پریم شاستر

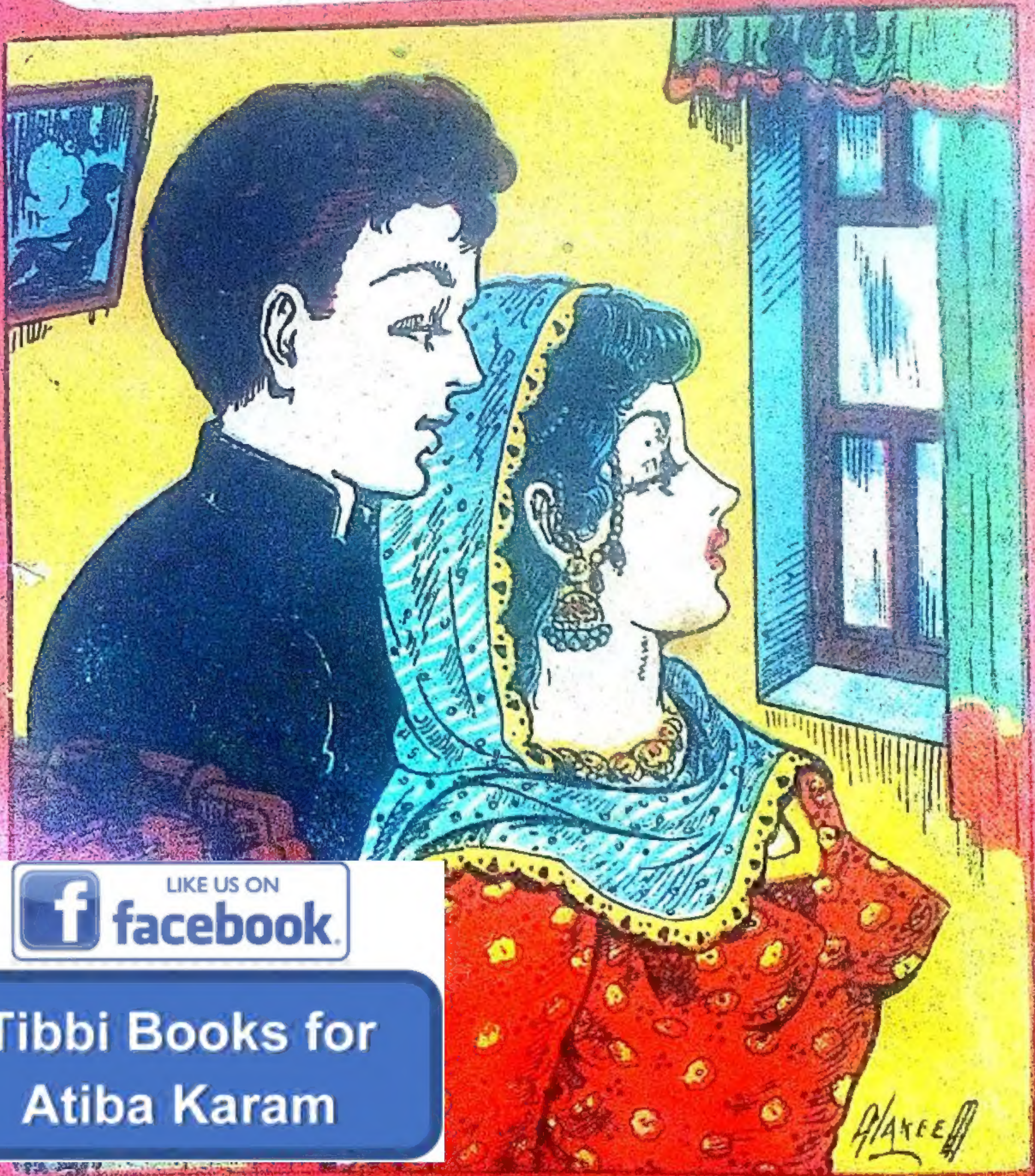

LIKE US ON
facebook
Tibbi Books for
Atiba Karam

حمید بک ڈپو نولکھا بازار لاہور

اس کتاب کو صرف وہ لوگ پڑھیں جن کی شادی ہو چکی یا ہونے والی ہو یا بالغ لڑکے ہوں

مشرق و مغرب کی اردو انگریزی اور فرنچ کی بہترین کتابوں کا نچوڑ!

خاوند بیوی کا راہنما

پریم شاستر!

حکیم علی ضیاء

مفید معلومات کارآمد نکتے اور ہدایتیں پوشیدہ راز کی

باتیں مرد عورت کے تعلقات پر اردو زبان میں کتاب

حمید بک ڈپو، نولکھا بازار لاہور

قیمت ۱۰۰/ روپے

LIKE US ON
facebook
Tibbi Books for
Atiba Karam

یہ کتاب گھر کا ڈاکٹر

مقبول تحفہ لقمان باتصویر

: حکیم ہے جس میں مختلف امراض انسانی کے بیشمار اور مجرب نسخے درج کئے ہیں اس کتاب کے مطالعہ سے ایک اچھا آدمی مستقل ڈاکٹر حکیم بن کر نہ صرف خدمت خلق کر سکتا ہے بلکہ اپنی آمدنی میں اضافہ بھی کر سکتا ہے ۔

قیمت ۴ روپے

اصلی مکمل مقبول ہر فن مولا

۔ اس کتاب کو روپیہ بنانے کی مشین کہا جائے تو بجا ہے کیونکہ اس کا کوئی ہنر ایسا ہی نہیں جس سے انسان روزی نہ کما سکتا ہو بیروزگار تھوڑے سے سرمایہ سے اس کتاب کے کسی بھی ہنر پر عمل کر کے ہزاروں روپے ماہوار کما سکتا ہے قیمت چار روپے

اصلی مکمل مقبول جڑی بوٹیاں باتصویر

اس کتاب میں قابل مصنف نے طبی اصولوں کے مطابق تمام نسخے مثلاً سرعت، سستی، نامردی، ضعفِ باہ کو دور کرنے کی تراکیب اور مقوی باہ دوائیں بے ضرر تیل، نایاب و مجرب طلاء بنانے اور ان کے استعمال پر مکمل بحث کی گئی ہے ۔ قیمت چار روپے

منگوانے کا پتہ

حمید بک ڈپو، لوہاری بازار لاہور ۔

حکیم علی ضیاء

فہرست مضامین

نمبر شمار — مضمون — صفحہ

۱ دیباچہ ۷

۲ پریم شاستر کی تیاری کن کتابوں سے مدد ملی

شادی

۳ شادی کا مقصد

۴ والدین کی غلطی

۵ شادی کہاں کرنی چاہیئے

۶ ناکامیاب شادیاں

۷ شادیاں ناکام کیوں ہوتی ہیں

۸ مردانہ کمزوریاں

۹ مالی حیثیت کا فرق

۱۰ عمر کا فرق

۱۱ علم کا فرق

۱۲ شکل و صورت کا فرق

۱۳ شادی کامیاب کس طرح ہو سکتی ہے

۱۴ خاوند کے فرائض

۱۵ بیوی کے فرائض ۲۰

سہاگ کی رات ۲۲

۱۶ ملاپ کا کمرہ ۲۲

۱۷ خاوند کیلئے ضروری ہدایتیں ۲۳

۱۸ پہلی رات ۲۶

۱۹ دوسری رات ۲۹

صحبت

۲۰ جماع کا وقت ۳۳

۲۱ کس کس حالت میں جماع کی ممانعت ہے ۳۶

۲۲ جماع سے پہلے کیا کیا احتیاطیں کرنی چاہئیں ۳۶

۲۳ جماع کے بعد کیا کیا احتیاطیں کرنی چاہئیں ۳۷

نمبر شمار مضمون

۲۴ عورت کو آمادہ کرنیکے طریقے
۲۵ عورت کے آمادہ ہونیکی علامتیں
۲۶ عورت خود بخود کب آمادہ ہوتی ہے
۲۷ عورت کے منزل ہونیکی شناخت
۲۸ مرد کیوں پہلے منزل ہوتا ہے
۲۹ عورت کیوں دیر سے منزل ہوتی ہے
۳۰ ایک ساتھ منزل ہونیکا طریقہ
۳۱ مرد کے خصیے باہر ہونے میں حکمت
۳۲ عورت کے خصیے اندر ہونے میں حکمت

بے اعتدالیاں

۳۳ کثرت جماع کے نقصانات
۳۴ ایک چارپائی پر سونے کے نقصانات
۳۵ عورت میں شہوت زیادہ ہوتی ہے یا مرد میں
۳۶ عورتیں آوارہ کیوں ہوتی ہیں
۳۷ انزال روکنے کے خطرناک نتائج
۳۸ مشت زنی یا جلقی
۳۹ جلق کے خوفناک نتائج

نمبر شمار مضمون
۴۰ غلام کے خوفناک نتائج ۶۶
۴۱ احتلام ۶۶
۴۲ بغیر دوا کے احتلام کا قدرتی علاج ۶۷
۴۳ امساک ۷۱
۴۴ امساک بڑھانے کی تدابیر اور دوائیں ۷۸
۴۵ ڈاکٹر مہری سٹولیس کے خیالات ۸۴
۴۶ امساک بغیر دوا ۷۹
۴۷ ضعف باہ کی شکایات کیوں ہوتی ہیں ۸۵
۴۸ نامردی کے اسباب ۸۶
۴۹ بے اولادی ۸۸
۵۰ مردانہ خرابیاں ۸۹
۵۱ زنانہ نقائص ۸۹

صحت ۹۰

۵۲ صحت کی بربادی کے اسباب ۹۱
۵۳ مباشرت کی زیادتی ۹۱
۵۴ حیض کی تکالیف ۹۲

نمبر شمار مضمون
۵۵ سفید پانی کا آنا
۵۶ بچپن کی شادی کے نقائص
۵۷ کھانے پینے میں بے اعتدالیاں
۵۸ برف کے نقصانات
۵۹ سخت پردہ
۶۰ عورتوں سے بدسلوکی
۶۱ چکی کے فائدے
۶۲ چرخے کے فائدے
۶۳ غم اور فکر
۶۴ مسز ہیر لنڈ بجلین کے خیالات
۶۵ ہنسی اور خوشی
۶۶ جسم اور صفائی
۶۷ پستانوں کی حفاظت
۶۸ بالوں کی حفاظت

حیض

۶۹ حیض
۷۰ حیض سے پہلے اور حیض کے بعد
۷۱ ایام حیض میں کون کون سی احتیاطیں برتنی چاہیے

نمبر شمار مضمون صفحہ
۷۲ لڑکا یا لڑکی پیدا کرنیکے طریقے ۱۰۹
۷۳ حمل میں لڑکا ہے یہ لڑکی ۱۱۴
۷۴ حمل ٹھہرانے کے طریقے ۱۱۵
۷۵ علامات حمل ۱۱۶
۷۶ رحم میں بچے کی پرورش ۱۱۷
۷۷ اسقاط حمل ۱۱۹
۷۸ بچے کا رحم کے اندر سوکھ جانا ۱۲۰
۷۹ حاملہ کو کون کون سی احتیاطیں کرنی چاہییں
۸۰ زچہ خانہ اور اس کا انتظام ۱۲۱
۸۱ نطفے میں ماں باپ کی مشابہت ۱۲۳
۸۲ نشہ بازوں کی اولاد ۱۲۴
۸۳ دن کے وقت جماع کرنے والوں کی اولاد ۱۲۴
۸۴ خوبصورت اور تندرست اولاد پیدا کرنیکے طریقے ۱۲۵
۸۵ سنسکرت کتاب کا نچوڑ ۱۲۹

بچوں کی تربیت ۱۳۰

۸۶ بچوں کی تربیت ۱۳۰

حکیم علی ضیاء

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۸۷	بچے کی خوراک	
۸۸	بچے کے لئے تازہ ہوا	
۸۹	بچے کے لئے علیحدہ چارپائی	
۹۰	دودھ بڑھانیکا قدرتی طریقہ	
۹۱	دائی کا دودھ	
۹۲	بچے کو دودھ پلانے کے متعلق ضروری احتیاطیں	
۹۳	چینی کے نقصانات	
۹۴	لباس اور جسم کی صفائی	
۹۵	عورتوں کا سب سے بڑا فرض	
۹۶	پرورش میں کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے	
۹۷	والدین کی جہالت	
۹۸	دوسری احتیاطیں	۱۴۴

خانہ داری

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۹۹	امور خانہ داری	۱۴۶
۱۰۰	گرم چولہا اور گرم دل	۱۴۷
۱۰۱	باورچی خانہ	۱۵۰
۱۰۲	فضول خرچی	۱۵۱
۱۰۳	عورتوں کی بدتہذیبی	۱۵۲
۱۰۴	خاوند کے آرام و آسائش کا خیال	۱۵۳
۱۰۵	پہلے زمانے کی عورتیں	۱۵۴
۱۰۶	موجودہ زمانے کی انگریزی خواندہ عورتیں	۱۵۵

مقبول کشتہ جات:۔ اس کتاب میں فاضل مصنف نے علم کیمیا کے ہر پہلو کی وضاحت کی ہے۔ اس میں چاندی، سونا، تانبہ، فولاد، ہڑتال، خبث الحدید، قلعی، پارہ، شنگرف، نیلہ تھوتھا یا قوت مروارید، سنکھ، مرجان، عنبر وغیرہ بنانے کی آسان تراکیب درج ذیل ہیں قیمت چار روپے

حمید بک ڈپو اُکھا بازار لاہور

حکیم بابا علی ضیاء

ہر نوجوان کی یہ قدرتی تمنا ہے کہ شادی کے بعد اس کی زندگی نہایت پرلطف اور پرمسرت ہو مگر اس کے باوجود بہت کم نوجوانوں کو صحیح معنوں میں خانگی زندگی کی اصل خوشی حاصل ہوتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اکثر نوجوانوں کو عورت کے تعلقات صحیح اور ضروری واقفیت نہیں ہوتی میں نے اس کتاب میں ایسی باتیں لکھی ہیں کہ نوجوانوں کو شادی سے پہلے معلوم ہونی چاہیں اور شادی شدہ نوجوانوں کے لئے ایسی مفید ہدایات درج کی ہیں جن پر عمل کرتے ہوتے ہوئے وہ نہ صرف آوارگی سے بچ سکتے ہیں بلکہ شادی کا صحیح اور جائز لطف حاصل بھی کر سکتے ہیں اپنے گھر کو بہشت کا نمونہ بنا سکتے ہیں۔ مختصر یہ کہ نوجوان اس کتاب کی ہدایتوں پر عمل کریں گے تو ان کی زندگی شادی سے تلخ نہیں ہو گی بلکہ پرمسرت گزرے گی۔

مرد عورت کے تعلقات پر جو کتابیں بازار میں فروخت ہو رہی ہیں۔

(۱) وہ اکثر یا تو ولائتی کتابوں کا ترجمہ ہیں جن میں اصطلاحات کی بھرمار ہے اور عوام ان سے پورے فائدے نہیں اٹھا سکتے۔

(۲) بعض کتابیں کسی دواخانہ کی شہرت بڑھانے کی غرض سے تیار کی گئی ہیں اور ایک طرح سے دواخانہ کی فہرست کی حیثیت رکھی ہیں

(۳) بعض کتابوں کی طرز تحریر اس قدر استعمال انگیز ہے کہ انکا مطالعہ بجائے فائدے کے نقصان دہ ہے۔

میں نے جو کتاب آپ کی خدمت میں پیش کی ہے۔

(۱) اس میں کوئی اصلاح ایسی نہیں جن کی تشریح نہ کردی گئی ہو۔
(۲) اس کتاب کا مقصد کسی دواخانہ کی شہرت نہیں بلکہ اس کی حیثیت محض
اور محض علمی ہے اسے پڑھ کر انسان کی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔
(۳) لیکن جذبات برانگیختہ نہیں ہوتے اور انسان محسوس کرتا ہے کہ وہ
پڑھنے سے پہلے یہ باتیں نہیں جانتا تھا۔

اس کی ترکیب میں مجھے جس دقت محنت و کاوش سے کام لینا پڑا اسکا تذکرہ غیر ضروری ہے، صرف اتنا عرض کر دینا ہوگا کہ یہ کتاب کم و بیش دو سو کتابوں کا نچوڑ ہے، سنسکرت، عربی اور فارسی کی پرانی کتابوں کے علاوہ مجھے زیادہ مطالعہ انگریزی کی ان کتب سے ملا ہے جو فرینچ جرمن اور روسی زبانوں کا ترجمہ کی گئی ہیں۔ اور حوصلہ شکن قیمتوں کے باوجود ہزاروں کی تعداد میں بک رہی ہیں میری محنت کا اندازہ آپ صرف اس بات سے کر سکتے ہیں کہ بعض اوقات پانچ سو صفحہ کی کتاب پڑھ ڈالی گئی اور اس میں صرف اتنا سرمایہ ہاتھ آیا جو اس کتاب کے ایک صفحہ میں سما سکتا ہے۔

حکیم علی ضیاء

خاکسار مولف

حمید بک ڈپو، نولکھا بازار لاہور

پریم شاستر کی تیاری میں کن کن کتابوں سے امداد ملی

پریم شاستر کی تیاری میں میں نے جو کتابیں پڑھی ہیں انکی فہرست بہت طویل ہے۔ ذیل میں صرف ان کتابوں کے نام درج ہیں جن سے مجھے قابل قدر امداد ملی ہے۔

کام سوتر .... سنسکرت
کوک شاستر .... سنسکرت
کوک شاستر قلمی .... فارسی
طبی نارما کو بیا .... اردو
رتی شاستر .... سنسکرت
ضیاء الابصار .... فارسی
اخبار ٹریبون .... شکاگو (امریکہ)
ہنو مسرتی .... سنسکرت

1 cerrot is doring allter marrlore.
2 The Seerot of olemen.
3 The Schoo life man.
4 Mon and Moron in morrorral.
5 Sid and the young.
6 moman and love
7 What of oyaveggres hand oo ght to Know.

8 Ceeel Rerond hond.
9 Waman ehaldern harand marige.
10 Derms of mkoman by tall. tor borses.
11 The Nork of homan Plohebas.
12 A tet booh of See cehvedton.
13 See and VTo my yle.
14 Hocrfmiss in okelres cube.
15 A School hesbrge of woman
16 Sand and swety
17 The madern allol to the zid

مقبول کلید باغبانی باتصویر :۔ یعنی فصلوں کی کاشت راہنمائے کاشتکاری اس کتاب میں باغبانی کا طریقہ پودوں کا لگانا۔ ان کی حفاظت، کھاد اور پانی کب اور کس مقدار میں دینا۔ غرضیکہ یہ کتاب مکمل طور پر آپ کی راہنمائی کرے گی :

قیمت چھ روپے

حکیم علی ضیاء

منگوانے کا پتہ

حمید بک ڈپو، نولکھا بازار لاہور

شادی کا مقصد

شادی کا مقصد یہ ہے کہ مرد اور عورت یعنی دو ہستیوں کی زندگیاں مل کر ایک انسانی زندگی کی تکمیل ہو جائے۔ اس تکمیل کے ذریعہ قدرت اپنا مقصد بقائے نسل حاصل کرتی ہے۔ دنیا میں ایک مخلص اور سچا دوست بن جاتے ہیں کہ دنیا کی کوئی طاقت سوائے خدا کی مرضی کے انہیں ایک دوسرے سے جدا نہیں کر سکتی شادی سے انسان کے لئے مسرتوں کا ایک چشمہ جاری ہو جاتا ہے۔ مگر قدرت کا مقصد اس سے بقائے نسل حاصل کرنا ہے جو لوگ محض نفسانی خواہش کے خیال سے شادی کرتے ہیں وہ بہت پست خیال ہیں۔ "شادی" خواہش نہیں بلکہ تکمیل انسانیت ہے۔

والدین کی غلطی :۔ اکثر والدین اپنے بچوں کی شادی کے وقت یہ بے پرواہی کرتے ہیں کہ وہ لڑکے اور لڑکی کی تندرستی کے متعلق کچھ معلوم کرنے کی کوشش نہیں کرتے حالانکہ یہ سب سے زیادہ ضروری بات ہے تندرستی پر ان کی آئندہ زندگی کا انحصار ہے سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں مثالیں موجود ہیں کہ شادی کے کچھ عرصہ بعد لڑکی یا لڑکا سل یا دق کی بیماری سے فوت ہوتے ہیں تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ شادی سے پہلے ہی اس مرض میں مبتلا تھے ہم لوگ ذات پات کی فضول اور لغو باتوں کی تحقیقات میں مہینوں میں صرف کر دیتے ہیں ہمارے ہاں خاندان کی بڑائی اس کا اثر رسوخ اور دولت وغیرہ کا لحاظ کیا جاتا ہے مگر دوسری باتوں کی طرف توجہ

ناکامیاب شادیاں

ہندوستان میں شادی کا طریقہ جو عام طور پر رائج ہے اس کے مطابق زن و شوہر شادی سے پہلے ایک دوسرے سے بالکل ناواقف ہوتے ہیں۔ شادی کی رسم دو ایسے انسانوں کو جو ایک دوسرے سے بالکل بیگانہ ہوتے ہیں۔ ایک زنجیر میں جکڑ دیتی ہے۔ شادی کا مقصد یہ ہے کہ نوع انسان کے دو افراد کی زندگیاں باہم مل کر ایک مشترکہ زندگی بن جائے شادی کے بعد اگر خاوند یا بیوی ایک نہ ہو جائیں اگر خاوند اپنی ہستی کو بیوی سے بالکل جدا اور بیوی اپنی ہستی کو خاوند سے الگ سمجھتی ہے۔ تو شادی ناکام ہے۔

شادیاں ناکام کیوں ہوتی ہیں

شادیوں کے لئے ناکام ہونے کے مختلف سبب ہیں۔ ان میں سے ایک سبب یہ بھی ہے کہ لڑکی کی شادی کے بعد لڑکی والے خیال کرنے لگتے ہیں کہ ان کی لڑکی ایک غریب گھر چلی گئی ہے جہاں اس کا کوئی ہمدرد نہیں چھوٹی چھوٹی باتوں کو بھی نہایت اہمیت دی جاتی ہے اور رائی پہاڑ بنا کر کھڑا کیا جاتا ہے لڑکی میکے آتی ہے تو دو چار بڑھیاں اس کے گرد آکر جمع ہو جاتی ہیں اور ہمدردی کا اظہار کرنے لگتی ہیں کوئی کہتی ہے کہ بیٹی کا رنگ زرد ہو گیا ہے کوئی کہتی ہے بیٹی اداس ہو گئی ہے کوئی کہتی ہے ساس تکلیفیں دیتی ہو گی لڑکی شرم سے ان کے ہر سوال کے جواب میں ہوں کہتی ہے تو یہی ہوں تمام فسادات کا موجب ہوتی ہے سمجھا جاتا ہے کہ لڑکی دکھی ہے سسرال بھیجنے میں تاخیر سے کام لیا جاتا ہے اور یہ

نہیں دیتا جس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ شادی کے بعد بہت کم لوگ مسرت کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ اکثر والدین شادی کو حصول دولت کا ذریعہ بنانا چاہتے ہیں لڑکی ہے تو اس کی شادی کسی رئیس کے ساتھ اور لڑکا ہے تو اس کی شادی کسی امیر کی بیٹی سے کرنے کی خواہش بہت سے والدین کے دل میں موجزن ہوتی ہے۔ تجارتی نقطہ خیال سے یہ خواہش قابل تعریف ہو سکتی ہے لیکن ایسی شادیاں بہت کم کامیاب ہوتی ہیں امیر گھروں کی پلی ہوئی لڑکیاں غریب گھروں میں جہاں زندگی کی معمولی سی آسائشیں بھی دشواری سے میسر آتی ہیں خوش نہیں رہ سکتیں اسی طرح سے غریب گھروں میں پلی ہوئی لڑکیاں امیر گھروں میں پلی ہوئی لڑکیاں امیر گھروں میں قدر کی نگاہ سے نہیں دیکھی جاتیں اور ان کی حیثیت گھر کی ملکہ کی بجائے گھر کی خادمہ کی سی ہوتی ہے۔

حکیم [illegible] ضیاء

شادی کہاں کرنی چاہیے

شادی ایسی جگہ ہونی چاہیے جہاں لڑکے اور لڑکی کی عمر مالی اور علمی حیثیت میں موافقت ہو۔ لڑکے یا لڑکی کی شادی کرنے سے پہلے والدین کا فرض ہے کہ وہ جوڑے کی صحت، جسمانی حالت حسن و صورت حسن سیرت، عمر تعلیم اور مالی حیثیت کے متعلق جملہ حالات کی خوب چھان بین کریں جیسا کہ ستو سمرتی میں لکھا ہے۔ اور اس کی تائید موجودہ سائنس بھی کرتی ہے کہ اس خاندان کے لڑکے یا لڑکی کے ساتھ بیاہ نہ ہونا چاہیے جس میں تپ دق بواسیر دمہ وغیرہ کی کوئی مرض ہو۔

معمولی معمولی باتیں اس قدر اہمیت اختیار کر لیتی ہیں کہ بعض دفعہ لڑکی کی زندگی برباد ہو جاتی ہے اور پھر آباد ہونا دشوار بن جاتا ہے۔

یہ بوڑھیاں اتنا نہیں سوچتیں کہ لڑکے کی ماں نے اس لڑکی کو اپنا گھر بسانے کے لئے اپنی بہو بنایا تھا نہ کہ اسے مصائب کا نشانہ بنانے کیلئے اگر وہ کبھی اس بات پر غور کریں تو کبھی ساس کی شکایت ہمدردی کرنیوالوں کی زبان پر نہ آئے اگرچہ ان کے دل میں اس وقت لڑکی کی محبت ہوتی ہے لیکن وہ کبھی یہ خیال نہیں کرتی کہ خود ان کے ہاں اس بچاری کی کیا حالت تھی پلا بار حسن کے سے ذلیل کن الفاظ کے لئے استعمال ہوتے رہے اس کی صحت اور تعلیم کی طرف کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ اس کے حقوق کو نظر انداز کیا گیا لڑکے کے معاملے میں اسکو ذلیل خیال کیا گیا بھائیوں کی اس پر حکومت رہی لیکن آج جب وہ ان مصائب سے چھٹکارا پاکر اپنے اصلی گھر چلی گئی تو رشتہ داروں اور محلے کے تمام بوڑھیوں کی ہمدردیاں واپس آگئیں اور ایسی واپس آئیں کہ لڑکی کا جینا دوبھر کر دیا۔

مردانہ کمزوریاں :۔ آج کل ایسے نوجوانوں کی کثرت ہے جو بچپن کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں اپنی زندگی تباہ کر چکے ہیں جب ایسے نوجوانوں کی شادی ہوتی ہے تو ان کے لئے یہ شادی خانہ آبادی نہیں ہوتی بلکہ ان کی خانہ بربادی کا باعث ہوتی ہے اس طرح ان کے ساتھ ایک معصوم لڑکی کی زندگی بھی تباہ ہو جاتی ہے چونکہ عورتوں کو اپنے خاوند کی عزت و ناموس کا خیال زیادہ ہوتا ہے اسلئے وہ مردوں کو اس کمزوری کا ذکر بہت کم کرتی ہے مگر اندر ہی اندر اس خرابی کو محسوس کرتی ہیں اور انکی زندگی پر لطف نہیں گزرتی ایسے نوجوانوں کو ہرگز شادی نہیں کرنی چاہیئے اور اگر شادی کا خیال ہو تو پہلے بیماری کا علاج کرائیں اگر قوت مردمی بحال ہو جائے تو شادی کریں ورنہ یاد رکھیں کہ ایسے نوجوانوں کی خانہ

حکیم علی ضیاء

آبادی نہیں بلکہ بربادی کی کامل بربادی ہوتی ہے اور کبھی مسرت کی زندگی بسر نہیں کر سکتے۔

مالی حیثیت کا فرق :۔ امیر اور غریب کا جوڑ ٹھیک نہیں ہو سکتا دونوں میں سے جو بھی غریب ہو گا وہ اپنے امیر جوڑے کے سامنے ذلت سی محسوس کرے گا یہ قدرت کا قانون ہے ہم اسے تبدیل نہیں کر سکتے غریبوں کو امیر گھرانوں میں شادی کرنے سے گریز کرنا چاہیئے دونوں میں سے جو بھی غریب ہو گا اس کی زندگی پر مسرت نہیں گذر سکتی شادیاں ناکام ہونے کی یہ بھی ایک بڑی وجہ ہے اس لئے جو لوگ شادی کے کامیاب زندگی کا خیال ہے وہ شادی سے پہلے اس بات کا خیال ضرور رکھیں۔

عمر کا فرق :۔ ایک ساٹھ سالہ بوڑھے کی شادی سولہ سالہ نوخیز لڑکی سے ہو جائے تو ناممکن ہے کہ سولہ برس کی لڑکی ایک ایسے شخص سے محبت کرنے لگے جس کے منہ میں نہ دانت ہوں نہ آنت اسی طرح پندرہ سالہ لڑکے کی بیوی کی عمر چالیس برس ہو تو وہ بھی ازدواجِ زندگی کی خوشیاں نہیں دیکھ سکتے میاں بیوی کی عمر میں زمین آسمان کا فرق کسی طرح بھی دونوں میں سچی محبت پیدا نہیں ہونے دیتا جسطرح ایک نوجوان لڑکی ضعیف و نحیف بوڑھے جو عمر میں اس کے دادا کے برابر ہو محبت نہیں کر سکتی اس طرح یہ بھی ناممکن ہے کہ ایک کم سن لڑکا ایسی عورت سے محبت کرے جسکی عمر اس کی ماں کے برابر ہو جوڑے کی عمر کا لحاظ رکھنا نہایت ضروری ہے شادی کے سلسلہ میں سب سے اہمیت طرفین کی عمر کو حاصل ہے۔

علم کا فرق :۔ اسی طرح اگر میاں بیوی کی علمی قابلیت میں نمایاں فرق ہے تو سچی محبت پیدا نہیں ہو سکتی دونوں میں سے جو زیادہ تعلیم یافتہ ہو گا وہ کم یافتہ تعلیم کو پسند نہیں کرے گا ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان اپنی جاہل مطلق بیوی کی صحبت

میں مسرت محسوس نہیں کر سکتا اسی طرح ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ لڑکی کو اپنے ان پڑھ خاوند سے بجائے خوشی کی بجائے رنج ہوتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ شادی سے پہلے فریقین کے رشتہ دار ان ان باتوں کا خیال رکھیں ۔

شکل و صورت کا فرق: جس طرح لڑکی اور لڑکے میں سے اگر ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ ہو اور دوسرا ان پڑھ اور جاہل تو ایسے جوڑے کی زندگی پر مسرت نہیں ہو سکتی اسی طرح لڑکا بہت حسین ہو اور لڑکی بدصورت یا لڑکی حسین و جمیلہ اور لڑکا بدصورت ہو تب بھی آپس میں محبت پیدا ہونا مشکل ہے اگر حسین لڑکی کا خاوند بدصورت ہے تو اسے اسی طرح صدمہ ہوگا جس طرح کسی نوجوان کی بیوی بدہیئت ہو تو اسے رنج ہوتا ہے اگر انسان کی صحت اچھی ہو تو معمولی شکل و صورت بھی پیارا ہوتی ہے شادی ایسی جگہ ہونی چاہیے جہاں جوڑے کی شکل و صورت عمر صحت اور تعلیم یافتہ وغیرہ میں موافقت ہو۔

شادی کامیاب کس طرح ہو سکتی ہے ۔

خاوند اور بیوی کے رشتہ کا قیام پیار محبت پر موقوف ہے بیاہ کے بعد اگر خاوند اور بیوی میں محبت پیدا نہ ہو تو اسے ہم شادی خانہ آبادی نہیں کہہ سکتے یہ شادی نہیں شادی کے معنی ہیں خوشی اور محبت کی چاشنی کے بغیر خوشی کہاں محبت کے بغیر بیوی ایسے ہی ہیں جیسے خوشبو کے بغیر پھول ایک بیوی کو یا ایک خاوند کو ہمیشہ کیلئے اپنا بنا لینا بالکل اسی برتاؤ پر منحصر ہے جو شادی کے بعد خاوند بیوی کے ساتھ یا بیوی خاوند کے ساتھ کرے ماں باپ کے گھر سے کوئی اچھا خاوند یا اچھی بیوی بن کر نہیں آتی ماں باپ کے گھر سے وہ بیٹا بیٹی ہوتے ہیں خاوند کو اچھا خاوند اور بیوی کو اچھی بیوی بنا لینا اور لڑکی کو اپنا کام ہے ۔

شادی کے بعد خاوند اور بیوی اپنی ہستی کو ایک دوسرے سے جدا جدا نہ سمجھیں بلکہ دونوں ایک دوسرے کو یک جان دو قالب خیال کریں خاوند اور بیوی ایک دوسرے کی خوشی کو خوشی ایک دوسرے کے رنج کو رنج سمجھیں ایک دوسرے کا مناسب احترام کریں محبت کی آنکھ عیب نہیں دیکھتی اسلئے ایک دوسرے کی غلطیاں نظر انداز کرنی چاہئیں خاوند اور بیوی کا فرض ہے کہ وہ ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کریں اور دوسرے کے مزاج کا خیال رکھیں شوہر کا فرض یہ نہیں کہ اپنی بیوی کی ضروریات زندگی کا خیال رکھے بلکہ اس کا سب سے بڑا فرض یہ ہے کہ اپنی بیوی کی فطرت اور عادات کو سمجھے اور بیوی کا مناسب احترام کرے ہر فطری طور پر حکومت کو پسند ہوتا ہے اور وہ اتنی اونچی رکھنا چاہتا ہے لیکن شعوری کے بجائے اپنے زاویہ نگاہ سے کس قدر تبدیلی کرنی چاہیئے عورت اس کی ایک زندگی ہے جس طرح وہ اپنی مرضی کے مطابق کرنا چاہتا ہے اسی طرح اپنی بیوی کا خیال رکھنا چاہیئے ۔

سمجھدار مرد چند روز میں اپنی بیوی کی فطرت کا اندازہ کر سکتا ہے یہ ایک کھلا ہوا راز ہے جو مرد اپنی بیوی کے جذبات و تاثرات کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتا وہ مسرت و کامرانی کے ایام بسر نہیں کرتا عورت کا سب سے بڑا فرض یہ ہے کہ وہ اپنے شوہر کے رنگ میں رنگ جائے اور اس کے دل میں بھی وہی جو اس کے شوہر کے دل میں ہے غالب نے کیا خوب کہا ہے۔

دیکھنا تقریر کی لذت کہ جو اس نے کہا
میں نے جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے ۔

حکیم علی ضیاء

خاوند کے فرائض

(۱) اپنا چال چلن آئینہ کی طرح بے داغ رکھو نہایت پاکیزہ زندگی بسر کرو کبھی غیر عورت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھو عورت کچھ برداشت کر سکتی ہے مگر وہ محبت میں غیر کا دخل کسی

[illegible] عورت برداشت نہیں کر سکتی۔
[illegible] بیوی کو اپنے سے جدا ہستی خیال نہ کرو اپنے تئیں ایک جان دو [illegible] جب [illegible] بیوی کے سے تم کچھ بھی کرتے ہو یہ نہ سمجھو کہ تم کسی دوسرے کے لئے کر رہے ہو۔ بیوی تم سے جدا ہستی نہیں ہے۔

(۳) [illegible] بیوی کی برائی تمہاری برائی اور بیوی کی بھلائی تمہاری بھلائی ہے۔ بیوی کے نقص کسی کے سامنے مت بیان کرو اگر بیان کرو گے تو یہ [illegible] جہالت ہوگی اس کے معنی یہ ہیں کہ تم اپنے نقائص دوسروں کے سامنے بیان کرتے ہو۔

(۴) [illegible] ناکہ محض محبت کا اظہار کرو بعض لوگ زبان سے [illegible] کرتے ہیں مگر ان کے دل میں محبت نہیں ہوتی ایسے لوگ کبھی بھی پر لطف زندگی بسر نہیں کر سکتے۔

(۵) بیوی سے اگر کوئی غلطی ہو جائے تو غصہ سے ہاتھ پیر ہل کر و سختی کے [illegible] سے عورت کے نازک دل کو ٹھیس لگتی ہے جس کا اثر [illegible] اور خون خشک ہو کر صحت برباد ہو جاتی ہے۔

(۶) [illegible] ہی ہوتی ہے اگر بیوی سے کوئی غلطی ہو جائے تو اسے [illegible] تم بھی ایسی بیسیوں غلطیاں روزمرہ کرتے ہو معمولی معمولی [illegible] کرنا نہایت غیر مناسب ہے۔ اس کے علاوہ بیوی کی غلطیوں کے متعلق طعن آمیز گفتگو نہ کرو۔

(۷) یاد رکھو تمہاری بیوی اپنے ماں باپ، بھائی بہن اور سب رشتہ داروں [illegible] تمہارے گھر آئی ہے وہ تمہارے سوا کسی کو سہارا نہیں [illegible] زمین سے لیکر آسمان تک تم ہی ہو۔ اس کی کبھی دل

آزاری نہ کرو۔

(۸) [illegible] ایسے آزاد [illegible] جانتے ہیں جو غیر ضروری احکام جاری کریں۔

(۹) [illegible] وہ اسے خوشی خوشی [illegible] بیوقوف خیال کر کے اسکے ہر کام میں [illegible] عورت پر فوقیت حاصل [illegible] سمجھ کر امور خانہ داری کے کاموں میں بیجا مداخلت نہ کرو۔

(۱۰) جب بیوی علیل ہو [illegible] اس کا بہتر سے بہتر علاج کراؤ بیماری یا تکلیف کے دنوں میں بیوی کی خدمت کرنا شوہر کا اولین فرض ہے۔

(۱۱) اپنی اولاد سے محبت کرو اور اس کی تربیت میں بے پروائی سے کام نہ لو۔ جو لوگ اولاد کی تربیت میں بے پروائی برتتے ہیں وہ بہت جلد اس کا خمیازہ بھی بھگت لیتے ہیں۔ جو لوگ اپنی اولاد سے محبت نہیں کرتے ان کی بیویاں اسے محسوس کرتی ہیں۔

(۱۲) اگر ان سے کوئی غلطی ہو جائے تو صدق دل سے اظہار [illegible] کرو تم ایسی صورت پیدا نہ ہونے دو جس سے دلوں میں تفرقہ [illegible] کا امکان ہو۔

(۱۳) بیوی کے رشتہ داروں کا احترام کرو انہیں کبھی برا نہ کہو [illegible] اپنے عزیزوں کی برائی نہیں سن سکتی

حکیم علی ضیاء

(۴) بچوں میں کبھی کوئی ایسی بات نہ کہو جس سے ان کی نظروں میں ماں
کی عزت کم ہو بچوں کی ماں کی ... کر کے ان کے ... [illegible]

(۵) [illegible] ... اظہار محبت ... [illegible]

[illegible] ... جاتی ہے کہ خاوند اس کے ساتھ ...

[illegible] ... اس کی قدر ... ۔

(۶) جب عورت ... [illegible]

[illegible] ... تیار ... [illegible]

[illegible]

حکیم علی ضیاء

بیوی کے فرائض

(۱) شادی کو کامیاب بنانا زیادہ تر عورت کے ہاتھ میں ہے عورت کو چاہیئے کہ وہ اپنے شوہر کے رنگ میں اسی طرح رنگ جائے کہ شوہر اسے دیکھے بغیر زندہ نہ رہ سکے۔

(۲) عورت کے لیئے خاوند عزیز ترین چیز ہے دنیا میں خاوند سے زیادہ کسی چیز کو عزیز نہ سمجھے۔

(۳) خاوند کی خدمت تمہارا فرض ہے بلکہ ایمان ہے جہاں تک ہو سکے اس کی خدمت تمہارا فرض ہے ایک سمجھدار بیوی اپنے نافرمان خاوند کو اطاعت اور خدمت گذاری سے مہربان بنا سکتی ہے۔

کے ساتھ کبھی سخت مزاجی سے پیش نہ آؤ کوئی خاوند بیوی
مزاجی برداشت نہیں کر سکتا اگر خاوند کبھی ترش روئی سے پیش

[illegible]

دوسری بیوی پریشان کرتی ہے ... [illegible]
اجیرن ہو جاتی ہے۔

(۶) ... [illegible]

(۷) ماں باپ نے اب تمہاری شادی کردی ہے اب تم خاوند کے گھر کو اپنا گھر سمجھو کر اور دراصل یہی تمہارا گھر ہے خاوند کے ماں باپ کو اپنا گھر سمجھ کر عزت و احترام کرو۔

(۸) خاوند کے رشتہ داروں کی دل سے عزت کرو اگر ان کی طرف سے کوئی ایسی ویسی بات ہو جائے تو اسے نظر انداز کر دو خاوند کو بھی اسوقت تک نہ بتاؤ جب تک کہ کوئی خاص زیادتی ان کی طرف سے نہ ہو

(۹) شیریں بیانی سے سب کو اپنا گرویدہ بنا لو یاد رکھو زبان شیریں ملک گیری میٹھی زبان سے پیش آؤ وہ عورتیں دنیا میں کامیاب ... ان کے نقائص کو بھی لوگ بھول جاتے ہیں سے

ہو گی خسرو اقلیم دل شیریں زبان ہو کر جہاں گیری کرے گی یہ ادا نور جہاں ہو کر

(۱۰) عورت کا زیور سونا چاندی نہیں بلکہ جیساہے حسن و خوبصورتی نہیں ... ہے شرم حیا عورت کے لئے اعلیٰ ترین جواہر ہیں انہیں ہمیشہ ...

ان اپنے شوہر کے عیب مت دیکھو وہ تمہارے عیب بھی نہ دیکھے گا اسی طرح
شوہر کے عیوب دوسروں کے سامنے ظاہر نہ کرنے چاہئیں ۔

(۱۲) خاوند پر غیر ضروری فرمائشوں کی بھرمار نہ کرو اس سے جہاں تک ہو سکتا ہے وہ اپنی بیوی کے لئے حیثیت سے بڑھ کر چیزیں خریدتا ہے ۔

(۱۳) خاوند کی خریدی ہوئی چیزوں کو برا نہ کہو وہ محبت سے تمہارے لئے خرید لاتا ہے ۔ اس میں نقص نکالنے سے اسے رنج ہوگا اور ہو سکتا ہے کہ وہ پھر کبھی تمہارے لئے کوئی چیز خرید کر نہ لائے ۔

(۱۴) گھر کا انتظام بیوی کے سپرد ہے ۔ تم گھر کا سامان حسن و خوبصورتی سے کرو ۔ اس کے لیے خاوند کو پریشان کرنا غلطی ہے

(۱۵) گھر کا حساب کتاب باقاعدہ رکھو اور اپنی حیثیت سے بڑھ کر کوئی چیز نہ خریدو بلکہ ہمیشہ اپنی چادر دیکھ کر پھیلاؤ ۔

(۱۶) خوبصورتی کے نکھار سے کبھی بے پرواہی نہیں کرنی چاہیئے ۔ کیونکہ ہر خاوند کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ اسکی بیوی زیادہ سے زیادہ حسین اور دل کش صورت میں اس کے سامنے آئے اگر آپ اپنی شادی کو کامیاب بنانا چاہتے ہیں تو ہر خاوند کو چاہیئے کہ (۱) دو روپے کا منی آرڈر بھیج کر ہدایت نامہ خاوند [illegible] منگوائے کا پتہ حمید بک ڈپو نکھا بازار لاہور ۔

حکیم [illegible] ضیاء

ملاپ کا کمرہ

کتنی خوشی کی بات ہے کہ کسی گھر میں شادی رچے اور رسوم دھام سے

دلہن آنے اس مبارک گھڑی کے واسطے دن گنے جایا کرتے ہیں ۔ بیشک [illegible] ہے ۔
[illegible] اور ان کی زیبائش [illegible] ہدایات درج کی جاتی [illegible] شادمانی کی زندگی بسر کر سکتے ہیں [illegible] خاوند سے ملائیں تو چاہیئے کہ سونے کا کمرہ بالکل علیحدہ ہوتا کہ خاوند بیوی ہر طرف سے مطمئن ہو کر محبت کا سلسلہ شروع کر سکیں اگر آس پاس چیخ پکار اور شور و غل ہو یا کسی کا کھٹکا لگا رہا تو وہ آزادی کے ساتھ کوئی بات نہ کر سکیں گے ۔

وہ جگہ جہاں میاں بیوی اکٹھے ہوں نہایت صاف شفاف ہونی چاہیئے تازہ میوہ، پھل پھول مٹھائیاں عطر اور پھولوں کے ہار نیز اس قسم کی دوسری دل پسند اشیاء اس کمرے میں ہونی چاہئیں تاکہ کسی چیز کے لئے انہیں باہر جانے کی ضرورت نہ پڑے ۔ اگر آپ سہاگ کی رات کے متعلق معلوم کرنا چاہیں تو ایک روپیہ آٹھ آنے منی آرڈر بھیج کر کتاب منگوا لیں ۔ پتہ

حمید بک ڈپو ۔ نکھا بازار لاہور

خاوند کے لئے ضروری ہدایتیں :۔

سب جانتے ہیں کہ شادی کی رسم [illegible] زندگی میں اس زبردست انقلاب کا نام ہے ۔ جس سے ان کی [illegible]

امید یا بندھی ہوتی ہیں اور خاص کر شادی کی پہلی رات تو دونوں کے لئے اتنی نازک ہے [illegible] بچاؤ سے کام لینا چاہیئے کیونکہ اس وقت کی چھوٹی [illegible] بھول [illegible] سے آئندہ بڑی بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس وقت دولہا دلہن اکیلے مکان یا کمرے میں اکٹھے کئے جائیں تو خاوند کو لازم ہے کہ نئی نویلی دلہن کی تمام باتوں پہ ایک گہری نظر ڈالے اور اچھی طرح غور کرے کہ یہ عورت جو میرے سامنے بیٹھی ہے اسکے دل کا کیا حال ہو رہا ہوگا وہ خاوند خود اپنے آپ پہ قیاس کرے کہ اچھا خاصا مرد ہوتے ہوئے باوجود جبکہ بے تکلفی کی باتیں نہ ہو جائیں اکثر اوقات کتنے ہی انتہائی سے باتیں کرنے جھجکتا ہے اور خواہشمند ہوتے ہوئے بھی نظر نہیں ملا سکتا پھر وہ دلہن جسے اکثر حالتوں میں کبھی اسکی صورت دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا جو ابھی ابھی اسکے ہاں مہمان آئی ہے۔ اور جس بیچاری کو یقیناً اپنے ماں باپ بھائیوں کی جدائی کا صدمہ ستا رہا ہوگا صرف اتنا ہی نہیں بلکہ ابھی تک اسکی وہ شرم اور جھجک بھی دور نہیں ہوئی جو مردوں سے زیادہ عورتوں میں ہوا کرتی ہیں۔ بھلا وہ ایک دم کس طرح [illegible] کر لیے [illegible] ہو سکتی ہیں

حکیم علی ضیاء

اسے سوچنا چاہیئے کہ جب انسان کا ایک طرف بالکل محو ہو تو اسے دوسری طرف توجہ کرنے میں کتنی دقتیں پیش آیا کرتی ہیں۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ فوراً سارے خیالات دوسری طرف پلٹ سکیں۔

اس میں شک نہیں کہ بیاہ کے کچھ عرصہ بعد میاں بیوی ایک دوسرے کے ایسے ہمدرد ہو جاتے ہیں جس کی مثال دنیا کے کسی رشتہ میں نہیں ملتی مگر یہ ضروری نہیں کہ میاں بیوی کے تعلقات مدت مدید کی یکجائی کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔ بلکہ وہ پہلی ہی رات کے پہلے ہی گھنٹے میں ہو جائیں ان تعلقات کی ابتدا بڑے

سلیقے سے ہونی چاہیئے۔ بعض نوجوان سمجھتے ہیں [illegible] کا ثبوت دینا [illegible] تعلیم کی [illegible] اپنی خواہش [illegible] کرتے ہیں اور [illegible] اپنے مکمل بزرگوں [illegible] آتی [illegible] حال ہے اور بار بار [illegible] کے بات تک نہیں [illegible] کرنا کام کرنا ہے کوئی تجربہ نہیں [illegible] ان [illegible] بیاں [illegible] سمجھتے [illegible] کا مقصود [illegible] اس کی خواہش غیر معمولی تو یہ پیدا ہو جاتا ہے [illegible] عام طور پر خاوندوں کو بھی بھگتنا پڑتا ہے۔ ایک کامیاب خاوند کا فرض ہے۔ کہ وہ بیوی کے دل میں یہ خیال جاگزیں نہ ہونے دے کہ شادی کا مقصد محض خواہش نفسانی پیدا کرنا ہے۔

جو خاوند بغیر سوچے سمجھے پہلی رات میں بیوی کو تکلیف دیتا ہے وہ ایک ایسی مہلک غلطی کرتا ہے جس کی تلافی نہیں ہو سکتی بیوی کے دل میں پہلے دن خاوند کے خلاف جذبہ گھر کر جاتا ہے وہ خاوند کو خود غرض اور نفس پرست سمجھنے لگتی ہے عام لڑکیاں شادی سے پہلے اس کام سے ناواقف ہوتی ہیں اس سلسلہ میں انہوں نے کوئی عملی تجربہ نہیں ہوتا وہ لطف اور مزے سے ناآشنا ہوتی ہے گو انہوں نے شادی شدہ سہیلیوں سے بہت کچھ [illegible] سنا ہو لیکن وہ عملی طور سے اس کام سے قطعاً ناواقف ہوتی [illegible] عورت کو اس کام سے بہت تکلیف ہوتی ہے اور خون [illegible]

بعض لوگ اعتراض کر سکتے ہیں صحبت چاہیئے [illegible] کی [illegible] کو یہ تکلیف برداشت ہی کرنی پڑے گی لیکن ان کو [illegible]

کہ پہلا ہم خیال بنا کر اسے بے تکلف کر کے اس عمل کو کیا جائے تو وہ دلی یا محبت کی وجہ سے نسبتاً تکلیف کا کم خیال کرے گی۔

جب دلہنوں کی عمر زیادہ ہوتی ہے۔ انہیں بہت جلد بے تکلف کیا جا سکتا ہے لیکن ان میں اگر ایک طرف شرم ہوتی ہے، تو دوسری طرف فطرت بھی ان کو ابھارتی ہے۔

حکیم علی ضیاء

خاوند بیوی کے ایک جگہ ہونے کی پہلی رات بڑی اہم رات ہے جو پیار محبت زندگی کی بنیاد ہیں تاہم ہیں اس لیے اس رات خاوند کو نہایت احتیاط اور سمجھ بوجھ سے کام لینا چاہیئے۔

[illegible] خاوند کا فرض ہے کہ وہ بیوی کے خیالات مثلاً میکے اور بھائی بہنوں کی جدائی کا صدمہ سسرال کی نئی مہمانی کا اور خاوند کے پاس پہلی مرتبہ آنے کے سبب سے گھبراہٹ وغیرہ کا لحاظ کر کے اسی طرح اس کی جسمانی حالت کی نسبت بھی غور کرے ہمارے ملک میں کتنی بیویاں نابالغ بھی ہوتی ہیں پس اس صورت میں کہ بیوی جوان نہ ہوئی ہو اور رسم ورواج کے مطابق اسے ملاقات کرنے میں خاوند کے پاس سونے کو بھیج دیا جائے تو یہ ہونا چاہیئے کہ بیوی ہونے کی وجہ سے خاوند اس کے ساتھ بالغ بیوی کا سا برتاؤ کرنا ضروری سمجھے اور اس کی مجبوری سے ناجائز فائدہ اٹھائے بلکہ اس کا فرض ہے جس طرح بھی ہو اپنی خواہشات کو مردانہ دبائے کیونکہ کم عمر ہی میں نابالغ ہونے کے سبب بیوی کا خاوند سے محبت کرنے والی بات ہی پیدا نہیں ہوتی

اس وقت اگر خاوند خواہشات نفسانی کی دھن میں اندھا ہو کر اس [illegible] تو مزہ تو رہا ایک طرف وہ مذہبی اور اخلاقی گناہ [illegible] سبب سے اس کام کی تاب نہ لا کر بیوی کی [illegible] بیوی کی [illegible] پیشاب کی جلن سوزاک اور دوسرے قسم کے [illegible] اسی طرح بیوی کی [illegible] مستورات میں [illegible] درد ناف پیچھے [illegible] تشنج وغیرہ [illegible] اور ممکن ہے کہ کوئی ایسی خرابی واقع ہو جائے جس سے آئندہ بچہ ہونے کی امید نہ رہے۔

بہر حال اطمینان کر لینے کے بعد تندرست اور بالغ ہونے کی حالت میں بھی بیوی سے ایکدم ہی بے حجاب ہونے کی امید کرنا یا جھجک دور ہو جائے بغیر ملاقات کا مزہ حاصل کرنے کا خیال درست نہیں۔

جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے نئی دلہن میکے سے بچھڑ کر آتی ہے اس غم میں اسے کچھ بھی بھلا نہیں لگتا اپنے رشتہ داروں کی جدائی کے صدمے میں وہ قابو میں نہیں رہتی اس وقت زبردستی کر کے اس کا دل دکھایا جائے تو کیا اس کے یہ معنی نہ ہوں گے کہ خود غرض خاوند نے اپنی نفس کی خواہش پوری کرنے کے لیے ایک نازک مزاج عورت پر ظلم کیا جو بیچاری [illegible] میں تھی اگر کوئی نفس پرست خاوند ایسا کرے گا تو یوں سمجھا جائے اس نے پہلی ہی رات میں اس کا دل میلا کر دیا اب وہ [illegible]

کسی ہمدردی کی امید کیسے کر سکتی ہے وہ تو خاوند کو مطلب پرست اور خود غرض ہی سمجھے گی۔ جو خاوند ان باتوں کا خیال نہیں کرتے انہیں آخر میں بہت پچھتانا پڑتا ہے۔

اس مختصر سے بیان میں تھوڑی تھوڑی کر کے بہت سی باتیں آ گئی ہیں یہ مقصد ہے کہ جب خاوند اور بیوی کی عزت قابر ایک ہو جاتی ہے تو خاوند کو بیوی سے ہمدردی کا سلوک کرنا چاہیئے جس سے اسکا جی خوش ہو تاکہ دشمنی کا برتاؤ نہ کرے۔

خاوند بیوی کے ساتھ خوشگوار زندگی بسر کرنیکی آرزو رکھتا ہے اور اس کی ہر بھلائی اور برائی میں خواہ مخواہ بھی اسے شریک ہونا پڑے گا۔ تو پھر وہ بیوی کی طبیعت کے خلاف کوئی معاملہ کر کے کسی طرح آرام سے اٹھا سکتا ہے اس بیان کو اب طول دینے کی ضرورت نہیں سمجھنے والوں کے لئے بہت ہے سمجھداری نیک مزاجی تو بانتے اور ہوشیار ہونے کے باوجود پہلی رات بیوی کا دلی بے تکلف ہونا مشکل ہے جیسا کہ چاہیئے تاہم خاوند سمجھدار ہو تو بہت کچھ جھجک دور کر سکتا ہے بشرطیکہ شیریں کلامی اور حسن تدبیر سے کام لے جہاں تک ہو سکے بیوی کو محبت پیار اور دم دلاسا دیکر سمجھانا چاہیئے آج ہم دونوں ایک دوسرے کے شریک زندگی ہو گئے ہیں اب میری عزت تمہاری آبرو ہے اور تمہاری نیک بختی میرا فخر ہے اگر ہم میں سے کوئی بھی کسی قسم کی غلطی کریگا تو دنیا ہم دونوں کے نام دھرے گی اور ہم دونوں کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہ رہیں گے تم سے میری ہزاروں امیدیں وابستہ ہیں تم میری ہو میں تمہارا ہوں اگر تمہیں کوئی تکلیف ہوتی تو جیسا کہ تمہارا علاج معالجہ کرتا ہے اسی طرح تم میری چارہ جوئی اور دلجوئی کرو

پہلی رات [illegible]
خیال [illegible]
چاہیئے جس سے [illegible] دوسرے کی ہمدردی [illegible] ہو جاتی ہیں۔

حکیم علی ضیاء

اگر کسی سبب سے ضد نہ ہو جائے تو عام طور پر عورت بڑی نازک مزاج اور جلدی سے بہل جانے والی ہوتی ہے۔ خاوند کی ذرہ سی مہربانی سے اس کا دل باغ باغ ہو جاتا ہے۔

دوسری رات اچھی اچھی تصویروں کے البم مزے دار انتوار اور لطائف وظرائف کی شائستہ کتابیں جن سے جی تو خوش ہو۔ لیکن بیہودگی کا کوئی پہلو نہ نکلے سنانی چاہئیں ان کے پڑھنے سے خواہ مخواہ ہنسی آئے بغیر نہ رہے گی مزے دار میوے اور مٹھائیاں وغیرہ تمام چیزیں سونے کے کمرے میں ہونی چاہئیں۔ پھر طرح طرح سے بیوی کو اپنی طرف رجوع کرنیکی ترکیبیں سوچیں ہنسی اور دل لگی کی کتابیں پڑھ کر سنائیں اور کوشش کریں کہ وہ بے تکلف ہو کر باتیں کرنے لگے۔ پھر آہستہ آہستہ اس کے نزدیک ہوتے جائیں۔ اور اپنے ہاتھوں سے مزیدار چیزیں کھلائیں اور گدگدا کر ہنسائیں۔ [illegible] بوس پیار کریں مزے دار اشعار پڑھیں۔ ہنسانے والے لطیفے [illegible] اسے سسرال سے پہلے کی سی وحشت نہ رہے گی اور وہ خاوند سے [illegible] حجاب نہ کرے گی۔

آخر بیوی بھی انسان ہی ہے۔ اس پر خاوند کی محبت [illegible]

ضرور اثر پڑے گا۔ اور وہ محسوس کرنے لگے گی۔ کہ میری زندگی کی راحتیں اسی پر منحصر ہیں۔ اسی کے دم سے میرا سہاگ اور اپنے بیگانوں میں عزت و آبرو ہے اس وقت بیوی کی ہر ایک ادا سے ظاہر ہونے لگے گا کہ وہ اپنے خاوند کی تابع فرمان اور اسکی مرضی پر چلنا اپنا ایمان سمجھتی ہے۔ خاوند کو اس پر ہر طرح کا اختیار ہے وہ خاوند کی مرضی میں کچھ چون و چرا کرنا نہیں چاہتی۔

اب خاوند دیکھے گا کہ بیوی تو ایک پھولا پھلا فرحت افزا سدا بہار باغ ہے جس میں دنیا جہان کی راحتیں موجود ہیں۔ اور اس باغ کی گلچینی کا اسے حق حاصل ہے۔ اب وہ جتنا [illegible] اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ابتدا میں بیوی کو یقیناً غیر معمولی تکلیف ہوتی ہے۔ مگر وہ خاوند کی محبت بھری باتوں کے سبب کچھ خوشی برداشت کر لیتی ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ ہمارے بیان کیے ہوئے اصولوں پر عمل کرنیوالے خاوند شادی کا سچا لطف حاصل کریں گے۔ اور ان کی زندگی نہایت آرام و آسائش سے گزرے گی چونکہ یہ ضروری بات ہے۔ اس واسطے ایک مرتبہ پھر کہہ دینا چاہیئے کہ وہی بیوی جس سے مناسب طریقے سے برت کر انسان اپنی خوشگوار زندگی بسر کر سکتا ہے۔ اگر نفس پرستی اور بوالہوسی کا ذریعہ بنائی جائے تو جان کا عذاب اور جی کا جنجال بن جاتی ہے۔

حکیم علی ضیاء

جو خاوند بوالہوسی کے جوش میں اندھے ہو کر بیوی کی صحت کے معاملے میں حد سے گزر جاتے ہیں۔ وہ اپنی اور بیوی کی زندگی کو یکساں تباہ کرتے ہیں۔ [illegible] مادہ کے نکلنے سے لطف حاصل ہوتا ہے۔ وہ کوئی معمولی چیز نہیں۔

چونکہ [illegible] کے سبب سے [illegible] اگر [illegible] تو پھر نہ وہ لطف ہی حاصل ہوتا ہے۔ اور نہ انسان کی صحت قائم رہ سکتی ہے۔

بعض خاوند [illegible] جو نئی دلہن پا کر [illegible] خیال [illegible] کہ ان کی [illegible] بیوی کی خواہش تیز ہوتی جاتی ہے۔ کیونکہ وہ [illegible] کہ وہ باہر سے اتنا خیال میں [illegible] آ گئے ہیں۔ اور [illegible] بیوی کا کچھ نقصان و گمان نہ ہونے کے سبب سے کسی طرح کا اثر نہ ہوتا تھا اور اب انکے فارغ ہوتے ہوئے جوں ہی ان کی امنگیں جاگتی ہیں۔ تو خاوند صاحب اپنا سا منہ لے کر الگ ہو جاتے ہیں کچھ عرصہ اسی طرح کا [illegible] ہونے سے خاوند کی حالت گر گئی۔ اور بیوی کچھ تو ہر وقت کی عادی ہو گئی۔ اور شرم و حیا تو انہوں نے اپنی حرکتوں سے پہلے ہی اڑا دی تھی۔ اب وہ تو خود دینے لگی۔ مگر یہاں کیا تھا سکے حیلہ سازی کرنے پھر کیا تھا بیوی کا شبہ ہو گیا۔ اور ہر وقت لڑائی جھگڑے ہونے لگے۔

جو خاوند پہلے بیوی کی حالت کا خیال نہ کر سکے وقت بے وقت صحبت کرنے پر تلے رہتے ہیں جنہیں سوائے بیوی کے چین ہی نہیں آتا اب بیوی اور گھر بار کے جھگڑوں سے اسکی [illegible] دیکھ کر گھبراتے ہیں۔ آخر خود کو بیوی کے مقابلے میں [illegible] کو دور کرنے کے لیے دواؤں کا ضبط سمجھا اور چونکہ اکثر دوائیں [illegible] میں لانے والی ہوتی ہیں۔ تاکہ ٹھنڈے کر [illegible] وہ [illegible] کے سبب پورا پورا پرہیز نہیں کر سکتے۔ اسی طرح بد پرہیزی [illegible]

نفس کے ناقابل تلافی نقصان کی حد تک پہنچ جاتے ہیں۔

مدعا یہ کہ خاوند اور بیوی کے تعلقات راحتیں بہم پہنچانے کے لیے ہیں ان کو حد سے گزرنا گویا اپنے پیروں پر چل کر موت کے منہ میں جانا ہے۔ ضرورت تو اس دن ہی سے انسان کو باقاعدہ رہنا چاہیے تاکہ زندگی [illegible] یاد رکھنا چاہیے کہ ساری عمر انسان کو اسی طرح مضبوط اور طاقتور نہیں رہنا آخر بڑھاپا آئے گا جوانی ہمیشہ نہیں رہے گی جوانی کی بے احتیاطیاں [illegible] دنوں تک اپنا رنگ دکھاتی ہیں۔ آخر بڑھاپے میں تو بے شمار تکالیف کا سامنا ہوتا ہے۔ نوجوانوں کو اپنی صحت اور جوانی برباد نہیں کرنی چاہیے۔ آپ نے جن و پری کے افسانوں میں پڑھا ہوگا کہ فلاں جن کی جان فلاں پھول اور مچھلی میں ہے۔ اگر اس پھول کو مسل دیا جائے یا اس سے مچھلی کو ہلاک کر دیں تو وہ جن فوراً ہلاک ہو جائے گا۔ یہ افسانے صحیح ہوں یا غلط ہم اس بحث میں پڑنا نہیں چاہتے۔ لیکن ہمارے نوجوانوں کو یقین کرنا چاہیے کہ ان کے شباب کی جان مادہ تولید میں ہے۔ وہ جس حد تک مادہ تولید کو ضائع کریں گے اسی حد تک ان کا شباب اور حسن جوانی رفتہ رفتہ بالکل فنا ہو جائے گی کاش ہمارے نفس پرست نوجوان جو لذت کے سمندر میں ڈوب کر اپنی ہستی کو فراموش کر چکے ہیں۔ یہ حقیقت جانتے کہ لذت کا دوسرا نام تحلیل روح ہے۔ فالج سکتہ ضعف دل و دماغ، ضعف بصر، ضعف معدہ ضعف مثانہ جریان، [illegible]، سل اور دق وغیرہ صدہا بیماریاں ہیں۔ جو نفس پرست نوجوانوں پر حملہ آور ہوتی ہیں۔ اور تیس بتیس سال کی عمر میں پیر صد سالہ معلوم ہوتے ہیں۔

حکیم علی ضیاء

صحبت

جماع کا وقت

[illegible] کسی قسم کی خواہش پیدا [illegible] خود بخود حرکت [illegible] طبیعت [illegible] خیالات [illegible] کے دیکھنے اور خیال کرنے سے حرکت پیدا ہو تو [illegible] مادہ خواہش ہوتی ہے ایسی حالت میں جماع سخت کمزوری کا باعث ہوتا ہے جب منی کی وجہ سے بغیر خیال کے حرکت پیدا ہو تو وہ بہترین ہے ایسی حالت میں جماع کرنے سے بدن ہلکا ہو جاتا ہے طبیعت سے بوجھ ٹل جاتا ہے سکون سا محسوس ہوتا ہے اور نیند کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔

جب غذا پورے طور پر ہضم ہو چکی ہو اس وقت جماع کرنا چاہیے کھانے سے فارغ ہوتے ہی ایسا کرنا سخت مضر ہے۔ اس لئے [illegible] وقت اندر کی ساری مشینری کھانے کو ہضم کرنے کی طرف لگی ہوتی [illegible] ہے طبیعت اور روح جماع کی لذت کے سبب [illegible] ختم ہو جاتی ہے اور انسانی جسم کی مشینری دوسری طرف لگ جاتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ غذا ہضم نہیں ہو سکتی [illegible] ہضم کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

[illegible] یہی حالت رہے تو معدہ کمزور ہو جاتا ہے۔ قوت ہاضمہ [illegible] ہو جاتی ہے۔ ہلکا ہلکا بخار شروع ہو جاتا ہے۔ یہ بخار [illegible] کی صورت میں انسان دق کا شکار ہو جاتا ہے۔ یہ موذی مرض [illegible] کہ انسان کی زندگی کے لالے پڑ جاتے ہیں اس کتاب کے پڑھنے والے اگر کھانا کھانے کے بعد جماع سے باز آجائیں تو ہم سمجھیں گے کہ ہماری محنت پھل لائی۔

یاد رکھنا چاہیے کہ شکم سیری اور خالی معدہ دونوں حالتوں میں جماع مضر ہے۔ مگر شکم سیری کی نسبت خالی پیٹ تو بہت ہی مضر ہے اس حالت میں بدن کی حرارت [illegible] اور روح تحلیل ہونے کی وجہ سے تپ [illegible] لگ جاتی ہے جس سے دق یقینی ہے اس لئے خالی پیٹ جماع کرنے سے سخت پرہیز [illegible] ان باتوں کی احتیاط نہیں کرتے وہ بہت جلد [illegible]

حکیم علی ضیاء

[illegible] کی رو سے عورت کے نزدیک اس وقت جانا چاہیے جب [illegible] معدہ غذا سے خالی ہو اور نہ خوب بھرا ہوا ہو غذا کو کھائے [illegible] گزر چکا ہو کہ معدہ میں تحلیل ہو کر جگر کی طرف متوجہ ہونے والی [illegible] گھنٹے بعد تحلیل ہو کر جگر کی طرف جاتی ہے اگر شام [illegible] رات کے گیارہ بجے کے بعد مشغول ہو جانا چاہیے

حکیم [illegible] نے اپنی تصنیف میں لکھا ہے کہ مباشرت کے لئے سب سے بہتر وقت [illegible] کہ غذا ہضم ہو چکی ہو مگر معدہ خالی نہ ہو۔ اگر [illegible] ہضم ہونے سے پہلے کیا جائے تو مرض معدہ اور ضعف باہ یقینی ہے بعض اوقات لقوہ و فالج بھی ہوتا ہے اگر بھوک کی حالت میں کیا جائے

[illegible] ہو جاتی ہے قوت شہوت زوال آ جاتا [illegible]

[illegible] کہ لوگ [illegible] اور درد کی [illegible] کرتے۔ [illegible] سے کرتا ہے۔ [illegible] انسان اشرف المخلوقات کہلاتا ہے۔ مگر اس معاملے میں حیوانات سے بھی گرا ہوا ہے حیوانات اس وقت مشغول ہوتے ہیں جب مادہ اولاد پیدا کرنے کے قابل ہوتی ہے۔ اور خود خواہش کرتی ہے کوئی نر ایسی حالت کے سوا اپنی مادہ کے قریب نہیں جاتا۔ مگر انسان کی حالت دیکھیے۔ ہر وقت اسی نشہ میں سرشار ہے۔ وقت بے وقت جماع کرتا ہے۔ اور حیض میں بیماری میں حمل میں بھی باز نہیں رہتا۔ اور اس [illegible] اشرف المخلوقات کہلاتا ہے۔

یاد رکھنا چاہیے کہ قدرت کے اصولوں کی پیروی نہ کرنے والوں کو قدرت ضرور سزا دیتی ہے۔ جو لوگ اولاد پیدا کرنے کے لیے [illegible] ہیں۔ وہ خود بھی خوش و خرم زندگی بسر کرتے ہیں۔ اور [illegible] تندرست، توانا اور خوبصورت اولاد پیدا ہوتی ہے۔ [illegible] حاصل ہوتی ہے۔ مگر جو لوگ خواہش نفسانی [illegible] کی خاطر ایسا کرتے ہیں۔ ان کے ہاں اولاد کا ہونا اتفاق [illegible] اور جو اولاد پیدا ہوتی ہے۔ کمزور، ناتواں دائم المریض [illegible] ہوتی ہے۔

[illegible] حالت میں جماع کی ممانعت ہے

[illegible] شکم سیر، خالی پیٹ، قے، دست، نکسیر، درد سر، بخار یا [illegible] شکایت کی حالت میں یا طبیعت پر زور ڈال کر گھبراہٹ کی حالت میں بھی کبھی صحبت نہیں کرانا چاہیے۔ غم و غصہ، شرم، خوف اور انتہائی گرمی میں بھی اس فعل سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اگر ان باتوں پر عمل نہ کیا جائے تو آلات مردمی اور دیگر اعضاء پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ حیض کے دنوں میں عورت کے پاس [illegible] جانا چاہیے۔ ان دنوں عورت کے [illegible] ہونے سے انسان [illegible] ایام حمل میں بھی ایسا کرنا منع ہے۔ [illegible] کہ مرد عورت سے مباشرت نہ کرے۔

جماع سے پہلے کیا احتیاطیں برتنی چاہیئے

جس روز [illegible] فعل کا خیال ہو اس دن پہلے ہی تیاری کر لیں۔ صبح کی غذا [illegible] خوب بالطافت و زود ہضم ہونی چاہیے گھی، مکھن، بالائی وغیرہ کافی مقدار میں کھائیں۔ رات کی غذا زود ہضم اور ہلکی ہونی چاہیے۔ ثقیل یا سخت گرم [illegible] اشیاء نہ ہوں۔ ان دنوں میں سے کوئی بھی کسی قسم کی نفسی اشیاء استعمال نہ کریں [illegible] اور دیگر اشیاء خاص طور پر منع ہیں۔

اس رات [illegible] بھی قدر سے کم کھانا چاہیے۔ شام کو چہل قدمی کے بعد [illegible] سو جائیں۔ [illegible] سے پہلے مرد کو پیشاب ضرور کرنا چاہیے فرض کیا کہ شام [illegible] بجے کھانا کھایا ہے تو عمل خاص کے لیے رات گیارہ بجے اٹھیں

عورت سے [illegible] ہے کہ تنگی پیدا ہوتی ہے۔ اس سلسلہ میں حکیم محمود خاں صاحب [illegible] آتی ہے۔ اور وہ جلد منزل [illegible] ہے۔ یونانی حکما کا قول ہے۔ کہ مرد بھی پیشاب اور پاخانہ سے فارغ [illegible] مگر فارغ ہوتے [illegible] اس کام میں مشغول نہیں ہونا چاہیے۔

حکیم علی ضیاء

مرد اگر [illegible] پہلے پیشاب کر چکا ہو۔ تو اسے دوبارہ پیشاب [illegible] اور قوت میں کمی آتی ہے۔ اور سرعت انزال [illegible] لوگ چار پائی پر مشغول ہوتے ہیں۔ مگر طب کی رو سے [illegible] نرم گدے پر لیٹ کر مشغول ہونا چاہیے زیادہ لطف کے علاوہ [illegible] مخصوص رحم کی گردن کے قریب بلا روک ٹوک پہنچ جاتا ہے۔ اور اس صورت میں حمل قرار پانے کی امید قوی ہوتی ہے۔ اور دراصل مقصد بھی یہی ہے

جماع کے بعد کیا کیا احتیاطیں کرنی چاہئیں

فراغت کے بعد ایک دم نہ اٹھیں بلکہ کچھ دیر بیوی سے علیحدہ ہو کر مرد اور عورت کو اپنے اعضاء مخصوصہ کو اچھی طرح کسی کپڑے سے صاف کر لینا چاہیے بعض لوگ اسی وقت پانی میں دھو ڈالتے ہیں یہ سخت نقصان دہ ہے۔ گرم رگوں پر جب ٹھنڈا پانی پڑتا ہے تو ضعف [illegible] باعث ہوتا ہے۔

بعض طبیب مشورہ دیتے ہیں۔ کہ فراغت کے بعد فوراً پیشاب [illegible] چاہیئے مگر طب کی رو سے اسکی ممانعت ہے۔ چنانچہ حکیم [illegible]

[illegible] تاریخ لاہور اپنی تصنیف میں لکھتے ہیں کہ فوراً [illegible]

[illegible] نہ کریں ورنہ ضعف باہ اور ضعف مثانہ

[illegible] پیشاب کرنے کی صورت میں ضعف کے علاوہ

[illegible] اس سلسلہ میں محمود خاں صاحب دہلوی یوں فرماتے ہیں

جماع سے فارغ ہوتے ہی فوراً پیشاب نہیں کرنا چاہیئے اس سے قوت گردہ

کم ہوتی ہے اور چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ حکیم جالینوس نے بھی

اس کتاب کی تائید فرمائی ہے اور لکھا ہے کہ ناشتہ عورتوں سے قربت [illegible]

جانے والوں کے لئے پیشاب ضروری ہے۔

فراغت کے بعد [illegible] کم از کم دس پندرہ منٹ سیدھے لیٹا رہنا

چاہیئے اور سانس [illegible] چاہیئے اس سے قیام حمل میں مدد ملتی ہے

صفائی کے [illegible] اپنے بستروں پر چلے جائیں اور سونے کی تیاری کریں کامیاب

جماع کا [illegible] کے بعد خوب نیند آتی ہے صبح جب سو کر

[illegible] طبیعت ہشاش بشاش ہو گی اس وقت موسم کے لحاظ

[illegible] پانی سے نہائیں فراغت کے بعد جسم کو سردی سے محفوظ

[illegible] کسی ٹھنڈی چیز کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے

[illegible] ہوئے دودھ کے ساتھ اگر چاول کے برابر

[illegible] کھائی جائے تو بہت مفید ہے۔ اس سے

[illegible] طاقت واپس آجاتی ہے۔ اگر دودھ میسر نہ آسکے۔ تو کوئی

[illegible] چیز ضرور کھائیں۔

حکیم علی ضیاء

[illegible]

[illegible]

کہ عورت [illegible]

[illegible] پوری

[illegible] کو حاجت روائی کے لئے

[illegible] کہ اس طرح ہم صحبت ہونے

سے [illegible] لطف حاصل نہیں ہوتا بلکہ بعض اوقات عورت

[illegible] خود مرد کو بھی تکلیف کا سامنا

کرنا پڑتا ہے اور ضعف باہ کا مرض ہو جاتا ہے ڈاکٹروں کا متفقہ فیصلہ ہے کہ خود لیا

کہ بعض بیماریاں محض اس وجہ سے رونما ہوتی ہیں کہ مرد مشغول ہونے سے

پہلے عورت کو آمادہ نہیں کرتے شہوت کی حالت میں ہر مرد کا عضو پھیل کر

اپنی اصلی حالت سے کئی گنا بڑھ جاتا ہے عورت چونکہ تیار نہیں ہوتی ہے

سخت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے اگر مشغول ہونے سے پہلے عورت کو آمادہ

کر لیا جائے تو اس کے اندام نہانی میں ایک قسم کی رطوبت پیدا ہوتی ہے

جس سے وہ مقام نرم اور ملائم ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر ہیری سٹولپس نے سہیلی کا حسب ذیل واقعہ لکھا ہے۔ خاوند [illegible]

اس سے بہت محبت کرتا تھا۔ ان کے باہمی تعلقات [illegible]

ہمیشہ محسوس کرتی تھی کہ خاوند کی محبت میں کسی چیز کی کمی ہے ایک دن

مباشرت کے دوران میں نے بیوی کی چھاتیوں کو [illegible]

غیر معمولی لذت کا احساس ہوا جس سے وہ محروم [illegible]

محض اس لئے پژمردہ تھی کہ اس کا خاوند خلوت میں [illegible]

[illegible] ابتدائی دور [illegible] چھیڑ چھاڑ اور پیار محبت کی باتیں ختم کر [illegible]
[illegible] عورت کی [illegible] قصے سنے جاتے ہیں مگر کیا کسی نے
[illegible] طرف توجہ دی ہے کہ ایسے واقعات کیوں رونما ہوتے ہیں [illegible]
[illegible] ہیں کہ عورت مطیع اور فرمانبردار ہیں یا ان کے گھروں میں [illegible]
[illegible] پیدا ہوتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ اس کی اصل وجہ کیا ہے [illegible]
کی [illegible] مشغول ہونے سے [illegible] بیوی کی خواہش کو [illegible]
[illegible] یونانی [illegible] ایک حکیم اور یورپین ڈاکٹر [illegible]
بات [illegible] ہیں [illegible] بیوی کی آمادگی کے بغیر مشغول نہیں ہونا چاہیئے [illegible]
[illegible] فعل [illegible] زندگی کی عملی مسرت [illegible]
[illegible] علاوہ بیوی بہت سی بیماریاں مثلاً جریان الرحم [illegible]
[illegible] کرنے سے محفوظ رہے گی۔

[illegible] اختیار کریں جن کا طب
[illegible] عورت کی شہوت ایک مقام پر نہیں
[illegible] مقامات پر پائی جاتی ہے [illegible] ذیل مقامات
[illegible] عورت میں قدرتی جذبہ پیدا ہو جاتا ہے۔

(۱) [illegible] (۲) [illegible] کا مساس (۳) اندام کے بالائی حصہ کا
[illegible]

حکیم علی ضیاء

[illegible] سے بہت [illegible] ہے [illegible]
[illegible] یہ راز ہے کہ پستانوں کے رستے عورت کے رحم سے پیوستہ
[illegible] کا خون بند ہو جاتا ہے تو رحم میں اسی خون سے بچے کی
[illegible] بچے کی پیدائش کے بعد یہی خون عورت سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عنق آجائے طب کی رو سے یہ اس بات کی علامت ہے کہ
[illegible] پیدا ہے نرمی نہ خواہش ہونے کی علامت ہے۔

(۲) [illegible] شہوت [illegible]
[illegible] شہوت [illegible]
[illegible]

(۳) [illegible] اندام نہانی کا بالائی حصہ ہے۔ انگریزی [illegible]
[illegible] ہیں یہ عورت کی شہوت کا خاص مقام ہے اس جگہ مساس
عورت کی [illegible] کتابوں میں لکھا ہے کہ
اس مقام کو [illegible] جائے عورت بہت جلد [illegible] ہو جاتی ہے اس
حالت میں نہ صرف فریقین کو زیادہ لذت حاصل ہوتی ہے بلکہ حمل قرار
پانے کی امید بھی قوی ہو جاتی ہے۔

دوسرے لفظوں میں یوں کہنا چاہیئے کہ [illegible]
ضروری ہے کہ عورت کو آمادہ کیئے بغیر مشغول نہ ہونا [illegible]
مطابق اس میں یہ راز ہے کہ جوش شہوت میں عورت کی [illegible]
عموماً کھل جاتا ہے اور مرد کا عضو بالکل بچہ دانی کے [illegible]
اور منی بچہ دانی میں فوراً داخل ہو جاتی ہے۔ اور حمل [illegible]
اس کے علاوہ ڈاکٹروں نے تاکید کی ہے کہ قوت مردمی [illegible]
کے لیے بھی ضروری ہے کہ مرد عورت کے [illegible]

چاہیے جب کہ دونوں بے قرار ہوں۔ اور دونوں کی طبیعت اس
طرف راغب ہو ورنہ عورت کی آمادگی کے بغیر مرد کا مشغول ہونا
مرد کے لئے نقصان دہ ہے اس سے قوتِ مردمی کو سخت نقصان

حکیم علی ضیاء

عورت کے آمادہ ہونے کی علامتیں

جب عورت کی طبیعت مائل ہو تو جس جگہ بھی ہاتھ لگایا جائے وہ خوشی
اور لذت محسوس کرتی ہے آہستہ آہستہ جب سانس سے آنکھیں سرخ
ہو جائیں تو سمجھنا چاہیئے کہ عورت کی خواہش جاگ اٹھتی ہے طبی کتابوں
میں لکھا ہے کہ جب عورت کی خواہش بیدار ہوتی ہے تو وہ بے کل ہو جاتی
ہے اظہار محبت کرتی ہے آنکھیں بند کرتی ہے سانس زور زور سے
آنا شروع ہوتا ہے عورتوں میں شرم و حیا کا مادہ قدرتی ہوتا ہے عورت بہت
کم ہی زبان سے اظہار کرتی ہے لیکن عقلمند خاوند بیوی کے دل کا راز بیان
کئے بغیر معلوم کر لیتا ہے جو خاوند بیوی کو خوش رکھنا چاہتے ہیں بیوی
کے جذبات و خیالات کا مطالعہ کریں اور کبھی بھی اس کی آمادگی کے بغیر
مشغول نہ ہوں خوب یاد رکھیں کہ عورت کی خوشی نہ بزاز کی دکان میں ملتی
ہے اور نہ صراف کی دکان سے خریدی جا سکتی ہے عورت کی خوشی شوہر
کی بروقت توجہ میں پوشیدہ ہوتی ہے۔

جو لوگ ان ہدایتوں پر عمل کریں گے ان کی زندگی نہایت پرلطف
اور پر مسرت گزرے گی ان کے تمام فسادات کافور ہو جائیں گے۔ اور
بیوی ہمیشہ اطاعت گزار کی طرح ان کی فرماں بردار رہے گی۔

عورت خود بخود کیسے آمادہ ہو جاتی ہے

مردوں کی یہ حالت ہے کہ [illegible] جذبات [illegible] مشتعل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عورتوں کی فطرت بالکل جدا ہے
[illegible] ہوتا ہے اور قدرت نے اس میں ضبط اور صبر کا
مادہ پیدا کیا ہے عورت مرد کی طرح بے تاب ہو کر کپڑوں سے باہر کبھی بھی
نہیں ہوتی ان کے دل میں ہم کنار ہونے کی لہر اٹھے گی مگر وہ اس کے
لئے بیقراری کا اظہار بھی نہیں کرے گی جیسا کہ مرد کرتے ہیں عورت کا
دل اگر بے چین ہوگا اپنی قدرتی شرم و حیا کی وجہ سے اس جذبہ کو ابھرنے نہیں
دیتی اگر مرد عورت کے جذبات معلوم کرنا چاہے تو اسے کانوں کی بجائے
آنکھوں سے کام لینا چاہیئے عورت کبھی حرف مدعا زبان پر نہیں لاتی عورت
کے جذبات اس کی حرکات و سکنات سے معلوم ہو سکتے ہیں مثلاً جب عورت
پر خواہش کا غلبہ ہوتا ہے تو اس کے اٹھنے بیٹھنے کا خاص انداز ہوتا ہے
وہ مختلف ناز اور نخروں سے شوہر کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے اس کی حرکات
عجیب و غریب ہوتی ہیں باتیں کرتے کرتے وہ کبھی چارپائی پر لیٹ جاتی
ہے اور کبھی اٹھ بیٹھتی ہے سر سے دوپٹہ گرا دیتی ہے اٹھا لیا [illegible]
مرد کی طرف محبت بھری نگاہوں سے دیکھتی ہے اس کے چہرے پر [illegible]
عجیب و غریب کیفیت ظاہر ہوتی ہے۔
جس عورت کا بچہ ابھی کم عمر ہو وہ اپنا سارا وقت اس کی [illegible]

مرد کیوں پہلے منزل ہوتا ہے

عام طور پر مرد عورت سے پہلے منزل ہوتا ہے اس کی
[illegible]
[illegible]
[illegible] مرد میں قوت شہوت اور منی کی پیدائش
زیادہ [illegible] زیادہ ہوتا ہے اور اخراج بھی جلد [illegible]
[illegible] جلد انزال ہونے کی ایک اور وجہ ہے جسے
حکیم محمود خاں دہلوی ان الفاظ میں لکھتے ہیں ۔
مرد کی منی [illegible] قریب ہونے کی وجہ سے بہت جلد
حرکت پاکر سرعت انزال کا باعث ہوتی ہے نیز مرد کے جلد انزال
ہونے کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ اس کا مزاج گرم اور خشک ہوتا ہے ۔

عورت کیوں دیر سے منزل ہوتی ہے

بقول حکیم محمود خاں صاحب دہلوی عورت کی منی چھاتی کے قریب
سے اترتی ہے اس لئے اخراج کا راستہ زیادہ [illegible]
کا مزاج سرد تر ہوتا ہے منی کی پیدائش بھی کم [illegible]
کی منی دیر سے حرکت کرتی ہے بدیں وجہ انزال [illegible]
ہوتا ہے ۔
اس کے علاوہ مرد کی نسبت عورت بہت کم شہوت [illegible]
ہے وہ اس کام میں دیر سے راغب ہوتی ہے اور [illegible]

[illegible] کرتا ہے اور بہت کم دوسری طرف توجہ دیتی ہے کیونکہ عورت
[illegible] زیادہ خوش کن استفادہ کرتی ہیں جب عورت کو دوبارہ حیض کا خون
شروع ہوتا ہے تو اسی مہینے دوبارہ خصوصیت کے ساتھ خواہش پیدا
ہوتی ہے ایک دفعہ خون حیض بند ہو چکنے بعد دراصل قیام حمل کے لئے
بھی یہ بہترین طریقہ ہے ان دنوں ضرور مشغول ہونا چاہیئے اگر سارا مہینہ
پرہیز رکھ کر صرف ان ایام میں مباشرت کی جائے تو کبھی انسان کمزوری
کا شکار نہیں ہوتا اگر حمل قرار پا جائے تو تندرست اولاد ہو گی ۔

حکیم علی ضیاء

عورت سے منزل ہونے کی شناخت

جس وقت قریب ہو تو عورت کی آنکھوں میں ایک عجیب سا خمار
پیدا ہو جاتا ہے اس کی حرکات مضطربانہ ہوتی ہیں وہ خاوند سے لپٹتی ہے
چمٹتی ہے اس سے شرم و حجاب دور ہو جاتا ہے آنکھیں سرخ ہو جاتی
ہیں جب منزل ہو جائے تو عورت نڈھال ہو جاتی ہے جسم ڈھیلا ہو
جاتا ہے عورت جماع سے متنفر اور شرمندہ سی دکھائی دیتی ہے بعض
اوقات شرم سے منہ چھپا لیتی ہے اندام نہانی میں رطوبت ظاہر
ہوتی ہے لیکن نطفہ قرار پانے کی حالت میں اکثر رطوبت کے ظاہر ہونے
سے عورت کو منزل ہونے پر مامور نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ شدت لذت
سے بھی تھوڑی سی رطوبت نکل آتی ہے اور کمزور عورتوں میں
یہ رطوبت کثرت سے نکلتی ہے ۔

ایک ساتھ منزل ہونے کا طریقہ

محبت پیار بوسے وغیرہ سے ابتدا کریں، باقاعدہ مساس کریں۔ عورت کو آمادہ کرنے کے لیے پہلو کریں چھاتیوں کے مساس سے عورت کو بہت لطف حاصل ہوتا ہے بلکہ انگوٹھوں کے مطابق چھاتیوں کے مساس سے عورت کی منی حرکت میں آجاتی ہے اور خواہش بڑھ جاتی ہے جب عورت مضطرب نہ حرکات کرنے لگے اور بستر پر اس کا اظہار کرے تو مشغول ہوں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ایک ساتھ منزل ہونے کا امکان صرف اس حالت میں ہے جبکہ مرد کی طرح عورت بھی اسی طرح آمادہ ہو اور دونوں کی منی ایک جگہ حرکت میں آجائے عام مرد اور عورت ایک ساتھ منزل نہیں ہوتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مرد صحبت سے پہلے عورت کو آمادہ نہیں کرتا۔ مرد شہوت میں سرشار ہوتا ہے مگر عورت کے جذبات میں کسی قسم کا ہیجان نہیں ہوتا جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مرد چند منٹوں میں ختم ہو جاتا ہے عورت محروم رہ جاتی ہے اس کی طبیعت میں جنبش اور منی میں حرکت پیدا ہو نہیں پاتی کہ مرد اس سے الگ ہو جاتا ہے اس قسم کے اتفاقات بار بار ہونے سے نہ صرف عورت کی صحت خراب ہوتی ہے بلکہ عورت کو خاوند سے نفرت سی ہو جاتی ہے۔

مرد کے خصیے باہر ہونے میں حکمت

خدا کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں خدا نے مرد کے خصیے باہر بنائے ہیں اور عورت کے خصیے شرمگاہ کے اندر بچہ دانی کے دونوں جانب پیدا

[illegible] ... منتظر رہیں اور جلد انزال نہ ہو

عورت کے خصیے اندر ہونے میں حکمت

عورت کے مزاج سرد تر ہے اس لیے اس کی منی دیر میں حرکت کرتی ہے اگر اس کے خصیے بھی مرد کی طرح باہر ہوتے تو عورت کا منزل ہونا نہایت مشکل ہو جاتا اس صورت میں کہ خصیے جماعی حرکت سے متاثر نہیں ہو سکتے تھے۔ عورت کے خصیے بدن کے اندر رکھنے میں حکمت یہ ہے کہ منی بدنی حرارت اور جماع کی حرکت سے پگھل کر جلد انزال ہو جائے اگر مرد اور عورت میں موجودہ حالت کے خلاف ہوتا تو ہرگز ہرگز ایک ساتھ انزال نہ ہوتا حمل اس حالت میں قرار پاتا ہے جب کہ مرد عورت میں کسی قسم کا نقص نہ ہو۔ اور دونوں ایک ساتھ منزل ہوں۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ ایک ساتھ منزل ہونا حمل کے لیے کوئی شرط نہیں مرد کا عضو عورت کے رحم میں پہنچنا چاہیے

حکیم علی ضیاء

حکیم علی ضیاء

بے اعتدالیاں

کثرت جماع کے نقصانات

وہ لوگ سخت غلطی پر ہیں جنہوں نے عورت کو صرف حظ نفسانی کا ذریعہ سمجھ رکھا ہے اس خبط میں مبتلا ہو کر اپنی قوت سے زیادہ وقت بے وقت مباشرت کرنا اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودنا گویا ممکن ہے کہ کسی قوی [illegible] اس فعل کی کثرت کے نقصانات محسوس نہ ہوں [illegible] اس کی پرواہ نہ کرے تاہم غلطی پھر بھی غلطی ہے دھوکہ ہے [illegible] بھی دنوں میں یہ بے اعتدالیاں ضرور رنگ لاتی ہیں۔

[illegible] بالائی جو ہم کھاتے ہیں ہضم ہونے کے بعد اس کا خون [illegible] لطیف و پختہ خون سے منی بنتی ہے یہ مادہ بہت قلیل مقدار میں بنتا ہے منی بہ نسبت خون کے زیادہ لطیف جوہر ہے خیال کرنا چاہیے کہ معمولی حالت میں خون خارج ہونے سے انسان کو ضعف پہنچتا ہے تو اس کے [illegible] مقدار خارج ہوگا تو نتیجہ کیا نکلے گا حکمائے قدیم کا قول ہے کہ اگر منی سے [illegible] گنا خون بدن سے نکالا جائے تو بھی اس کے برابر کمزور نہ کریگا اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ منی کے ضائع کرنے میں کس قدر نقصان ہے۔

کثرت جماع یعنی منی زیادہ خارج کرنے سے دل، دماغ، جگر، معدہ، گردہ، مثانہ اور جسم کے تمام عضو [illegible] حافظ خراب ہو جاتا ہے [illegible] کی بینائی کم ہو جاتی ہے [illegible] کثرت سے [illegible] انسان کو [illegible] قبل از وقت ضعف کر کے موت کے منہ میں پہنچا دیتے ہیں۔

زیادہ جماع کرنے [illegible] بہت کمزور ہو جاتی ہے [illegible] اولاد پیدا کرنے کی قوت [illegible] مرد عورت دونوں پر بڑھاپا [illegible] سر کے بال سفید [illegible] کی شکایت [illegible]

جماع سے مقصود نسل انسانی کا باقی رہنا ہے عقلمند آدمی اپنی منی کو بے جا ضائع نہیں کرتے مگر اس زمانے میں نادانوں کی کثرت ہے لوگوں نے عورت کو عیش پرستی کا ذریعہ بنا لیا ہے اور اپنی منی کو بے دردی سے ضائع کرتے ہیں ہمارے نوجوان دن بدن تباہی کی طرف جا رہے ہیں ان کی جوانی برباد ہو رہی ہے اور قبل از وقت بڑھاپا آ رہا ہے۔

ایک بار مباشرت کرنے کے بعد دوسری مرتبہ اس وقت تک [illegible] کرنا چاہیے جب تک کہ طبیعت میں پہلے ہی جیسی چستی اور قوت پیدا نہ ہو جائے جہاں تک ہو سکے منی کی حفاظت کرو یہ قیمتی چیز ہے اسے بے ضرورت ضائع مت کرو یاد رکھنا چاہیے کہ ایک مرتبہ کے فعل سے خالص خون کے قریباً آٹھ سو قطرے برباد ہوتے ہیں اور وہ اسی طرح کے ۸۰ قطرہ خون سے منی کا ایک قطرہ بنتا ہے اور ایک وقت میں منی کے قریب [illegible]

قطرے خارج ہوتے ہیں دوسرے لفظوں میں یوں کہنا چاہیئے کہ ایک دفعہ میں خاص خون کے کم و بیش آٹھ سو قطرے ضائع ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اس فعل سے تکان سی محسوس ہوتی ہے۔

افلاطون سے کسی نے پوچھا کہ انسان کو ہفتہ میں کتنی دفعہ یہ شغل کرنا چاہیئے اس نے جواب دیا ایک مرتبہ پھر دریافت کیا گیا کہ اگر انسان اس سے زیادہ چاہے افلاطون نے جواب دیا دو مرتبہ سے زیادہ کبھی نہیں ہونا [illegible] شخص نے پوچھا اگر انسان اس سے کچھ زیادہ کرنا چاہے افلاطون نے جواب دیا تمہاری جان تمہارے اندر سے تم جب چاہو اسے نکال کر باہر پھینک دو۔

[illegible] یعنی سرجن) کا قول ہے کہ ہم جوانی [illegible] کی زیادتی سے افراط الباہ کرتے ہیں وہ دستاویز ہوتی ہیں جس کا [illegible] بڑھاپے کو اکثر پڑتا ہے بڑھاپے میں کیا بد [illegible] انسان جوانی میں ہی بھگت لیتا ہے۔ ہم [illegible] نوجوانوں میں نحیف نظر آتے ہیں کال پچک جاتے ہیں آنکھیں اندر گھس جاتی ہیں۔ رنگ زرد پڑ جاتا ہے۔ دماغ جواب دے دیتا ہے اور قویٰ کام کرنے سے رہ جاتے ہیں۔

زیادہ جماع کرنے والوں کے ہاں نہایت کمزور، مکروہ صورت [illegible] اولاد پیدا ہوتی ہے۔ مثل ہے کہ۔

حکیم علی ضیاء

جنتی والے [illegible] اور [illegible] کی [illegible] ہیں بلکہ اندھے پیدا ہونے [illegible]

ایک چارپائی پر سونے کے نقصانات

جب مرد اور عورت ایک بستر پر سوتے ہیں یہ صحبت ان کے لئے [illegible] حاصل نہیں ہوتی اور پورا آرام نہیں ملتا اور بھی بہت سے نقصانات [illegible] ایک بستر پر سونے سے خواہ مخواہ خواہش پیدا ہوتی ہے اور بار بار طبیعت جماع کی طرف مائل ہوتی ہے جس سے انسان کمزور اور زرد ہو جاتا ہے لیکن اگر کوئی طبیعت پر قابو نہیں رکھ سکتا فوراً جماع کے لئے تیار ہو جاتا ہے لیکن اگر کوئی قابو رکھنے بھی لگے تو قریباً ناممکن ہے، تو انسان آہستہ آہستہ بے حس ہو جاتا ہے اور حرارت غریزی کم ہو جاتی ہے جس سے قوت باہ کو ضعف پہنچتا ہے۔

عورت کے مس ہونے سے بدن میں گرمی پیدا ہوتی ہے جس سے مرد کا دیرج پتلا پڑ جاتا ہے اس کے علاوہ جسم میں ہوا ہوتی ہے جب گرمی سے دیرج پتلا ہونا شروع ہو جاتا ہے تو ہوا اسے باہر کی طرف دھکیلتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ صبح کے وقت پیشاب کے ہمراہ انسانی جسم کا اصلی جوہر یعنی دیرج خارج ہو جاتا ہے جس کے سبب انسان بہت کمزور اور زرد ہو جاتا ہے۔

اس کے علاوہ چارپائی پر سونے کے اور بھی بہت سے نقصانات [illegible] انسان کے جسم سے سانس کی صورت میں زہریلی ہوا باہر آتی ہے۔ [illegible]

[illegible] جمع ہونے سے زہریلی دوا ایک دوسرے کے جسم میں داخل ہوتی ہے [illegible] کا باعث ہوتی ہے اکٹھے سونا حفظان صحت کے [illegible] کے خلاف ہے دو جسموں کے یکجا رہنے کی صورت میں خون کا دوران باقاعدہ نہیں رہتا اور اعضا کے نشوونما کو سخت نقصان پہنچتا ہے تندرستی کے لئے نیند بہت ضروری ہے ایک چارپائی پر سونے سے نیند نہیں آتی جسم کو آرام نہیں پہنچتا اور صحت پر برا اثر پڑتا ہے ایک چارپائی پر نہ سوئیں یا کبھی نیند کے لئے اکٹھے ہو سکتے ہیں لیکن رات بھر ایک چارپائی پر سونا سخت مضر صحت ہے۔

ویریہ یا منی:۔ جو کچھ ہم کھاتے ہیں اس سے کیموس یعنی سفید رس بنتا ہے اس کی دوسری صورت خون ہوتی ہے اور خون کا جوہر منی کی صورت اختیار کرتا ہے جس طرح سیر دودھ سے تولوں کی مقدار میں مکھن نکلتا ہے اسی طرح خون کے نہایت قیمتی اجزا سے منی کے چند قطرے بنتے ہیں سائنسدانوں نے ثابت کیا ہے کہ خون کے ۸۰ قطروں سے منی کا ایک قطرہ بنتا ہے منی دودھیا رنگ کی اور لیسدار ہوتی ہے اس میں ایک قسم کی بو ہوتی ہے باریک کپڑے پر منی کا گہرا سا دھبہ لگ جاتا ہے خشک ہونے پر ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے لئی لگی ہوتی ہے۔

خدا کی قدرت دیکھیے جس طرح ایک چھوٹے سے بیج میں ایک بڑا بھاری درخت چھپا ہوا ہوتا ہے اسی طرح منی کے قطرے میں نہ صرف انسانی جسم کی ہی صلاحیت ہوتی ہے بلکہ اس کی جملہ عادات و خصائل بھی ہوتی ہیں جس کالے گورے [illegible] مرد کا خون سرخ ہوتا ہے اسی طرح دنیا میں بسنے والے انسانوں کی منی

حکیم علی ضیاء

[illegible] نہیں ہوتی۔ سائنسدانوں نے تحقیقات سے ثابت کر دیا ہے کہ منی میں [illegible] ہیں اور [illegible] اسی طرح حرکت کرتے ہیں جس طرح مچھلی پانی میں تیرتی ہے لمبائی [illegible] انچ تک ہوتے ہیں یہ ایسی خوردبین سے دیکھے جاتے ہیں جو ایک قطرہ کو پانچ سو گنا بڑھا دینے والی ہو ان کیڑوں کی خاصیت یہ ہے

کہ وہ ہمیشہ آگے کو حرکت کرتے ہیں یعنی وہ خودبخود بوقت انزال عورت کے رحم کی طرف بڑھتے ہیں اور رحم میں زنانہ منی کے کیڑوں سے مل کر باعث حمل ہوتے ہیں یہ جراثیم عورت کے جسم میں چوبیس گھنٹے تک زندہ رہ سکتے ہیں اور اسی اثنا میں کسی وقت بھی عورت کے انڈے سے ملاپ ہو حمل ٹھہر سکتا ہے بعض اوقات فوراً ہی ملاپ ہو کر حمل ٹھہر جاتا ہے اور بعض اوقات چوبیس گھنٹے بعد قیام حمل ہوتا ہے کمزور منی کے کیڑے بھی کمزور ہوتے ہیں اور وہ [illegible] حرکت کرتے ہیں طاقتور منی کے کیڑے تیز رفتار ہوتے ہیں [illegible] عورت کے رحم تک پہنچ جاتے ہیں کمزور منی میں حمل کرنے کی [illegible] اگر حمل ٹھہر بھی جائے تو کمزور بچہ پیدا ہوتا ہے جو بہت کم [illegible] رہتا ہے بڑھاپے میں یہ جراثیم کم ہو جاتے ہیں یہ بالکل [illegible] اس عمر میں انسان اولاد پیدا کرنے کے ناقابل ہو جاتا ہے۔

جرثومہ ایک قطرے کو شراب میں ڈال کر تجربہ کیا گیا ہے کہ جراثیم فوراً
مر گئے ابتدا جراثیم کو ایک پانی میں جس میں ایک بوند شراب کی تھی منی کے قطرے
ڈال کر خوردبین سے دیکھا گیا ابتدا میں جراثیم عجیب عجیب حرکت کرنے
لگے آہستہ آہستہ نیم مردہ ہو گئے پانی میں شراب کی چند بوندیں اور ڈالی گئیں تو
جراثیم فوراً ہلاک ہو گئے ان کیڑوں پر دوسری زہریلی اشیا مثلاً تیزاب اب
نمک تمباکو افیون چرس وغیرہ کا اثر مہلک ہوتا ہے۔

جو لوگ منشیات اشیاء کا استعمال کثرت سے کرتے ہیں انہیں جاننا چاہیئے
کہ منشیات دل و دماغ کو ہی خراب نہیں کرتیں بلکہ منی کے کیڑوں کو بھی ہلاک
کر دیتی ہیں اس صورت میں انسان اولاد پیدا کرنے کے ناقابل ہو جاتا
ہے اگر کیڑے ہلاک نہ ہوں تو کمزور پڑ جاتے ہیں اس صورت میں اولاد
نصیب [illegible] انسان محروم ہو جاتا ہے یا کمزور اولاد پیدا ہوتی ہے۔

منی کے زیادہ اخراج سے قبل از وقت بڑھاپا آجاتا ہے منی کی حفاظت
کرنے والے لوگ خوبصورت اور طاقتور ہوتے ہیں ان کے مقابلہ میں
عیاش لوگ کمزور بدصورت کم عقل اور بزدل ہوتے ہیں

حکیم علی ضیاء

عورت میں شہوت زیادہ ہے یا مرد میں

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جنہیں چند ہوس کے مجیب بازوں معجون سفوف اور
طلا فروشوں کے جیالانہ لیکچروں نے غلط فہمی میں مبتلا کر رکھا ہے۔ وہ طرح
طرح کے اشتہار پڑھ کر عورت میں نو گنا شہوت بتاتے ہیں۔ اور سننے
والے سادہ لوح ان من گھڑت باتوں کا یقین کرنے لگتے ہیں چنانچہ عام طور پر
سمجھا جانے لگا ہے کہ عورت میں مرد سے زیادہ شہوت ہوتی ہے یہ بالکل

[illegible]

جاتے [illegible] اور مرد کے لیے کئی کئی بار منزل ہوتا کوئی خاص
کمال نہیں سمجھا جاتا۔

خیال کیجئے کہ عورت کی جان کو کتنے ہی روگ مثلاً حیض وضع حمل بچے
کو دودھ پلانا پرورش کرنا وغیرہ لگے ہوئے ہیں جن سے مرد کا کوئی واسطہ
نہیں ادھر صحبت کی ادھر بچہ پیدا ہونا نظر آیا یہاں ایک ہی مرتبہ نطفہ
قرار پا جائے تو پھر لمبی چھٹی ہوئی قانون قدرت کے مطابق عورت پھر ایک
طویل مدت تک اس کام کی نہیں رہتی۔

تجربہ کی بنا پر کہا جا سکتا ہے کہ مرد زیادہ شہوت پرست ہیں ہر مرد
کو اپنے گریبان میں ڈال کر بتانا چاہیئے کہ ابتدا کس طرف سے ہوتی ہے
مرد ہی عورت کو تیار کرتا ہے ورنہ عورت فطرتاً بڑی نفس کش ہے اکثر
عورتیں مرد کو صحت کا واسطہ دیکر جماع سے باز رکھنے کی کوشش کرتی ہیں

بعض نادان نوجوان شادی کے ابتدائی ایام میں کئی کئی مرتبہ مباشرت
کرتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قوت باہ جواب دے جاتی ہے اور [illegible]
قدر کمزور ہو جاتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ روزانہ قادر نہیں رہتے [illegible]
چاہیئے کہ بار بار مباشرت سے عورت کی تسکین نہیں ہوتی [illegible]
نادان لوگوں کا جماع اپنی آتش شہوت بجھانے کی غرض سے [illegible]

حکیم علی ضیاء

عورت وقت ضرور ہوتی ہے جب کہ اس کی مرضی کے مطابق صحبت [illegible]

مرد عورت کو شہوت سمجھ کر بار بار صحبت کرتا ہے یہاں تک کہ مرد کی شہوت ختم ہو جاتی ہے قوت باہ جواب دے دیتی ہے مگر عورت کی خواہش برقرار رہتی ہے اس کے علاوہ اکثر اوقات مرد باہر سے ہی شہوت میں بیقرار ہو کر آتا ہے اور اس حالت میں کہ عورت کو اس کا وہم و گمان تک بھی نہیں ہوتا خواہش شہوانی میں اندھا ہو کر فوراً لپٹ جاتا ہے عورت اچھی طرح رجوع نہیں ہوتے پاتی کہ جناب ختم ہو جاتے ہیں کیونکہ اس کا مادہ خارج نہیں ہوتا لہٰذا وہ لیسے کی دلچسپی نہیں رہتی مگر مرد اپنی نادانی سے سمجھتا ہے کہ عورت میں شہوت زیادہ ہے۔

جب بار بار اسی قسم کے اتفاق ہوتے رہتے ہیں کہ جب عورت کے جذبات میں ہیجان ہونے لگتی ہے مرد الگ ہو جاتا ہے اور عورت کی خواہش برقرار رہتی ہے تو ایسی عورت کو اپنے خاوند سے نفرت ہو جاتی ہے۔

صحبت سے لطف حاصل کرنے کا حق جیسا مرد کو ہے ویسا ہی عورت کو بھی ہے لیکن اکثر مرد اپنے کام سے کام رکھتے ہیں اور عورت صبر سے برداشت کرتی ہے اگر مرد کو بلا انزال علیحدہ ہونا پڑے تو اس کے اضطراب کا کیا عالم ہوگا کیا مرد ایسا کر سکتا ہے ضبط کرنا تو بڑی بات ہے اگر کبھی ایسا موقع ہو تو وہ عورت کا گلا گھونٹ دے اور انزال کے لئے کوئی اور ذریعہ نکالے بعض مرد کمزور ہوتے ہیں جو زیادہ سرعت انزال اور نامردی کے امراض میں گرفتار ہوتے ہیں عورتوں کو ان سے لطف حاصل نہیں ہوتا مگر پھر بھی وہ زبان پر حرف شکایت نہیں لاتیں بہت کم حالتوں میں عورت اپنے مرد

[illegible]

... آوارہ مزاج ہو جاتیں ہیں ان کے خاوند بالکل ناکارہ ہوتے ہیں ... آتی ہیں اور وہ کام ... اپنے شوہر کی معمولی سی کمزوری ... نظر انداز کر دیتی ہیں اور شوہر ان کی صحبت سے بیزار ہوتی ہیں۔

یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ عورت بہت کم اور بکثرت آوارگی اختیار کرتی ہے عورت کو اپنی عصمت عزیز ہوتی ہے وہ عموماً اپنی جان پر کھیل جاتی ہے مگر عصمت ضائع نہیں کرتی بر خلاف اس مرد کے عصمت کو اپنے لئے ضروری خیال نہیں کرتا معمولی اشارے اور توقعے کی ضرورت ہے ان امور سے ثابت ہوتا ہے کہ مرد میں عورت کے مقابلہ میں شہوت زیادہ ہے

عورتیں آوارہ کیوں ہوتی ہیں؟

عورت دنیا کی بہترین نعمت ہے لیکن اگر یہی نعمت مصیبت بن جائے تو قیامت آجاتی ہے عورت کی سب سے بڑی خواہش اس کی پاکیزگی اور عصمت ہے جب اس جوہر کو کھو بیٹھے تو وہ عورت ... رہتی یہ پاک لفظ ایسی ہستی کے لئے استعمال کیا گیا ہے ... عورت تب ہی عورت کہلانے کی مستحق ہے جب تک اس کی عصمت اور پاکیزگی بے داغ ہے لیکن جونہی اسکا دامن پاکیزگی داغدار ...

اور تہذیب کے لحاظ سے گر جاتی ہے۔

عورت کی آوارگی کو دو بڑی قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے ایک سے [illegible] دوسرے بد چلنی ہے یا کسی حد تک قابلِ احساس اور لائق برداشت ہے لیکن بد چلنی اسے ایک ایسے نازک کنویں میں دھکیل دیتی ہے جہاں اسے ابھرنا صنفِ نازک کے کسی فرد کے بس کی بات نہیں ہوتی عورت مرد کے جسم و جان کا ایک لطیف جزو ہے لیکن جب اسے [illegible] بد چلنی کا کوڑھ پیدا ہو جاتا ہے تو دنیا کا کوئی علاج کارگر نہیں ہو سکتا ہے یا کسی طرح اور آزاد عورتوں کو کوشش ترغیب دھمکی یا نرمی سے راہِ راست پر لایا جا سکتا ہے لیکن [illegible] ہیں۔ بد چلن عورتوں کے نیکی کے راستہ پر آ جانے کی مثالیں بہت کم ہیں یہ ہو سکتا ہے کہ حالات کوئی ایسی صورت پیدا کر دیں لیکن یہ ظاہر ہے کہ حالات قوتِ انسانی سے باہر ہیں [illegible] اس کا ذکر کرنا فضول ہے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر بعض عورتیں آوارہ کیوں ہوتی ہیں؟ اس کے جواب میں ایک ہزار باتیں کہی جا سکتی ہیں لیکن مختصر یہ کہ عورت کی آوارگی کا باعث اس کی ناقابلِ فہم فطرت ہے جسے سمجھنا بہت دشوار ہے تاہم تجربہ اور مشاہدہ سے عورت کی آوارگی کے جو اسباب معلوم ہوئے ہیں وہ یہ ہیں۔

انسان نقالی کا شیدا واقع ہوا ہے اس پر صحبت کا فوری اثر پڑتا ہے وہ دوسروں کے افعال [illegible] راہ بنا کر ان کی تقلید کرتا ہے۔ اور چونکہ گناہ کا راستہ بظاہر بہت رنگین ہے دلکش اور آرام دہ ہوتا ہے اس لئے اس کی طبیعت بہت جلد اسے قبول کر لیتی ہے مرد ہو یا عورت

[illegible]

[illegible] مشاہدہ اور تجربے سے ظاہر ہوتا ہے کہ [illegible] سبب ہیں ایک صحبت سے دوسرے [illegible] یا ذاتی جسمانی کمزوری۔

کئی [illegible] کی وجہ سے خراب ہو جاتی ہے۔ بد چلن عورتیں [illegible] انہیں تباہی کے لئے [illegible] والدین کو خیال رکھنا چاہئے کہ ان کی نوجوان کنواری لڑکیاں آوارہ خیال عورتوں سے میل جول نہ رکھیں اکثر گھر میں نوکر نوجوان نوکرانیاں اس نسبت کا باعث ہوتے ہیں اور بعض اوقات خود والدین خود اپنی لڑکیوں کا چال چلن خراب کرنے کا سبب بنتے ہیں [illegible] میں ناجائز حرکتیں چھیڑ چھاڑ ہنسی مذاق کرتے ہیں اور بعض [illegible] کے وقت بھی خیال نہیں رکھتے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ [illegible] میں ہیجان پیدا ہو جاتا ہے جس کے فرد کے لئے وہ اپنے [illegible] جاتی ہیں غیر مردوں کے ساتھ آزادانہ بے باکانہ اٹھنا بیٹھنا [illegible] آوارہ بنا دیتا ہے خوانچہ والی گلی محلہ کے دوسرے مرد [illegible] خطرناک ثابت ہوتے ہیں۔

[illegible] تباہ کن [illegible]

حکیم [illegible] علی ضیاء

[illegible] نے کی غرض سے عورت بعض اوقات جوہر شرافت تک [illegible]
سے مردوں کی بدمزاجی بے پرواہی یا قوت کی کمی بھی عورت کو [illegible]
بنا دیتی ہے۔

عورت کے جذبات کا خیال نہ رکھنے والا بار بار جماع کر کے [illegible]
نہ کر سکنے والا مرد بھی اپنی عورت کے اخلاق کو بگاڑ [illegible]
سے دائم المریض شوہر کی عورت بھی اکثر چلن خراب [illegible]
کے ہوتے [illegible] دوسری عورتوں کو گھورنے والا مرد بھی [illegible]
[illegible]

[illegible] بدمزاجی اور کمزوری سے [illegible]
[illegible] کا باعث ہوتا ہے۔ ایسی شادی شدہ عورتیں جن کی شادی
[illegible] بدنصیب [illegible] خراب ہو جاتی ہیں شادی
[illegible] کہ انہیں آزادی ہوتی ہے کسی کا شرم لحاظ نہیں ہوتا اسلئے
[illegible] بدچلن ہو جاتی ہیں نابالغ یا بوڑھے مردوں کی نوجوان بیویاں
[illegible] آوارہ ہو جاتی ہیں کہ ان کے شوہر انکی پوری نہیں کر سکتے اسی
[illegible] جنہیں ماں باپ ہر قسم کی آزادیاں دے دیتے ہیں
[illegible] جو مرد اپنی بیوی کی موجودگی میں کسی دوسری عورت
سے دل لگی کرتا ہے۔ وہ اپنی بیوی کو دوسرے مردوں سے تعلقات پیدا
[illegible] دیتا ہے مرد اگر اپنا چال چلن ٹھیک رکھے تو اس کی عورت
[illegible] رہے گی۔

[illegible] لڑکیاں اور بعض عورتیں بعض اوقات نیچ ذات کی بدچلن عورتوں کی

[illegible] کے باعث آوارہ اور بدچلن ہو جاتی ہیں۔ مگر اسکے بر
[illegible] اوقات معاملہ اسکے بالکل برعکس ہوتا
[illegible] کھانے پینے اوڑھنے وغیرہ کے
[illegible] بدچلن اور آوارہ مردوں کی ہوس کا
[illegible] برباد ہو جاتی ہیں
ساتھ ساتھ دوسرے مردوں کو بھی تباہی کے راستے پر ڈالتی ہیں۔ عام طور پر نامہ
[illegible] اچھے اچھے گھرانوں کی
[illegible]

[illegible] ان جیسا اپنا شوہر بنانا چاہتی ہے۔ اور جن
[illegible] پیدا نہیں کر سکتے۔ ان کے متعلق
[illegible] بدچلن ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ امیر عورتیں جن کو اعلیٰ قسم کی
غذائیں آسانی سے میسر آ جاتی ہیں۔ لیکن محنت کا کام نہ کرنے کے باعث
ان کے خیالات ہر وقت عیش و عشرت کی طرف لگے رہتے ہیں۔ عام طور پر
محض نفسانی خواہشات کی اسیری کے لیے خاندان کی لاج کا بٹہ لگا دیتی
ہیں۔ امیر عورتوں کے عام طور پر اپنے معمولی سے معمولی نوکروں کے ساتھ
وابستہ اور ملوث ہونے کا یہی باعث ہوتا ہے۔

بدمزاج خاوند کی بیوی، بدمزاج والدین کی لڑکی اور بدمزاج ساس [illegible]
بہو تنگ آ کر خراب ہو جاتی ہیں۔ گھر سے عام طور پر غیر حاضر رہنے والے
والے خاوند بیوی جس کی نگہداشت کے اسباب مہیا نہ کیے گئے ہوں یا سخت
[illegible] تنگی رہتی ہو تنگ [illegible]

حکیم علی ضیاء

[illegible] وجہ سے یا قوت مردی کے مریض یا ہمیشہ بیمار رہنے والے مرد بیوی کی [illegible] خواہشات کو پورا کر کے اسے ذہنی مسرت بہم نہیں پہنچا سکتے۔ ایسے ان کی بیویاں آوارہ اور خراب ہو جاتی ہیں۔ جن عورتوں میں شہوت زیادہ ہوتی ہے۔ اور بدقسمتی سے انہیں شوہر نامرد اور قوت مردی سے محروم یا جسمانی لحاظ سے کمزور نصیب ہوتے ہیں۔ وہ عورتیں حیا کا پردہ اتار کر آزاد ہو جاتی ہیں۔

بعض مرد [illegible] کھانے پینے کی چیزیں اپنی عورت کو دیتے ہیں [illegible] لیکن چونکہ وہ اپنے کاروبار میں مصروف رہتے ہیں اور اپنی بیوی کی دلجوئی نہیں کرتے۔ اسلئے ان عورتوں کو جنسی آوارہ ہو جانا ممکن ہے۔

[illegible] اپنے خاوند کی اطاعت میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتیں ایک عورت جب دیکھتی ہے کہ وہ اپنے خاوند پر اپنی جان دیتی ہے۔ لیکن خاوند اسکے باوجود دوسری عورتوں پر نگاہ رکھتا ہے۔ تو اس کا دل اپنے خاوند کی طرف سے پھٹ جاتا ہے۔ اور اسکے غصہ کی کوئی انتہا نہیں رہتی۔ بعض عورتیں اپنے خاوندوں کو سمجھاتی ہیں۔ لوگوں پر ان کے عیوب ظاہر نہیں ہونے دیتیں [illegible] لیکن جب کسی طرح بھی خاوند راہ راست پر نہ آئے تو عورت کی زندگی جہنم ہو جاتی ہے۔ اور اسے خاوند سے ایک طرح کی نفرت سی ہو جاتی ہے جس کا اثر رفتہ رفتہ اسے آوارہ بنا دیتا ہے۔

یوں تو کوئی عورت بھی اپنے خاوند کی آوارگی پسند نہیں کرتی محبت میں غیر کا دخل کسی کو بھی گوارہ نہیں ہوا کرتا لیکن جب عورت کا دل خاوند کی محبت سے بھر جاتا ہے۔ وہ خاوند کی عیش پرستی کبھی بھی برداشت

[illegible] کمزور ہیں [illegible] عورت [illegible] کے ساتھ [illegible] زیادہ ہوتا ہے [illegible] کہ مرد کی کمزوری کو نظر انداز کر سکتی ہے۔ [illegible] مرد کی عیش پرستی کو نظر انداز کرنا بہت مشکل ہے۔ بعض عورتیں [illegible] دیکھتی ہیں کہ ان کے مرد بازاری عورتوں کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ تو وہ بھی لامحالہ غیر مردوں سے تعلقات پیدا کر لیتی ہیں۔

کوئی شادی ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتی جس میں مرد یا عورت دونوں میں کوئی بدچلن ہو ایسے جوڑے کی زندگی تلخ ہوتی ہے۔ اور مسرت نہیں ملتی۔

انزال روکنے کے خطرناک نتائج

بعض لوگ مباشرت تو کرتے ہیں مگر جس وقت انزال ہونے کے قریب ہوتا ہے بیوی سے جدا ہو جاتے ہیں۔ منی خارج نہیں ہونے دیتے۔ ان کا خیال ہے کہ لطف بھی لے لیں اور منی بھی ضائع نہ ہو ایسے نادان لوگوں کو جاننا چاہیے کہ منی کے خزانے سے اگر ایک بار منی آ جائے تو اس کا دوبارہ واپس جانا ناممکن ہے۔ چنانچہ منی پیشاب کی تھیلی سے باہر کے سوراخ کے ساتھ چپک جاتی ہے اور کچھ دیر کے بعد خشک ہونے پر پیشاب کی

حکیم علی ضیاء

نفس میں سخت درد محسوس ہوتا ہے۔ اور وہ کمزور ہوجاتے ہیں۔ کمزور خصیے چونکہ منی نہیں بناتے ایسے مریضوں کے ہاں اولاد نہیں ہوتی۔ عضو تناسل میں بھی کمزوری آجاتی ہے۔ فوراً علاج کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔ اس سے بچنے کا بہترین طریقہ یہ ہے۔ کہ انزال کے وقت منی کو نہ روکا جائے

مشت زنی یا جلق

عضو تناسل کو ہاتھ میں مسل کر منی نکالنے کو مشت زنی یا جلق کہتے ہیں یہ عادت زیادہ تر بازاری لڑکوں کی صحبت سے بچوں کو لگ جاتی ہے اوباش لڑکے دوسرے بھولے بھالے ساتھیوں کو جنسی دل لگی کے طور پہ یہ فعل خود کرکے دکھاتے ہیں اور سخت ترغیب دلاتے ہیں کہ وہ بھی ایسا کریں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ناواقف معصوم بچے اگر شرم کے مارے اسوقت تو تنہائی میں ویسی حرکت کرتے ہیں بالفرض ابھی وہ بالغ نہ ہوئے ہوں جب چونکہ عضو خاص کو رگڑنے سے ایک قسم کی کیفیت معلوم ہوتی ہے اس کے علاوہ کوئی سمجھانے والا اور سمجھانے والا نہیں ہوتا نیز اس فعل میں وہ بلا شرکت غیر کے خود مختار ہوتے ہیں لہذا مزے میں آکر پھر وہ نہ دن دیکھتے ہیں نہ رات جہاں ذرا خیال آیا اور مشغول ہوگئے اسی طرح بہت جلد مشت زنی کے عادی ہوجاتے ہیں ذہن میں کچھ بھی نہیں سوچتا کہ کس تباہی کا سامان کیا

حکیم علی ضیاء

یہ اتنی بڑی بات ہے کہ انسان اس کے خوفناک نتائج سے آگاہ ہو دیکھئے لہذا اگر اسے چھوڑنا چاہے تو بھی نہیں چھوڑ سکتا صبح آنکھ کھلے تو بھی چارپائی پر لیٹے رہتے ہیں انہیں یہ بھی عادت ہوجاتی ہے صبح کے وقت عضو خاص میں حرکت پیدا ہوتی ہے اور وہ اسے مسلنا شروع کر دیتے ہیں

[illegible]

جلق کے خوفناک نتائج

[illegible] منی کا پیدا ہونا کم اور طبیعت بغیر انتشار کے منی خارج کرنے کی عادی ہو جاتی ہے۔ عورت کے ساتھ جماع کرنے والا کے ضروری ہے۔ کہ انتشار ہو لیکن جلق کے لیے یہ ضروری نہیں انسان بنا دلی انتشار کا عادی ہوتا ہے۔ قوت باہ کمزور ہو جاتی ہے۔ اور اچھی طرح کھڑا نہیں ہونے پاتی اس میں ٹیڑھا پن آجاتا ہے۔ لمبائی بڑھنے سے رک جاتی ہے۔ انسان عورت کے قابل نہیں رہتا جسم میں خون کی کمی ہو جاتی ہے۔ دل و دماغ پر بے جا بوجھ پڑنے کی وجہ سے امراض آگھیرتے ہیں۔ سر چکراتا ہے۔ بھوک نہیں لگتی دل کی دھڑکن دم پھولنا جریان سرعت انزال نامردی کمزوری نسیان جوڑوں میں درد وغیرہ کون سا مرض ہے۔ جو اس نا عاقبت اندیش پر حملہ نہیں کرتا جلق کی کثرت سے آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ رخسار پچک جاتے ہیں۔ آنکھوں کی روشنی میں کمی آجاتی ہے۔ اور آنکھوں نیچے سیاہ لکیریں پڑ جاتی ہیں۔

[illegible] کمزور اور سرعت انزال کا مرض ہو جاتا ہے اس مرض میں مبتلا انسان عورت کی تسلی نہیں کر سکتا اول تو ایسے شخص کے گھر اولاد پیدا نہیں ہو سکتی اگر ہو بھی جائے تو کمزور ہوتی ہے۔ اور اس کی زندگی بہت مختصر ہوتی ہے۔

اغلام کے خوفناک نتائج

جلق کی طرح اغلام سے اخلاق سوز اور بدترین جنسی خطرناک [illegible] دونوں کو تباہ کرنے والی عادت ہے۔ یہ برائی بھی بدمعاشی [illegible] سے ایک دوسرے میں پیدا ہوتی ہے۔ آج کل کے لڑکوں اور نوجوانوں میں یہ بیماری بڑھ رہی ہے۔ اس فعل سے سرعت انزال عضو تناسل کی [illegible] بجز خرابی جگر [illegible] آنتوں کی بیماریاں ضعف مثانہ، عضو تناسل کی رگوں کا [illegible] پھیلنا ورم پیشاب کی نالی میں درد سوزش لاولدی اور انتہائی نامردی لاحق ہوتی ہے۔

اغلام کرنے والے عورت کے کام نہیں رہتے اور نہ وہ عورت سے اچھی طرح بھوگ کر سکتے ہیں۔ اور نہ بھوگ سے اصلی لطف آتا ہے۔ ایسے لوگوں کے گھر اولاد پیدا نہیں ہوتی۔

والدین کو چاہیئے کہ اپنے لڑکوں کو بری صحبت سے بچائیں۔ ایسی برائیاں بدمعاش لڑکوں کی صحبت سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ اگر شروع ہی سے لڑکوں پر نگرانی کی جائے تو وہ ان برائیوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

احتلام

خواب کی حالت میں منی خارج ہونے کو احتلام کہتے ہیں۔ غذا کی گرمی آب و ہوا زیادہ تر خیالات کی خرابی سے ایسا ہوتا ہے۔ نیز واضح رہے کہ جب تک کسی سبب سے دیر تک مبتلا نہ ہو جائے یا جس وقت تک اعضائے تناسل سے تعلق رکھنے والے قویٰ مضبوط رہیں بیماری بہت کم آتی ہے۔

بعض اوقات ایک دو دفعہ خواب کی حالت میں منی خارج ہو جانے

جسم [illegible] نقص ہے۔ [illegible] خطرناک مرض ہے۔ [illegible] سے کمزور اور رنگ [illegible] اکثر زیادہ ہو جاتے [illegible] کے استعمال [illegible] خیالات اور [illegible] اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

آج کل کے [illegible] یہ بیماری اخلاق سوز سینما تھیٹر گندی تصاویر کے دیکھنے اور [illegible] پڑھنے سے ہو جاتی ہے۔ ایسے نوجوانوں کے خیالات [illegible] گندے رہتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ رات کو نیند کی حالت میں خوبصورت عورتوں کے خواب یا بوسہ لینے کا تصور یا اسی قسم کے غلیظ خیال سے احتلام ہوتا ہے۔

کثرت احتلام سے دل، دماغ کمزور ہو جاتے ہیں۔ سرعت انزال دائمی قبض چہرہ پر زردی دل کی دھڑکن تیز ہونا، [illegible] نسیان۔ ذرہ سی محنت میں نقصان وغیرہ کی شکایتیں ہو جاتی ہیں۔

بغیر دوا کے احتلام کا قدرتی علاج

احتلام کے مریضوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے [illegible] کہ انسان اپنے خیالات [illegible] صاف رکھے [illegible] کی صفائی [illegible] مرض سے نجات مشکل ہے۔ اگر خیالات ہی پراگندہ ہیں۔ تو [illegible] بھی انسان اس مرض سے رہائی حاصل نہیں کر سکتا۔ خیالات کے [illegible] کرنے کے لیے قوت ارادی سے کام لینا چاہیے رات کو [illegible] انسان اپنے ارادے کو مضبوط کر کے سوئے کہ آج رات میں [illegible]

حکیم علی ضیاء

قوت ارادی مضبوط ہو گئی تو یقیناً احتلام نہیں ہو گا اس کے علاوہ بستر پر جا کر سونے سے پہلے ہاتھ منہ دھو کر خدا کی عبادت کریں اور دعا مانگیں اے خدا میری زندگی پاک صاف ہو مجھے اس مرض سے نجات دے۔ یقیناً [illegible] انسان کے خیالات نیکی کی طرف مائل ہوں گے۔ اور مرض سے محفوظ رہے گا

اس کے علاوہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے۔ مشت زنی کے مریض مرض احتلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

طبیعت کو خوش رکھیں غم، غصہ اور برے خیالات سے بچتے رہیں۔

[illegible] اور قابض غذائیں نہ کھائیں [illegible]

[illegible] کے ساتھ رات کے وقت [illegible]

[illegible] رات کو پیشاب آئے اشیاء نہیں کھانی چاہئیں [illegible] چاہیے۔ اور خصوصاً احتلام کے مریضوں کو بستر پر جاتے وقت دودھ پانی وغیرہ بھی نہیں پینا چاہیے۔

گرم اشیاء مثلاً مصالحے لہسن پیاز چائے۔ قہوہ، انڈے مچھلی شراب وغیرہ خون میں جوش پیدا کرتی ہیں۔ خون کے جوش سے منی میں بھی حرکت پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ خارج ہو جاتی ہے۔

احتلام کے مریضوں کو گرم پانی سے نہانا چاہیے۔ روزانہ سرد پانی سے غسل کریں نہاتے وقت ریڑھ کی ہڈی پر خوب پانی ڈالیں [illegible]

[illegible]

[illegible] بہت فائدہ پہنچتا ہے

حکیم علی ضیاء

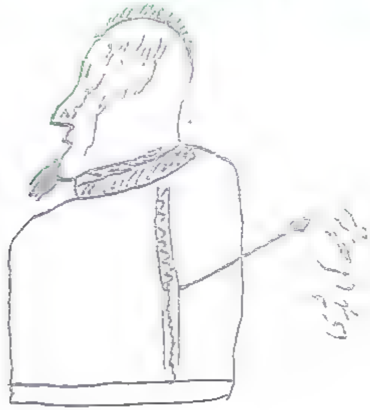

احتلام کا علاج

اس تصویر میں ریڑھ کی ہڈی دکھائی گئی ہے۔ جس کا ذکر احتلام اور امساک والے مضمون میں کیا گیا ہے۔

احتلام عموماً صبح [illegible] سے صبح چھ بجے تک ہوتا ہے۔ اس لیے علی الصبح اٹھنے کی عادت ڈالیں زیادہ نرم اور گرم بستر وں میں نہیں سونا چاہیے۔ اس سے جسم میں گرمی پیدا ہوتی ہے۔ وہاں سے گرمی کا اثر ریڑھ کی ہڈی پر پہنچتا ہے۔ اس کا تعلق فوطوں سے ہے۔ اس کا اثر یہ ہے منی کے خزانہ میں حرکت اور جوش پیدا ہوتا ہے۔ اور منی کا اخراج ہوتا ہے۔

چت لیٹنے والوں کو احتلام زیادہ ہوتا ہے۔ ہر شخص کو تندرست رہنے بدہضمی اور احتلام سے بچنے کے لیے زیادہ تر دائیں کروٹ سونا چاہیے بدہضمی اور احتلام سے بچنے کے لیے زیادہ تر دائیں کروٹ سونا چاہیے

بدہضمی اور احتلام کا بہترین علاج ہے۔ ایسے کمرے میں سوئیں جہاں ہوا [illegible] مخالف سے باہر رہنا چاہیے ورنہ احتلام کا خطرہ ہوتا ہے کسی [illegible] سہارے سر کے بل کھڑے ہوں شروع میں بہت مشکل پیش آئے گی [illegible] کسی کی مدد سے ایسا کر لیں کچھ دنوں کے بعد اکیلے بھی کر سکتے ہیں سر کے نیچے [illegible] رکھیں اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں [illegible] ایک دوسرے میں ڈال کر [illegible] سر کے نیچے رکھیں ٹانگیں اوپر اٹھائیں اس ورزش کو [illegible] صبح کے وقت پاخانہ سے فارغ ہو کر اسے کرنا چاہیے جو لوگ صبح کے وقت نہ کر سکیں وہ مجبوری کی حالت میں شام کو بھی کر سکتے ہیں۔ مگر صبح کا وقت بہتر ہوتا ہے۔ دو چار منٹ سے ابتدا کر کے دس منٹ تک بڑھا کریں اس ورزش کے کرنے والے پیٹ کے امراض سے بچتے رہتے ہیں قبض نہیں ہوتی جو امراض کی جڑ ہے۔ کھانا خوب ہضم ہوتا ہے اور بھوک [illegible] [illegible] جس طرح بوتل کو صاف

کرنے کے لیے [illegible] پانی [illegible] اندر [illegible] جاتا ہے اسی طرح [illegible] جسم کی صفائی [illegible] ہوتی ہے۔ اس [illegible] فائدہ پہنچتا ہے۔ [illegible] کہ خون کا دورہ [illegible] کی طرف ہوتا ہے۔ گردن مضبوط ہوتی ہے۔ [illegible] امراض کو فائدہ پہنچتا ہے۔ اور مرض احتلام کا تو یہ تجربہ [illegible] ہے۔ اس سے قوت باہ بھی بڑھتی ہے۔ عضو کو چھوٹے کھلے ٹب کے پانی میں [illegible] کم از کم دس منٹ روزانہ رکھیں اس سے مرض احتلام کو فائدہ پہنچتا ہے۔

امساک

مرد کے لیے امساک نہایت ضروری ہے۔ جو لوگ جلد ہو جاتے ہیں۔ انہیں عورت سے سخت نادم ہونا پڑتا ہے۔ مرد کے قبل از وقت ہونے سے عورت کو نہ صرف لطف ہی حاصل نہیں ہوتا۔ بلکہ اکثر اوقات وہ مختلف امراض میں گرفتار ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر ہیولاگ نے لکھا ہے کہ بہت سی عورتیں نامکمل جماع کی وجہ سے رحم کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ یعنی مرد کی منی خارج ہو جاتی ہے۔ اور عورتوں کا کچھ نہیں بنتا رحم کی بیماریوں میں مبتلا جتنی عورتیں علاج کے لیے ڈاکٹروں کے پاس آتی ہیں۔ ان میں ۷۰ فیصد نامکمل جماع کی وجہ سے بیمار ہوتی ہیں۔

مرد کی سرعت انزال کی وجہ سے عورت نہ صرف رحم کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ بلکہ دوسرے امراض بھی لاحق ہو جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ مرد اپنا کام نکال لیتا ہے۔ مگر عورت کی طبیعت میں انتشار ہوتا ہے۔ مرد کے منزل ہونے کے بعد بھی اس کا انتشار بدستور قائم رہتا ہے۔ جس کے قدرتی نتیجہ کے طور پر اسے رات بھر نیند نہیں آتی۔ اور وہ مختلف امراض میں گرفتار ہو جاتی ہے اور نفرت کرنے لگتی ہے۔ اس سلسلہ

حکیم علی ضیاء

مشہور نوبیشن HUMES ESQUETION کی مشہور کتاب میں کہ اس سے [illegible]
[illegible] سے [illegible] دیگر زبانوں [illegible]
[illegible] ہوتی ہے۔ اور ضاد ورنہ [illegible] کی گئی ہے۔

اگر اس کتاب کی ہدایتوں پر عمل کیا جائے [illegible]
بیان کیے گئے ہیں۔ اگر ان پر عمل کیا جائے [illegible]
[illegible]
[illegible] انزال [illegible]
[illegible] اور زندگی [illegible]
[illegible] دل و جان سے [illegible]
[illegible] اپنے آپ پر [illegible]
[illegible] کیا ہے۔ ہزاروں لاکھوں [illegible]
[illegible] یہ بیماریاں انسان کی اپنی خریدی ہوئی ہیں
ڈاکٹر ولسن نے لکھا ہے کہ بچپن کی غلط کاریوں کی وجہ سے سرعت انزال وغیرہ
[illegible] کے مصنف نے لکھا ہے۔ کہ اکثر
[illegible] یا تو کلی طور پر نامرد ہو جاتے ہیں۔ یا ان
کے عضو میں پوری طاقت نہیں رہتی اور بوقت شہوت اتنی سختی نہیں رہتی
کامیاب جماع کے لیے ضروری ہیں۔ بہت سے نوجوان اپنی بے اعتدالیوں
[illegible] سے محروم ہیں۔ ممسک دواؤں کی تلاش میں رہتے
[illegible] تو ضرور ہو جاتی ہے۔ لیکن آگے چل کر سخت نقصان
[illegible] کے بجائے فائدے کے نقصان پہنچتا ہے۔ کیونکہ امساک کی
[illegible] ادویات عموماً افیون دھتورہ یا اس قسم کی دوسری نشہ آور اشیاء ہوتی ہیں۔

جس کے اثر سے منی کی نالی اور دہ [illegible]
انزال نہ ہونے دیں یہ دوائیں بے حد خشک ہوتی ہیں۔ ان کے استعمال سے
[illegible]
[illegible]

حکیم علی ضیاء

[illegible] استعمال سے کمزوری [illegible]
[illegible] استعمال کیا جائے تو انسانی جسم
[illegible] ہے۔ اور قدرتی امساک بڑھتا ہے۔ خاکسار
کے [illegible] کا استعمال کیا ہے۔ وہ اسکی بہت تعریف
کرتے ہیں۔ [illegible] پوسٹ بکس نمبر ۲۱۱ لاہور سے طلب کریں یا
مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی نسخہ موجود تیار کر کے استعمال کریں۔

ایک سیر مکھن گائے [illegible] دیگچی میں یہاں تک گرم کریں کہ جھاگ
[illegible] سرخی ہو جائے ایسا نہ ہو کہ جھاگ سرخی [illegible] سیاہ ہو کر [illegible] ہو جائے
پھر اس کو سرد کر دیں اس کے اندر ایک سیر مکھن مصری پیسی ہوئی [illegible]
سیاہ ہاتھ سے ملا کر ایک جان کر دیں بعد ازاں ۲۵ [illegible]
مرغ پھینٹ کر یعنی ایک جان کر کے اس میں ملا کر [illegible]
نہ ڈالیں اور علیحدہ ۵ تولہ دودھ میں ۳ ماشہ زعفران [illegible]
بھی ایز کر دیں بعد ۲۱ الائچی خورد ذرا منہ کھول کر [illegible]
الائچی خورد ثابت بھی ملا دیں ۱۵ تولہ مغز بادام [illegible]
کر کے داخل کریں اور ۲ تولہ چھالیہ یعنی سپاری [illegible]

سب سے بہتر چھوہارے کی گٹھلی یعنی مغز خستہ ۳ تولہ دودھ میں حل کر
کے اس میں اور سب دو اشیاء ملا کر بہت نرم آنچ پر دیگچی میں پکائیں۔
جب حلوہ کی طرح ہو جائے تو اسی میں داخل کر دیں اب اس کو آگ پر
بیٹھاتے ہیں اور کفچہ سے ملاتے رہیں۔ اور آگ تیز نہ رکھیں۔ ایک گھنٹہ کے
بعد [illegible] اس [illegible] ہونے لگے گا۔ اس وقت اس میں پانچ تولہ پیسا ہوا سا گودانہ جو آب
ریشم کوثر میں تر کیا گیا ہو۔ اور سایہ میں خشک شدہ ہو اس میں ملا دیں ۵ منٹ
ملاتے رہیں۔ بعد ازاں نیچے اتار کر اجزائے مفصلہ ذیل ملا دیں مروارید نا سفتہ
۳ ماشہ عرق کیوڑہ میں پیس کر خشک کئے ہوئے مربع سیب پیسا ہوا کھیل نخود
بریاں ۵ تولہ کمر ۔ گاؤزبان دس تولہ پیسا ہوا مغز خشک ایک ماشہ موصلی دکھنی
سفید [illegible] پیسی ہوئی ایک تولہ مربع گاجر پیسا ہوا ۱۶ تولہ گرم کھلا ہوا کشتہ ابنیر
[illegible] ۵ تولہ مغز [illegible] ۵ تولہ شہد عمدہ صاف تازہ اپنے
سامنے نکلوایا ہوا ۴ تولہ ورق نقرہ ایک دفتری ورق طلا ۱۶ عدد پھر آگ پر
کر کے ۵ منٹ تک ملا کر اتار کر رکھ لیں صبح تا تیسرے پہر بھوک لگنے پر
اور سوتے ہوئے دو تولہ کے برابر کھائیں

اگر طبیعت میں زیادہ گرمی ہو تو اس نسخہ میں مغز بادرنگ نیم کوفتہ
۴ تولہ اور ۲ تولہ چھلکا اسبغول گھی میں نیم بریاں کر کے ملا دیں۔ اور شہد
اور گرم اشیاء مطلق کم نہ کریں مگر موصلی کی کمی نہ کریں اور سینہ تختہ گاجر ملا
کر کشش کر کے آدھ سیر گھی میں خوب بریاں کریں جب مائل بہ سرخی
ہو جائے اسی نسخہ میں ملا دینا نہایت معتدل کر دیتا ہے۔ اور گرمی بھی
ہرگز نہیں ہونے دیتا۔

واضح ہو کہ موصلی سفید دکھنی جملہ اشیاء آخری سب سے ملانی چاہیے

جب [illegible] آ [illegible] انگلی [illegible] [illegible]
[illegible] اسے [illegible] [illegible]
آ [illegible] [illegible] سے [illegible] [illegible] ڈبہ [illegible] لیا
بیضہ [illegible] نرم آنچ پر تیار کرنے سے نقص [illegible]
[illegible] [illegible] اگر کسی صاحب کی مرضی ہو تو

حکیم علی ضیاء

(۲) ایک سیر [illegible] کا دودھ لیکر آدھی کڑاہی میں جوش دیں جب نصف
رہ جائے تو اتار کر گرم دودھ میں ایک بیضہ مرغی کی زردی ملا کر
اور ۵ تولہ شہد اضافہ کر کے خوب پھینٹیں پھر کشتہ چاندی خواہ کسی ترکیب
سے لیا گیا ہو ایک چاول اور کشتہ فولاد ایک چاول کھا کر اس کے بعد
یہ دودھ پی لیں۔ تین روز تک ایسا کریں۔ دودھ کا استعمال اس کے
علاوہ اور بھی دن میں حسب ضرورت اور خواہش کے مطابق کر
سکتے ہیں۔

عجیب و غریب کھیر

مقوی اعضائے رئیسہ منعظ منی
دافع جریان اور احتلام ہے

تین پھول مکھانہ ۱ تولہ ستاور ۲ تولہ موصلی سفید ۴ تولہ چلغوزے ۴ تولہ
تالمکھانہ ۴ تولہ الائچی سفید اور ثعلب مصری ۴ تولہ تخم [illegible] مصری ۴ تولہ
سپوس اسبغول ۴ تولہ مغز پستہ ۴ تولہ مغز بادام ۴ تولہ کمر [illegible]
۴ تولہ کتیرا گوند ۳ تولہ مغز خیارین ۲ تولہ خشخاش ۴ تولہ سنگھاڑہ ۴ تولہ
بند ۴ تولہ چھوارا ۴ تولہ سورنجان شیریں ۴ تولہ مغز اخروٹ ۵ تولہ مغز [illegible]
۵ تولہ، سب ادویات کو کوٹ چھان کر بوتل میں محفوظ رکھیں۔

پہلے قلعی دار دیگچہ میں گائے کا گھی دو تولہ ڈالیں اور نرم آگ پر رکھیں جب گھی سرخ ہو جائے تو شیر گاؤ ایک پاؤ یا آدھ سیر ڈال دیں۔ اسکے بعد سفوف مذکورہ لے کر تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اور چمچہ سے ہلاتے رہیں جب پک جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے کھائیں یہ کھیر نہایت مفید ہونے کے علاوہ صبح کے وقت نہایت لذیذ ناشتہ بھی ہے۔

(۴) چار سے مغز ۴ تولہ چرونجی ایک تولہ مغز بادام ایک تولہ پستہ ایک تولہ دارچینی قسب ستاور کونچ بیج موصلی سفید سونف آرد ماش کی دال گھی میں بھنی ہوئی گوکھرو خورد اسپغول ایک ایک تولہ زعفران ۳ ماشہ کستوری [illegible]

حکیم علی صباء

تمام ادویات کا سفوف تیار کریں اس میں ایک تولہ یا نصف تولہ حسب طاقت لے کر آدھ سیر یا تین پاؤ دودھ میں ڈال کر دیں اور نرم آنچ پر پکنے دیں جب کھیر پک جائے تو چار گھی اور ملا کر بھون لیں زیادہ [illegible] ہو جائے گا۔ اور جسم میں طاقت آجائے گی دیراج پیدا ہوتا ہے

(۵) کستوری کا دو حصہ ورق نقرہ تین حصہ طباشیر سات حصہ جاوتری آٹھ حصہ ان سب کو بکری کے دودھ میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں خوراک ایک دو گولی ہمراہ بالائی مکھن یا دودھ کے اس سے دیراج گاڑھا ہوتا ہے قوت مردمی بڑھتی اور سرعت انزال دور ہوتا ہے۔

(۶) پھلی ببول بغیر مغز کے سایہ میں خشک کی ہوئی ۶ ماشہ ثعلب چھوٹا ۶ ماشہ کھانڈ دیسی ایک تولہ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر بڑھ کے دودھ میں تر کر لیں اور ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں ایک گولی صبح باسی پانی سے کھائیں اور جماع سے پرہیز کریں ۴ دن کے اندر عجیب اثر دکھاتی ہے

اگر [illegible] ایک دو [illegible] طاقت [illegible] [illegible]
احتلام کو بھی بہت مفید ہے۔

[illegible] سیر [illegible] [illegible]
[illegible] پھر آگ [illegible] [illegible]
[illegible] طرح ہو جاتے [illegible]
[illegible] اتار کر صاف کر لیں پھر ایک سیر [illegible] شروع کریں جب لال ہو جائے تو اتار کر شکر [illegible] پانی [illegible] ملائیں ورق چاندی کی جالیں علاوہ ورق سونا [illegible] ایک جان کر دیں دو تولہ سے شروع کر کے حسب برداشت قوت دن میں دو بار کھایا کریں۔ اس کے استعمال سے جملہ امراض دماغ و دیرینہ کے دور ہوتے ہیں۔ دائمی قبض و سرعت و احتلام کا جانی دشمن ہے۔

(۸) سلاجیت مصفیٰ ۳ تولہ ورق نقرہ ۱ تولہ ورق طلا ۲ ماشہ کشتہ مرجان ۲ تولہ کچوکیلی ۴ تولہ ثعلب مصری مد سیمن صمغ مولسری ہر ایک تولہ سب کو یک جان کریں خوراک ۲ ماشہ تک ہمراہ شیر گاؤ۔

(۹) زردی بیضہ مرغ املہ آرد نخود بریان لح پوست بھوزان زردی بیضہ کھرل میں ڈال کر خوب لت پت کریں تین قوت صبح [illegible] شام کھانا کھانے سے پہلے کھانے کے بعد بھی استعمال ہو سکتا ہے۔ بہت مقوی اور طاقت بخش ہے۔ گو لبطا ہر اجزا بہت مختصر ہیں۔

اکسیر احتلام

گوند کتیرہ چھ ماشہ سنگھاڑا خشک چھ ماشہ [illegible] مصری ۴ ماشہ تالمکھانہ ۴ ماشہ [illegible]

نشاستہ سفید ہموزن مجموعہ ادویہ سب کو کوٹ کر سفوف بنا لیں ۵ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ یا تازہ آب کھائیں مادہ منویہ کی اصلاح کرتا ہے۔ وقت جماع سرعت انزال کو دور کرتا ہے کچھ ممسک بھی ہے۔

دافع احتلام کبابہ چینی ایک تولہ بسد ایک تولہ طباشیر ½ ۱ تولہ گشنیز ½ ۱ تولہ بہمن سفید ½ ۱ تولہ تخم خرفہ ½ ۱ تولہ صمغ عربی ½ ۱ تولہ گل سپاری ½ ۱ تولہ دم الاخوین ایک تولہ گل ارمنی ایک تولہ کشتہ قلعی ایک تولہ کو ایک تولہ مصری دو سیر پیس کر سفوف بنا لیں ہر روز چار ماشے شام کے وقت گائے کے دودھ کے ہمراہ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک کھائیں یہ سفوف منی کو غلیظ اور بستہ کرتا ہے۔ گردوں اور مثانوں کو قوی کرتا ہے۔

سفوف جریان تالمکھانہ خشخاش تخم سنبل کی مقشر بہمن سفید الائچی خورد نشاستہ قلعی مصری طباشیر کبود سلاجیت خالص ثعلب ہر ایک ایک تولہ ست گلو اور کشتہ مرجان ہر ایک چھ ماشہ تمام دوائیں کوٹ چھان لیں اور کوزہ مصری تمام ادویہ کے وزن کے برابر ملائیں چار ماشہ صبح اور چار ماشہ شام گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں منی کو غلیظ کرتا ہے۔ جریان کو مفید اور قوت باہ بڑھاتا ہے۔

سفوف مقوی دار چینی خولنجان قرنفل ہر ایک ۳ ماشہ مشک ½ ۱ ماشہ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملائیں ۴ ماشہ صبح اور ۴ ماشہ شام گائے کے دودھ کے ہمراہ عرق ماء اللحم استعمال کریں قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

سفوف مقوی باہ تالمکھانہ تخم خشخاش کنجد مقشر مغز چلغوزہ مغز پستہ مغز بہیدانہ مغز تخم خربزہ مغز

تخم کسنبہ ہر ایک دو تولہ چھوہارے ۵ تولہ تخم پیاز ½ ۱ تولہ مغز بادام ½ ۱ تولہ بہمن موصلی سیاہ موصلی سفید چاول [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سفوف بنا لیں [illegible] ایک تولہ شام ہمراہ شیر [illegible] استعمال کریں قوت باہ کے لیے مفید ہے۔

جیسا کہ پہلے مضمون میں مفصل درج ہو چکا ہے منی [illegible] خون سے بنتی ہے۔ خون پیدا کرنے والی غذائیں بہت مفید ہیں۔ منی کو گاڑھا کرنیوالی غذائیں خاص طور پر کھائیں دودھ مکھن بالائی انڈے اور پرندوں کا گوشت رگوشت ان کے لیے جو استعمال کرتے ہیں۔ قوت باہ کے لیے مفید غذائیں ہیں بعض کا دودھ شہد میں ملا کر صحبت کے بعد مفید ہے۔ ماش کی دال لوبیا مرغ چوزوں کا شوربا بھنڈی توری پیاز مچھلی چوزہ مرغ بٹیر مغز بادام مغز پستہ مغز چلغوزہ مرکبات فولاد گاجر بام کیلا سیب انگور انجیر شلغم شکر قند سنگھاڑا مقوی غذائیں ہیں۔ ان کا استعمال کبھی کبھی ضرور کرنا چاہیے۔

جماع کی زیادتی سے سرعت انزال کا مرض ہو جاتا ہے۔ اسلیے پہلے اس بری عادت کو ترک کرنا چاہیے خواہ کتنی ہی طاقت کشتہ [illegible] اور دوائیں استعمال کریں کثرت جماع کرنیوالوں کو فائدہ [illegible] ہو سکتا ہلکی ورزش بھی کریں ورزش سے خام اور فالتو [illegible] خارج ہو جاتی ہیں۔ اور اصلی رطوبتوں کا قوام گاڑھا ہو جاتا ہے [illegible]

سرعت انزال اور رقت منی کی شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ ولایت سے خبر

[illegible] رسالہ شائع ہوتا ہے اس مضمون کیطرف روشنی ڈالی گئی ہے کہ کسی ہوا [illegible]

سورج کی روشنی میں ورزش کرنے سے جماع کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے

مگر ورزش بہت ہلکی ہونی چاہیئے زیادہ ورزش کرنے سے جماع کی طاقت

میں اضافہ ہوتا ہے مگر ورزش بہت ہلکی کرنی چاہیئے۔ زیادہ ورزش

نقصان دہ ہے زیادہ امساک صحت کے لئے مضر ہے تین سے سات منٹ

تک بہت کافی ہے۔ ڈاکٹر فرینکلن نے لکھا ہے کہ ایک تندرست انسان کم

از کم تین اور زیادہ سے زیادہ نو منٹ میں فارغ ہوتا طبعی حالات کے مطابق

ہے اس سے کم و بیش مرض ہو جاتا ہے جس کا علاج ضروری ہے امساک

کی بہترین تدبیر یہ ہے کہ اوپر کا سانس منہ کے راستے زور سے اور نیچے کا سانس

آہستہ لیں اور جب جانیں کہ اب قریب ہے تو ذرا روک دو چار سانس اوپر کو

لیں اور دو منٹ کے لئے الگ ہو جائیں تو لیے سے صفائی کر لیں۔ اگر

[illegible] میں سانس جاری رکھیں تاکہ بیوی کی خواہش بدستور جاری رہے

[illegible] گذشتہ پیرا درج شدہ ہدایتوں پر عمل کر لیں تاکہ بیوی جلد .....

طبی کتابوں میں لکھا ہے کہ جب عورت میں منزل ہونے کی علامتیں

ظاہر ہوں تو شدت حرکت سے خود بھی اس کے ساتھ ....

...... ہو جائیں حمل کے لئے مفید ہے۔

کروٹ کے بل مشغول ہونے سے امساک بڑھتا ہے سرعت انزال

کے مریض اس پر عمل کر سکتے ہیں مگر تندرست انسان کے لئے قدرتی قاعدہ

مرد اوپر عورت نیچے بہترین ہے بوقت جماع بدن کو سخت نہ کریں

ہاتھ پاؤں جسم ڈھیلا چھوڑ دینے سے امساک بڑھتا ہے حکیم محمد خاں دہلوی

[illegible]

[illegible] سب جائے [illegible] سے [illegible]

[illegible] السی اور کوے کا انڈہ چھوڑ دے۔

[illegible] روزانہ ٹھنڈا پانی ڈالنا مفید ہے نہانے کے وقت

[illegible] رات کو گرم پانی سے تولیہ بھگو

کر [illegible] کر لیا اور صبح اسی مقام پر ٹھنڈے

پانی [illegible] کرنے سے امساک بڑھتا ہے اس سلسلے میں ڈاکٹر

[illegible] کے انگوٹھے کو [illegible]

کے ساتھ [illegible] پانی [illegible] شہوت [illegible]

والی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے [illegible] اور مخرب اخلاق [illegible]

پڑھنے سے جذبات برانگیختہ ہوتے ہیں اور [illegible]

پیدا ہوتی ہے یاد رکھنا چاہیے کہ [illegible] کی کثرت سے [illegible]

اور ذکی الحس ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے سرعت انزال رقت

اور جریان وغیرہ امراض ہو جاتے ہیں۔

شیخ الرئیس بوعلی سینا نے کہا ہے کہ پسینہ [illegible]

پرہیز کرنا چاہیے غم غصہ خوف تھکان بھوک اور [illegible]

سرعت انزال ہوتا ہے عضو خاص کے بالوں کی صفائی [illegible]

طبیبوں نے کمزور مردوں کے لئے اسے بہت مفید [illegible]

کا اکسیر نسخہ قرار دیا ہے زیادہ کمزور مردوں کو [illegible]

سے بال صاف کرنے کی تلقین کرتے ہیں جب [illegible]

پیشاب کریں مگر پیشاب ذرا رک رک کر نکالیں یعنی پہلے تھوڑا پیشاب کریں پھر رک جائیں پھر کریں اور رک جائیں اسی طرح پیشاب ختم کریں۔ یہ ایک قسم کی ورزش ہے جس سے لوگوں کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔ [illegible] پیشاب کی حاجت نہ ہو تو یہ ورزش ہو سکتی ہے اس طرح [illegible] کو اندر کھینچیں اور پھر چھوڑ دیں بشرطیکہ انسان کو کوئی خاص بیمار [illegible] ورزش سے یقیناً فائدہ پہنچتا ہے لوگوں کو غیر معمولی طاقت حا[illegible] منی روکنے کی عادت پڑتی ہے۔ اور امساک بڑھتا ہے

خیال کی طاقت اور قوت ارادی سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ دل [illegible] کمزوری کا خیال [illegible] خیال کی طاقت مشہور ہے اگر ایک شخص ہمیشہ اپنے آ[illegible] کمزور سمجھے یا اپنے آپ کو کسی بیماری میں مبتلا سمجھے اور اسی کا نقشہ دل [illegible] تو لازمی ہے کہ ذہنی بیماری کسی نہ کسی [illegible] ہوتی [illegible] اختیار کرے جس طرح انسان کے لئے ناممکن ہے کہ وہ گندے [illegible] پھر گردان رہ کر برائیوں سے بچا رہے اسی طرح وہ ایک شخص جو [illegible] کو بیماری کے خیالات سے پر کھتا ہے۔ ایک نہ ایک [illegible] کا شکار ہو جاتا ہے انہیں ہمیشہ اپنے دل میں صحت و [illegible] بٹھانا چاہیئے یاد رکھو جیسا خیال ویسا نتیجہ۔

[illegible] ہوتے ہیں وہ اپنے دماغ میں غیر معمولی کمزوری کا تصور [illegible] اگر وہ قوت ارادی اور خیال کے زور سے اس بات کا یقین [illegible] کسی بیماری میں مبتلا نہیں تو یقیناً ساری بیماری دور ہو جاتی ہے اور [illegible] زندگی کی [illegible] ہیں خیال میں اس قدر طاقت ہے کہ جو [illegible] وہ جسم میں [illegible] ہے۔ بعض

شخص اپنے غصہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کمزوری کا باعث [illegible] خیال [illegible] [illegible] کہ وہ عورت [illegible] ہو جاتے [illegible] لیکن وہ اسی خیال [illegible] ہے کہ میں [illegible] کی طاقت [illegible] اس خیال کے نتیجہ میں اس کی ٹانگوں کے پٹھوں [illegible] اور جیسی چیلا نگ مار کر عبور کرنے کی طاقت پیدا نہیں ہو سکتی [illegible] اس کو عبور کرنے کے لئے اپنے آپ کو قادر سمجھتا ہوا دل اور توجہ سے چھلانگ مارنے کے لئے پٹھوں میں حرکت لائے۔

ڈر اور خوف کا اثر بھی قوت مردمی پر پڑتا ہے آپ خود دیکھئے جب آپ عمل خاص میں مشغول ہونے والے ہوں اگر ایک دم کسی کے آنے کا اندیشہ پیدا ہو تو شہوت فوراً ختم ہو جاتی ہے ہمیشہ غصہ میں رہنے والے لوگوں کو سرعت انزال کی شکایت رہتی ہے غصہ ور لوگ بہت کم ہوتے ہیں۔ غصہ میں رہنے والی عورتوں کے دودھ کم آتا ہے اور بعض اوقات [illegible] خشک ہو جاتا ہے ایسا غصے کی حالت میں کھانے سے [illegible] کی حالت میں اگر ماں اپنے بچے کو دودھ پلائے تو بعض اوقات [illegible] بچہ پر زہر کی مانند پڑتا ہے پروفیسر [illegible] یونیورسٹی اور مشہور فرانسیسی سائنسدان ڈاکٹر [illegible] COPONHE VFON

ڈی ملوری نے غصہ کے اسباب اور نظام انسانی پر اس کے اثرات کی تحقیقات کی آپ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ قوت مردمی کم غصہ کی وجہ سے انسانی کی زندگی ختم ہو جاتی ہے۔ جب ہم غصہ میں آتے ہیں بیماری [illegible]

[illegible] سب سے کم ہو جاتی ہے اگر ہم مقررہ اچھی غذا [illegible]
[illegible] ہماری طاقت کم ہو جاتی ہے حتیٰ کہ [illegible]

حکیم علی ضیاء

ڈاکٹر ہیبرٹن نے برٹش میڈیکل جرنل میں لکھا ہے کہ بیرقان عموماً [illegible] تشویش کی وجہ سے ہوتا ہے غم اور فکر کرنے والے میں ملی کی کم مقدار [illegible] دور نیکی [illegible] پیدا ہوتی ہے جس کا نتیجہ یقیناً سرعت انزال ہوتا ہے دقت کے خواہش [illegible] غم و غصہ وغیرہ اپنے پاس نہ آنے دینا چاہیئے۔

ڈاکٹر میری سٹوپس کے خیالات

[illegible] نامردی میں [illegible] ہے نامرد خاوند شاذ [illegible] ایک تو قدرتاً قوت باہ قدرے کم ہوتی ہے اور [illegible] اور آہستہ آہستہ انکا وہم یقین کی حد تک پہنچ جاتا ہے اور وہ نفسی نامردی کے شکار ہو جاتے ہیں اسکا علاج بہت [illegible] خیال ہی اس جملہ امور پر قادر اور حکمران ہے نفسی نامردی [illegible] کو یقین کر لینا چاہیئے کہ وہ کمزور نہیں ہے جوں ہی کمزور نامردی کا خوف دور ہوا مردانہ طاقتیں عود کر آئیں گی اور قدرتی جماع کا [illegible] حاصل ہو جائے گا صحبت کے لئے مرد کے عضو تناسل میں ایستادگی ضروری ہے اس کے بغیر ناممکن ہے عضو تناسل کو حرکت میں لانے کے لئے [illegible] میں خون کھینچتی ہیں۔ ان پر گہرا اثر پڑتا ہے لہذا انسان کو اپنے [illegible] کمزوری کا خوف دور کر دینا چاہیئے کئی لوگ جو جلق کے عادی [illegible] خاوند بن گئے۔ میرا دعویٰ ہے۔ کہ دوسرے بھی بن [illegible] ان کے دل سے جلق کا خوفناک نتائج کا خوف دور ہو جائے۔

ضعف باہ کی شکایت کیوں ہوتی ہے

[illegible] کا استعمال گھبراہٹ یا [illegible] جماع کے بعد فوراً ہی پیشاب کرنا ضعف مثانہ [illegible] بد نوشی مزاجی یا مادی حالی اغلام کثرت احتلام [illegible] اور [illegible] سے جماع شہوتی خواہش پیدا کر کے ہم صحبت [illegible] کشتہ جات کا استعمال کثرت چاہیئے نوشی کو کبین خوری کا روبار کی زیادتی وائم المرض سوزاک آتشک بواسیر خالی پیٹ یا سخت بھوک کی حالت میں جماع زیادہ موٹاپا دل و دماغ میں امراض ضعف العمری لاغری و عام کمزوری وغیرہ وغیرہ اس قسم کے بہت سے اسباب ہیں جن سے انسان میں ضعف باہ کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹر میری سٹوپس نے اپنی تازہ تصنیف میں لکھا ہے کہ خوف اور بیماری کا اثر قوت جماع پر پڑتا ہے جسم میں درد یا قوت ہاضمہ میں خرابی یا اتفاقی حادثہ یا کوئی ایسی جسمانی تکلیف جس کا تعلق اعضائے تناسل کے [illegible] براہ راست ہو اکثر اوقات قوت جماع کو کم کرنے کا باعث ہوتی ہے [illegible] کے اعصاب کا تعلق اعضائے تناسل سے ہے ان پر چوٹ وغیرہ لگنے سے [illegible] بعض اوقات مرد میں عارضی طور پر قوت باہ کم ہو جاتی ہے کثرت [illegible] دماغی مشقت کی زیادتی ڈر خوف توپ کے گولے کے دھماکے [illegible] بعض مرد نامردی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

LIKE US ON facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

حکیم علی ضیاء

نامردی کے اسباب

عورت سے صحبت کے ناقابل ہونیکا نام ہے " (نامردی) تمام طور پر تو ہر مرد ، مرد یا عورت ، ہوتی ہے ۔ تاہم ہزاروں لاکھوں میں سے بعض مرد فطرتی طور پر نامرد اور بعض عورتیں انسانی اوصاف سے عاری پائی جاتی ہے ۔ دراصل فطرتی خامی نامردی کا کوئی علاج نہیں البتہ دانستہ خود کردہ بے اعتدالیوں کی تلافی ضرور بہ ضرور ہو سکتی ہے ۔

پیدائیشی نامردوں کی ایک قسم یہ ہے جن کا عضو مخصوص ہوتا ہی نہیں صرف ایک سوراخ کے ذریعے سے پیشاب کر سکتے ہیں ان نامردوں کا دوسرا طبقہ یہ ہے جن کے خصیے باہر نہیں آتے پاتے اندر ہی رہ جاتے ہیں ۔ اگر بچپن میں خاص احتیاط سے اپریشن کے ذریعہ ٹھیک کر دیئے جائیں تو ٹھیک ورنہ بڑے ہو کر جب اعضا کی ساخت بگڑ چکی ہے علاج ناممکن ہے بیشتر سے نامرد ایسے ہوتے ہیں جن کا عضو مخصوص صحیح پیمانہ کے مطابق لمبا نہیں ہوتا ۔

یہ تین اقسام نامردی ناقابل علاج ہیں اس کے علاوہ ان میں یہ احساس بھی نہیں ہوتا کہ ہم کسی عجیب لذت سے محروم ہیں ہاں جن لوگوں نے کسی نہ کسی طریقہ سے اس قوت کا حظ حاصل کیا ہے اور اپنی غلط کاریوں کے باعث اپنی جوانی برباد کر چکے ہیں اور اب نامردوں میں شمار ہوتے ہیں مایوس نہ ہوں ۔ انہیں ہاتھوں ضائع کردہ دولت میسر آ سکتی ہے ، کسی لائق طبیب سے علاج کرائیں فائدہ ہوگا ۔

قابل علاج نامردی حسب ذیل اسباب کی وجہ سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بظاہر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اس لئے انسان نامردی کا [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] [illegible] میں مصروف رہتے ہیں عورت کی طرف ذرا دھیان نہ جا سکا اس سے بھی ایک قسم کی نامردی ہو جاتی ہے پھر اگر وہ عورت کی سنیں ان کی صحبت میں بیٹھیں عشقیہ افسانے اور کہانیاں پڑھیں تو ان کے جذبات میں یقیناً ہیجان پیدا ہو کہ بغیر دارو دوا کے مردانہ قوت عود کر آتی ہے مجامعت کرتے دیکھنے یا جانوروں کو ہم جفت ہوتا دیکھنا بھی مفید ہے خوبصورت عورتوں کا دیکھنا اور راگ رنگ بھی بہت اثر کرتا ہے عضو خاص کے بالوں کو روز استرے سے صاف کرنا بہت مفید ثابت ہوگا ۔

جگر اور گردہ کی بیماریاں ضعف مثانہ منی کی نالی کا ورم زیادہ بیٹھک و مانی پریشانیاں ترش اشیاء کا کثرت سے استعمال نشہ بازی جلق اغلام آتشک سوزاک عورت سے مرعوب ہونا بوڑھی یا بدصورت عورت سے صحبت حیا غم غصہ پیشاب پاخانہ کی حاجت میں صحبت کرتے رہنا جماع کے [illegible] [illegible] وقت کی محویت عورت کی نارضامندی سے جماع ، جماع کی [illegible] [illegible] ہونے سے پہلے نہانا یا ٹھنڈا پانی یا سرد ادویات پینا بھی نامردی پیدا کرتے ہیں ان اسباب میں سے جو وجہ باعث نامردی ہو اسے [illegible] کر علاج کرنے سے نامرد شفا پا سکتے ہیں ۔

بے اولادی

یہ ایک [illegible] امر ہے کہ مرد و عورت کے [illegible] اگر [illegible] جب [illegible] ہیں ہم اس کے برعکس [illegible] اکثر [illegible] ہیں [illegible] کوشش کرنے پر بھی ہو کامیابی نہیں ہوتی تو [illegible] کوئی اور قانون فطرت ہے نہیں قدرت کا قانون ہرگز نہیں بدل سکتا۔

اولاد کا ہونا یا نہ ہونا بھی باقاعدہ ایک قانون ہے اس قانون پر [illegible] سے ثابت ہوتا ہے کہ اس اختلاف یعنی مرد اور عورت کے ملنے [illegible] اولاد نہ ہونا بھی ایک خاص معنی رکھتا ہے جس کے ذمہ دار [illegible] ہیں جنہوں نے بچپن کی بے اعتدالیوں سے خود کو ان نعمتوں سے محروم کر دیا ہے ورنہ فیض قدرت نے بخل سے کام نہیں لیا تھا۔
[illegible] مرد یا عورت تولید نسل کی صلاحیت نہیں رکھتے [illegible] ان کی نہیں تو ان کے والدین کی قانون شکنی کا نتیجہ ضرور ہوتا ہے [illegible] انسان اپنی غلط کاریوں کی وجہ سے محروم رہتے ہیں یہاں ہم مرد اور عورت دونوں کے متعلق لا ولدی کے وجوہات لکھتے ہیں۔

حکیم علی ضیاء

[illegible]

[illegible]
ورنہ قدرت [illegible] سب انسان [illegible]
[illegible] کسی [illegible] کے سبب سے [illegible]
[illegible]
ان کا علاج بھی نہیں ہو سکتا۔

ناقابل علاج مریضوں میں عارضی آتشک زدہ سوزاک کا مریض جو شادی سے پہلے یا بعد میں [illegible] ہوتا ہے نشہ باز یا [illegible] اور منی کی نالی کے ورم میں مبتلا ہو [illegible] یا مرعوب سرعت انزال جریان اور دیگر اسی قسم کے امراض میں مبتلا مریض قابل علاج ہیں صحت کے بعد ان کے ہاں اولاد ہو سکتی ہے۔

زنانہ نقائص

نامردوں یا اولاد پیدا کرنے سے قاصر مردوں کی طرح عورتیں بھی ایسی ہیں جنہیں ناعورت کہا جاتا ہے [illegible] بند ہوتا ہے بعض کو سرے سے حیض ہی نہیں آتا کسی کی فرج [illegible] کسی کی اندام نہانی ہی نہیں ہوتی صرف پیشاب کی جگہ [illegible] قابل علاج ہیں باقاعدہ علاج سے [illegible] ہو سکتا [illegible]

رحم میں از حد خشکی ہونا (۲) درد کے ساتھ جھاگ دار حیض آنا (۴) خون یا
چربی چھا جانے کے باعث رحم موٹا ہو جانے سے حیض میں تھوڑا اور دیر سے آنا (۵)
رحم کا اپنی جگہ سے ٹل جانا (۶) غلبہ رطوبت جس کی علامت یہ ہے حیض کم آتا
نبض تیز، پیشاب کا جلن سے رنگ سفید آنا کمی حیض یا حمل ٹھہرنے پر خون کا
جاری ہونا (۸) فرج سے پیپ جاری ہونا اور جلن سی رہنا (۹) ہر وقت جماع
کی خواہش (۱۰) ہر وقت رستے رہنا اور خون حیض بہت زیادہ آنا۔ (۱۱) ضعف رحم
نیز عورت کا از حد نحیف ہونا (۱۲) مرد کے لئے بہت دیر میں منزل ہو سکنے والی۔
مندرجہ بالا شکایات عورت کو بانجھ یا ناقابل اولاد کر دیتی ہیں۔ ان کا
علاج کرانے سے تکلیف رفع ہو جاتی ہے اور عورت اولاد پیدا کرنے
کے قابل ہو سکتی ہے۔

صحت ایک شاعر کا قول ہے کہ تندرستی ہزار نعمت ہے یہ قول
سولہ آنے درست ہے تندرست میاں بیوی خوش نصیب
ہیں ایک عورت میں جو اوصاف ہونے چاہئیں ان میں سب سے افضل صحت
ہے حسن ایک زائد شے ہے اور وہ صحت میں پنہاں ہے بلکہ صحت ہی دوسرا
نام خوبصورتی ہے بڑے بڑے حسین چہرے بھی معلوم ہوتے ہیں اگر ان
پہ تندرستی کی دمک نہ ہو اور رخساروں پر خون کی سرخی کی بجائے زردی
اور مدھیا ہی ہو تندرست عورت خواہ مخواہ خوبصورت معلوم ہوتی ہے اور اسے
دیکھ کر خاوند کے دل میں جذبہ محبت پیدا ہوتا ہے اس کے علاوہ تندرست
عورت اپنے خاوند کے ہر دکھ میں شریک ہو سکتی ہے بیمار عورت کیا زندگی
بیچاری کہ بیمار عورت کا بوجھ ہی نہیں اٹھا سکتی۔
ہندوستانی خواتین کی صحت دن بدن کس قدر کمزور ہو رہی ہے اس کے

اظہار کی ضرورت نہیں دنیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
سوا بچوں کی [illegible] زیادہ [illegible]

حکیم علی ضیاء

صحت کی بربادی کے اسباب

کسی مرض کا علاج کرنے کے لئے اس کے اسباب کی تحقیقات ضروری
ہے طبیب جب تک مرض کے اسباب کو سمجھ نہ لے اس وقت تک اسے علاج
میں کامیابی نہیں ہو سکتی ہم ذیل میں اختصار کے ساتھ ہندوستانی عورتوں کی بربادی
صحت کے بہت سے اسباب ہیں مگر ہم چند موٹی باتوں کو درج کرتے ہیں اگر آپ کی
صحت ٹھیک ہے تو آپ کو شادی کا لطف آئے گا ورنہ جلدی اپنی زندگی
سے ہاتھ دھو بیٹھو گے لہذا اپنی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے دو روپیہ کا ٹکٹ
بھیجکر ہدایت نامہ صحت منگوائیں (منگوانے کا پتہ) حمید بک ڈپو لوہاری بازار لاہور

مباشرت کی زیادتی

مباشرت کی زیادتی کے خوفناک نتائج مفصل طور پر پہلے صفحوں پر [illegible]

ہو چکے ہیں یہاں صرف دو تین درج کی جاتی ہیں جس کا تعلق عورتوں کے مخصوص امراض سے ہے

کثرت جماع سے عورت کا اندام نہانی ڈھیلا پڑ جاتا ہے جسمانی کمزوری کے علاوہ رحم اپنی جگہ سے ہل جاتا ہے حمل قرار نہیں پاتا عورت بچہ پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتی ہے رحم ڈھیلا پڑ جاتا ہے اول تو کمزوری [illegible] سے حمل قرار نہیں [illegible] اگر حمل ٹھہر جائے تو چونکہ کثرت جماع سے عورت کا رحم کمزور ہو چکا ہوتا ہے [illegible] کمزور رحم حمل کے بوجھ کو برداشت نہیں کر سکتا [illegible] اگر [illegible] بچہ پیدا ہو [illegible] بے حد کمزور [illegible] اس لئے ضروری ہے کہ صرف جماع کو زیادتی سے پرہیز کریں

حیض کی تکالیف

جماع کی زیادتی سے حیض کی تکلیف ہو جاتی ہے۔ قانون فطرت کے متعلق حیض [illegible] ایک ماہ کے بعد آنا چاہیے مگر زیادہ جماع کرنے والی عورتوں کو ہفتہ دو ہفتہ پہلے ہی آ جاتا ہے حیض کی باقاعدگی اگر عرصہ تک رہے تو سمجھ لیجئے کہ عورت [illegible] بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت آہستہ آہستہ رخصت ہو رہی ہے بعض عورتوں کو درد سے حیض آتا ہے حیض شروع ہونے سے پہلے سخت درد ہوتا ہے۔ طبیعت خراب ہوتی ہے آنکھوں کے اندر اندھیرا سا آ جاتا ہے سر چکراتا ہے یہ سب کثرت جماع کا نتیجہ ہے

حکیم [illegible] ضیاء

عورتوں کو سفید پانی آنے کی دوسری وجوہ آئندہ صفحات میں بیان ہوں گی

علاوہ ان اسباب کے زیادہ جماع سے بھی یہ شکایت اکثر پیدا [illegible]
[illegible]
[illegible]
بیوی کو واجب ہے کہ وہ صحت کا واسطہ دیکر اس کام سے خاوند کو روکے
[illegible] ثقیل اور دیر سے ہضم ہونے والی اشیاء سے پرہیز
[illegible]
اشتہاری دواؤں سے فائدے کی بجائے سخت نقصان ہوتا ہے۔

بچپن کی شادی کے نتائج

[illegible] بد قسمتی سے کم سن بچوں کے [illegible] فرض [illegible] ہو جاتے ہیں اور ان کی صحت ہمیشہ کے لئے برباد ہو جاتی ہے جب تک بچی کی مکمل طریق پر نشوونما پا جائے اس وقت اس کی شادی کرنا اپنی بچی کو خود اپنے ہاتھوں موت کے گھاٹ اتارنے کے برابر ہے۔

بچپن کی شادی سے صحت کمزور ہو جاتی ہے تجربہ بتاتا ہے کہ جن لڑکیوں کی شادی کم سنی میں ہوئی وہ بکثرت اعصابی امراض کا شکار ہوئیں اس کے علاوہ ازیں قدرا الحرز کی بات ہے کہ جن بچیوں کی صحت شروع ہی سے خراب ہو جائے تو ان کی اولاد کیسے تندرست رہ سکتی ہے۔

کھانے پینے میں بے اعتدالیاں

عورتیں عام طور پر کھانے پینے میں بے اعتدالیاں کر جاتی ہیں جس کا نتیجہ

مزاج سے کردہ بیماریاں جن میں مبتلا ہو کر خاوند کیلئے تکلیف کے باعث بنتی ہے وہ پیچیدہ ہونے کے علاوہ پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔ عام طور پر عورتیں گھر کے چیونٹی کی طرح جگالی کرتی رہتی ہیں لگی میں خواہ چٹپٹے دار [illegible] چیز خالی نہیں جاتا اور کچالو چٹنی، دال موٹھیاں پکوڑے الغرض کچھ [illegible] اور چٹخے مرچ والے عورتوں کا بچانا کالج ہے ہر وقت کھاتے رہتے اور پھر ان مضر چیزوں کے کھانے سے قوت ہاضمہ میں فرق آ جاتا ہے کھانے پینے میں [illegible] احتیاط سے کام لینا چاہیئے اتنا کھاؤ کہ آسانی سے ہضم ہو جائے [illegible] نعمت کسی ذرا کبھی سوچ کر کھانی چاہیئے زیادہ کھانے سے صحت نہیں بڑھتی بلکہ غذا کے ہضم ہونے اور جزو بدن بننے سے صحت میں ترقی ہوتی ہے [illegible] خون پیدا ہوتا ہے اور طاقت حاصل ہوتی ہے بعض دبلی پتلی عورتیں [illegible] اور مرغن غذائیں اتنی کھا جاتی ہیں کہ ہضم نہیں کر سکتیں [illegible] کا شکار ہو جاتی ہیں اور ان کی رہی سہی طاقت اور صحت بھی برباد ہو جاتی ہے صحت کے قائم رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ کھانے پینے میں احتیاط کی جائے۔

برف کے نقصانات

موسم گرما میں برف کا رواج بڑھ رہا ہے یہ نقصان دہ چیز ہے۔ جو لوگ اس سے پیاس بجھانا چاہتے ہیں وہ غلطی پر ہیں اس سے پیاس زیادہ بھڑکتی ہے بار بار پانی کی خواہش ہوتی ہے برف زیادہ سرد ہونے کی وجہ سے معدہ اور جگر کی حرارت کم کرتا ہے جس کی وجہ سے اعضائے [illegible] غذا کو جزو بدن ہضم نہیں کر سکتے۔ برف سے رعشہ کی تحریک

ہوتی ہے کھانسی پیدا ہوتی ہے اور [illegible]

[illegible]

حکیم علی ضیاء

[illegible] عورتوں [illegible] پردہ بھی انکی بربادی صحت کا باعث ہے

ہم بے پردگی کے حامی نہیں بلا ضرورتوں کا بے پائی کے ساتھ بن سنور کر بازاروں میں گھومنا سخت قابل اعتراض ہے مگر شدید پردہ بھی عورتوں کی بربادی صحت کا باعث بن جاتا ہے۔ عورتیں پردے میں رہتے ہوئے شرم و حیا کو ترک کئے بغیر بھی سیر و تفریح سے قائم رکھ سکتی ہیں مگر بعض گھرانوں میں عورتوں کو گھر کی چار دیواری سے باہر قدم رکھنے کی اجازت نہیں عورتوں کو اس طرح مقید کر دینا ان پر ظلم عظیم ہے اس کی وجہ سے عورتوں کی صحت جس قدر تباہ ہوتی ہے اس کا اندازہ صرف اس وقت ہو سکتا ہے جب مردوں کو صرف ایک ہفتہ کے لئے گھر کے اندر بند کر دیا جائے مرد تو باہر گھوم پھر کر صاف ہوا وہ چیز ہے جس پر انسانی زندگی کا انحصار ہے اور وہی بڑے بڑے شہروں کی تنگ گلیوں اور تاریک مکانوں میں رہنے والی عورتوں کو میسر نہیں آتی پھر ان کی صحت درست [illegible] کیونکر رہ سکتی ہے۔

عورتوں سے بدسلوکی

جن گھرانوں میں عورتوں کو معمولی ملازمہ کا درجہ حاصل ہے بلکہ تنخواہ دار نوکر گھر کی تمام ملازمہ سے بدرجہا بہتر ہوتی ہے مالک کی خدمت کرنے کی خدمت کیلئے چند گھنٹے مقرر ہوتے ہیں اس کے بعد وہ آزاد ہوتی ہے لیکن گھر کی ملکہ صبح سے شام تک اپنے شوہر بچوں یا ساس سسر اور دیور وغیرہ کی خدمت میں لگی رہتی ہے اس پر بھی ساس کہتی ہے اسے خدمت کرنے کا سلیقہ نہیں نند اور دیور طعنے دیتے ہیں اول تو ان باتوں ہی سے بیچاری کا دل تباہ ہو جاتا ہے اور اس کا خون خشک ہونا شروع ہو جاتا ہے گھر والے اس قدر بے درد ہوتے ہیں کہ ہاتھ اٹھانے سے بھی دریغ نہیں کرتے ان سب کا نتیجہ یہ کہ طاقت اور صحت بھی برباد ہو جاتی ہے۔

کیونکہ ملازم پر سختی کرتے وقت مالک کو اندیشہ رہتا ہے کہ اگر اس نے ملازمت چھوڑ دی تو کام کاج کی دشواری ہوگی لیکن بیوی وہ خادمہ ہے کہ جس کے ساتھ خواہ کیسا ہی سلوک کیا جائے لیکن اس کی جانب سے گھر چھوڑ کر جانے کا کوئی اندیشہ نہیں ملازم وقت پہ تنخواہ طلب کرتا ہے لیکن بیوی کو شوہر کچھ دے دے تو اس کی مہربانی ورنہ عورت کو شکایت کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔

ان تمام باتوں کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ عورت کی صحت برباد ہو جاتی ہے خاوندوں کو ذرا ٹھنڈے دل سے سوچنا چاہیئے کہ موجودہ ترقی کے زمانہ میں ادنیٰ ملازم بھی اپنے آقا سے پٹنا پسند نہیں کرتا مگر غریب عورتیں کمزور ذات ہونے کی وجہ سے اپنی شرافت اور خاندانی عزت و ناموس کے خیال سے

[illegible]

تاکہ [illegible] رسوائی اور بدنامی

حکیم علی ضیاء

چکی کے فائدے

پہلے زمانے کی عورتوں کی صحت موجودہ زمانے کی عورتوں سے اچھی ہوتی تھی اور خصوصاً دوا امراض مخصوصہ میں بہت کم مبتلا ہوتی تھیں اس میں ایک خاص راز یہ ہے کہ اس زمانے میں چکی کا رواج بہت تھا گھر گھر چکیاں رکھی تھیں عورتیں اپنی ضرورت کے مطابق روزانہ آٹا پیس لیا کرتی تھیں مگر چکی کا رواج دن بدن کم ہو رہا ہے نازک مزاج عورتیں چکی کا نام تک سننا گوارہ نہیں کرتیں چکی جتنی مفید اور صحت بخش چیز ہے اتنی ہی پڑھی لکھی اور اور فیشن پرست عورتیں اس سے دور بھاگتی ہیں چکی پیسنے سے بازوؤں میں ورزش ہوتی ہے مگر سب سے زیادہ ورزش عورت کے نازک اعضا تناسل کی ہوتی ہے رحم کو طاقت پہنچتی ہے مضبوط اور صحت مند اولاد پیدا ہوتی ہے چکی پیسنے والی عورت کبھی بے اولاد نہ ہوگی۔ اور وہ رحم کی کسی بیماری میں مبتلا نہیں ہو سکتی چکی پیسنے سے عورت کی تندرستی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور قوت باہ بھی بڑھتا ہے۔

چرخے کے فائدے

چرخے میں موسیقی پوشیدہ ہے جو روح کی غذا ہے جسمانی صحت کے لحاظ سے بھی چرخے کا چلانا بازوؤں کو مضبوط کرتا ہے۔ چرخہ پھیپھڑوں کے لئے منفعت بخش ہے پیٹ کے پٹھوں کو تقویت دیتا ہے مرحوم ڈاکٹر [illegible] ہر شخص کو صحت کی برقراری کے لئے پہلا یہ مشورہ دیا کرتے تھے کہ چرخہ اور چکی چلاؤ۔ ڈاکٹر خان چند دیو ایم ڈی جو تپ دق کے کامیاب معالج ہیں وہ ایک عرصہ تک امریکہ رہ چکے ہیں اور عرصہ تک کے سینی ٹوریم دیکھ چکے ہیں فرماتے ہیں کہ چرخہ چلانے سے پھیپھڑے مضبوط ہوتے ہیں اور چونکہ تپ دق کا مریض اکثر پھیپھڑوں کی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے اس لئے چرخہ چلانا [illegible] مفید ہے۔ اس سے گھر کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

غم اور فکر

غم اور فکر کو اپنے پاس تک نہ آنے دینا چاہیے صحت درست نہیں تو غم کی کیا ضرورت ہے ایک تو پہلے ہی مرض میں مبتلا ہیں دوسرے غم کا مرض خریدنے سے کیا حاصل مریض کے لئے غم اور فکر موت کے گھاٹ اترنے کے برابر ہے۔ اور تندرست آدمی کے لئے غم و فکر کرنا مرض کو دعوت دینا ہے غم کرنے سے دل کمزور ہوتا ہے جسم کا خون خشک ہوتا ہے۔ انسان میں مرض کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں رہتی رنج و فکر کا دل اور پھیپھڑوں پر بھی برا اثر پڑتا ہے آپ ہمیشہ خوش و خرم رہیں اور کبھی غم اور فکر کو اپنے پاس نہ آنے دیں ایک ڈاکٹر کا قول ہے ہنسنے سے پیٹ کی آنتیں ہلتی

[illegible] خون کا دورہ تیزی سے چکر لگاتا ہے بھوک بڑھتی ہے اور کھایا ہوا ہضم ہوتا ہے۔

ہیرالڈ بیبین کے خیالات

اس سلسلے میں ہیرالڈ بیبین مشہور امریکی مصنف نے لکھا ہے کہ [illegible] زیادہ بیمار ہو جاؤ گے یا دوزخ میں گئے تو بہشت میں جاؤ گے تو تم کو کوئی مقام نہیں اگر تم دوزخ میں جاؤ گے تو [illegible] تمہیں کوئی فرصت نہیں ملے گی کیونکہ تم اپنے بے شمار دوستوں کے ساتھ جو تم سے پہلے وہاں پہنچ چکے ہیں مصافحہ کرنے سے فرصت نہیں پاؤ گے اور [illegible] جانے کے انتظام میں مشغول ہو جاؤ گے اس لئے کسی قسم کی [illegible] میں کرنا غیر ضروری ہے

حکیم علی ضیاء

ہنسی اور خوشی

اگر قدرت نے انسان کو ہنسی کے لئے نہ بنایا ہوتا تو یہ ظاہر ہے کہ اور تمام مخلوق کو چھوڑ کر انسان ہی میں یہ خصوصیت کیوں ہے کبھی کہ وہ ہنس سکتا ہے۔ کوئی پرندہ چرندہ یا درندہ قہقہہ نہیں لگا سکتا

[illegible] ہے دوسروں کو ہنسا سکتا ہے یہ نعمت خدا نے صرف انسان کو عطا کی ہے ہنسی اور تندرستی بہت زندگی منحصر ہے ڈاکٹر والٹر بیڈ من [illegible] ہنسی اور مسرت ہوا ہنسی ایک قسم کی اعلیٰ ورزش [illegible] کو تقویت پہنچتی ہے اور خیالات تیز رہتے [illegible]

[illegible] قول ہے کہ ہنسی زندگی ہے اور سنجیدگی موت [illegible] خدا کی [illegible] مخلوق ہیں فرشتوں کے بعد صرف انسان کو [illegible] ہنسنے کی [illegible] فرمائی اہذا اس عطیہ الٰہی کو [illegible] [illegible] ہے یاد رہے کہ جب انسان کھلے دل سے [illegible] [illegible] اور [illegible] کا درجہ حاصل کر لے گا کیونکہ اس وقت [illegible] کھلے دل سے ہنسنے کے عادی ہیں اور [illegible] ذرا سے مالی نقصان یا خلاف طبع واقعہ [illegible] بھول جاتا ہے اگر یہ ہنسنے کا عادی ہو جائے تو پھر جو مصیبت آئے اس میں صبر کرنے لگا۔

[illegible] صرف صحت بخشش ہے بلکہ مصفی خون بھی ہے اطباء [illegible] خون صاف کرتے ہیں اکسیر ہیں [illegible] ہے اس سے تمام رنجیدہ باتیں جو طبیعت کو [illegible] ہیں فراموش ہو جاتی ہیں غرض سوداؤں کی ایک [illegible] ممکن ہو خوش وخرم رہنے کی کوشش کرو۔

[illegible] میں شک نہیں کہ جو لوگ خوش وخرم رہتے ہیں وہ تندرست [illegible] زیادہ سوچنے اور ہر وقت فکر میں رہنے سے انسان کو

حکیم علی ضیاء

[illegible]

[illegible] اور اگر [illegible] کی حالت [illegible]

[illegible] کہ جس کی منی [illegible] پہنچے گی اسکے مطابق بچہ ہوگا [illegible] منی خواہ رحم میں پہنچی ہو لیکن مرد کی منی [illegible] جب بھی مردانہ قوت زیادہ ہونے کے باعث بچہ کا پیدا ہوگا لڑکی کا نطفہ [illegible] پا جائے باوجود مردانہ [illegible] ضرور ہونگے علی ہذا القیاس خواہ بچہ کا ہی کیوں نہ ہو لیکن مرد کی منی میں ذرا زیادہ ہو جائے تو اس لڑکے میں زنانہ پن کی علامت زیادہ ہونگی اسباب مردانگی کم جتنی اعضا عادات و اطوار میں لڑکا لڑکیوں کی طرح ہوگا اگر عورت کی خواہش کے مطابق صحبت کی جائے تو لڑکے کا حمل ٹھہرتا ہے اکثر مردوں کی خواہش سے صحبت ہوتی ہے اس لئے زیادہ لڑکیاں ہوتی ہیں۔ لہٰذا بھی خیالات والی عورتوں کے ہاں لڑکے کم پیدا ہوتے ہیں اور لڑکیاں زیادہ چونکہ وہ ہمبستری کی خواہشمند نہیں ہوتی عموماً خاوند کی غرض سے مباشرت کرتی ہے ہر وقت شہوت میں سرشار رہنے والی عورتوں کے ہاں کمزور اولاد پیدا ہوتی ہے اور عموماً ایسی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں جن کی اولاد مفقود ہوتی ہے کثرت مجامعت سے بھی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں چنانچہ زنڈیوں کے ہاں لڑکیاں زیادہ ہوتی ہیں وضع حمل کے بعد اگر جلد ہی حاملہ ہو تو لڑکی کا حمل ہوتا ہے [illegible] غالب ہے تو لڑکا پیدا ہوتا ہے عورت غالب ہو تو لڑکی کا حمل ہوتا ہے [illegible] ہونے کے یہ مطلب ہوتا ہے کہ مرد تندرست اور توانا ہو اور اسکی منی میں [illegible]

شادی والی [illegible] کی دشمن ہیں عموماً ایک بچہ ہونے کے بعد عورت کے پستانوں کی خوبصورتی رخصت ہو جاتی ہے۔ اور اسی کی وجہ ان [illegible] کی بے پرواہی ہے۔ اگر ذرا احتیاط کی جائے تو عورتیں اپنا حسن قائم رکھ سکتی ہیں۔ بچے کو کبھی لیٹ کر دودھ نہ پلائیں بلکہ ہمیشہ گود میں لے کر پلائیں جیسا کہ عام طور پر عورتیں کرتی ہیں۔

پستانوں کو لمبا کر کے بچہ کے منہ تک نہ پہنچائیں بلکہ بچہ کا منہ پستانوں کے نیچے کی طرف کھینچے گا اور پستان بڑھ جائیں گے۔

ہر عورت کے لئے انگیا کا استعمال بہت ضروری ہے۔ جو عورتیں چاہتی ہیں کہ ان کا حسن اور صحت قائم رہے ضروری ہے جو عورتیں استعمال کریں۔ [illegible] اور یوپی میں انگیا کا عام رواج ہے۔ اور پنجاب میں بہت کم یہی وجہ ہے کہ پنجابی عورتوں کے پستان بہت جلد ڈھلک [illegible] ہیں۔ پنجاب میں مزدور پیشہ عورتیں انگیا [illegible] میں بھی اس کا عام رواج ہے۔ انگریز عورتیں [illegible] BRR STS UPORTEN کا استعمال کرتی ہیں۔

[illegible] انگیا بہت ضروری اور مفید چیز ہے حسب ذیل ادویہ سے ڈھلکی ہوئی چھاتیاں درست ہو سکتی ہیں۔

پوست انار [illegible] انار چھال انار برگ انار جڑ انار ہر ایک نصف سیر [illegible] دو سیر اور عرق گلاب چار سیر میں دو دن بھگو رکھیں [illegible] پھر اس قدر پکائیں کہ ½ پانی رہ جائے [illegible] سیر تیل سرسوں ملا کر نرم آنچ پر اس کو پکائیں مگر [illegible] ہو جائے جب صرف تیل رہ جائے تو اسے سنبھال شیشی میں

رکھیں۔ روزانہ صبح وشام چھاتیوں پر آہستہ آہستہ [illegible] کے بعد پٹی سے باندھ دیں۔ یہ دوا استعمال کرنے [illegible] [illegible] ہے ایک مہینے میں نمایاں فرق معلوم ہونے لگتا ہے۔

حکیم علی ضیاء

ایسی عورتیں کثرت سے ملتی ہیں۔ جو نہ روزانہ غسل کرتی ہیں۔ اور نہ روزمرہ بالوں میں کنگھی۔ یہ سخت جہالت ہے صحت قائم رکھنے کے لئے جہاں جسم کی صفائی ضروری ہے۔ نہ صرف بالوں کی صفائی ہوتی ہے بلکہ بالوں کی جڑیں مضبوط ہو کر خوبصورتی بھی پیدا ہوتی ہے۔

عورت کی خوبصورتی کا دارومدار بالوں پر ہے۔ دنیا کی تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ بعض عورتیں صرف بالوں کی خوبصورتی کے سبب سے ملکوں اور قوموں کی قسمت کی مالک بن گئیں اور ان کے اشارے پر سلطنتیں کٹ مریں جس وقت مصر پر ملکہ کلو پیٹرا کی حکومت تھی بالوں کو خدا کی نعمت خیال کیا جاتا تھا۔ شعرا کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان پر بالوں کی خوبصورتی کا کتنا گہرا اثر ہے۔

دراصل بالوں کی حفاظت ہی خوبصورتی کی حفاظت ہے [illegible] بالوں کی حفاظت میں کوتاہی کرتی ہیں۔ [illegible] سخت غلطی ہے [illegible] بالوں کو امراض سے محفوظ رکھنے کے لئے سخت نقصان [illegible] تیار کیے جاتے ہیں۔ جو بالوں کے لئے سخت مضر ہیں۔ ان کے استعمال

سے بال قبل از وقت سفید ہو جاتے ہیں ۔ جھڑ جاتے ہیں اور روکھے ہو کر بال کمزور ہو جاتے ہیں۔ خاص طور پر سرسوں کا تیل یا کھوپرے کا تیل بالوں کے لئے بہت مفید ہے۔

بالوں میں روزانہ تیل لگانا چاہیئے۔ تیل لگانے سے یہ مراد نہیں کہ بالوں کو تیل سے تر کر لیا جائے بلکہ تیل کو بالوں کی جڑوں تک لگایا جائے اس سے سر اور دماغ کو قوت حاصل ہوتی ہے۔ بال خوبصورت لمبے اور مضبوط ہوتے ہیں۔ بالوں کو ملتانی مٹی یا معمولی بازاری صابن سے ہفتہ میں دو بار دھونا چاہیئے۔ بالوں کو چکنا کرنے کے لئے گھی اور مکھن کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ اس سے سر میں بدبو پیدا ہوتی ہے اور مسامات بند ہو جاتے ہیں۔ ہفتہ میں دو بار بالوں کو ضرور صاف کرنا چاہیئے اور کھلی ہوا میں یا دھوپ میں سکھانا چاہیئے۔ چھوٹی لڑکیوں کے بال کٹوانے سے خوبصورتی اور لمبے ہو جاتے ہیں۔

رات کے آٹے پانی میں بھگو دیں صبح اس پانی سے سر دھوئیں۔ بال لمبے ہوتے ہیں اور سیاہی بڑھتی ہے۔ خشکی دور ہوتی ہے اور سر کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ بعض عورتیں گرم پانی سے سر دھوتی ہیں۔ سر پر گرم پانی ڈالنا نقصان دہ ہے اس لئے نیم گرم پانی کا استعمال کرنا چاہیئے۔ [illegible] صورت میں بال ٹوٹ جانے کا خطرہ ہوتا ہے کنگھی کرنے سے جو میل یا گرد بالوں کے اوپر آجاتی ہے اسے برش کے استعمال سے صاف کر دینا چاہیئے برش اور کنگھی کے استعمال کے بعد چند منٹوں کے لئے گرم پانی میں تھوڑا سا سہاگہ اور پھٹکری ملا کر [illegible] تاکہ میل سے صاف اور ستھرے ہو جائیں۔

حکیم علی ضیاء

حمل

حیض عورت کے بالغ ہونے کی سب سے بڑی علامت ہے ۔ [illegible] کی کوئی [illegible] [illegible] سے لیکر ۱۸ سال کی عمر تک شروع ہوتا ہے [illegible] گرم اور سرد مقامات میں دیر میں علاوہ ازیں [illegible] تندرستی اور کمزور عورتوں کو ان کی صحت اور قویٰ کے لحاظ سے جلد یا دیر میں آیا کرتا ہے۔

عمروں کی طرح دنوں میں بھی تھوڑا سا اختلاف ہے بعض کو قمری مہینہ کی ستائیس کو شروع ہوتا ہے اور بعض کو انتیس تاریخ سے علی ہذا القیاس جاری رہنے کی میعاد بھی ایک جیسی نہیں تین دن سے لیکر سات دن تک بالغ عورتوں کے رحم کی لعاب دار جھلی سے یہ رطوبت ہلکی سرخ یا سیاہی مائل سرخ رنگ کی خارج ہوتی ہے حیض کی مقدار بھی یکساں نہیں کسی کو دس تولہ آتا ہے کسی کو پچاس تولہ بعض کنواری لڑکیوں کو ایک مرتبہ حیض آکر چند ماہ کے لئے بند ہو جاتا ہے یا کسی سبب سے باقاعدہ ہر ماہ نہیں آتا اگر ان کی شادی ہو جائے تو وہ بغیر علاج معالجہ کے درست ہو جاتی ہیں سب سے پہلے آپ کو اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیئے ایسا نہ ہو کہ دھڑا دھڑ بچے پیدا ہوتے جائیں اور جلد ہی بڑھاپے کی طرف سفر کرنا شروع کر دیں یا آپ کی زندگی کم ہو اور اولاد بڑھتی جائے اگر آپ اولاد زیادہ نہ چاہتے ہوں تو ہماری کتاب گھریلو برتھ کنٹرول دو روپے آٹھ آنے کا منی آرڈر بھیج کر منگوا کر پڑھیں۔ منگوانے کا پتہ۔ حمید بک ڈپو نولکھا بازار لاہور۔

حکیم علیم ضیاء

حیض سے پہلے اور حیض کے بعد

ایام یعنی حیض شروع ہونے سے پہلے عورت کو کچھ گرانی سستی اور کسی قدر بھاری پن سا محسوس ہونے لگتا ہے۔ بعض عورتوں کو درد سر اور خفیف حرارت بھی ہو جایا کرتی ہے بعض عورتوں کو ایام شروع ہونے سے پہلے سخت درد محسوس ہوتا ہے اور جب تک خون کھل کر نہ آئے سخت تکلیف میں رہتی ہیں اس کا باقاعدہ علاج کرانے سے آرام ہو سکتا ہے کمزور عورتوں کی صورت حیض سے اتر جاتی ہے اور جی متلاتا ہے زیر ناف یا کمر میں میٹھے میٹھے درد وغیرہ کی شکایتیں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔

جب عورت حیض سے فارغ ہو جائے اور کسی طرح کی کوئی کمزوری نہ رہے تو چہرہ بشاش اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے عورت کا جی مرد سے ہم کنار ہونے کو چاہتا ہے وہ مختلف طریقوں سے شوہر کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے عورت کبھی اپنے منہ سے نہیں کہتی مگر وہ اس قسم کی محبت بھری باتیں کرتی ہے۔ کہ اس کا مقصد عقلمند خاوند پر بخوبی ظاہر ہو سکتا ہے۔ اس حالت میں عورت کے پاس جانا چاہیئے حمل کے قیام کی امیدیں ہوتی ہیں کیونکہ۔ ان دنوں حمل ٹھہرنے کی صلاحیت ہوتی ہے پکا ہوا بیضہ کا قطرہ رحم میں مرد کے قطرے کا منتظر ہوتا ہے سولہویں دن کے بعد یہ کمزور ہو جاتا ہے اس لئے عموماً اس کے بعد قیام حمل نہیں ہوتا حیض شروع ہونے سے سولہویں دن تک جماع سے عموماً حمل ٹھہر جاتا ہے

جن عورتوں کو وقت مقررہ پر بغیر کسی تکلیف کے کچھ پھیکے سے رنگ کا سرخی مائل صاف حیض آئے اور وہ خون کسی کپڑے پر لگا کر دھونے سے صاف

[illegible]

ایام آنے پر لڑکیوں کو ان کی احتیاطیں بھی بتانی چاہئیں

اول تو آجکل کچھ ایسی ضرورت نہیں ہے کہ لڑکیوں کو اس قسم کی باتیں سمجھائی جائیں تاہم فی زمانہ شاذ و نادر لڑکیاں بھولی بھالی بھی پائی جاتی ہیں ایسی لڑکیوں کو کسی ذریعہ سے آگاہ کر دینا چاہیئے کہ جب لڑکی جوان ہو جائے تو ہر مہینے اس کے اندام نہانی سے سرخ رنگ کا مادہ نکلا کرتا ہے اس سے خوفزدہ ہونے یا گھبرانے کی ضرورت نہیں ہر ماں کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی لڑکی کو بتائے کہ حیض کے دنوں میں برف کا پانی پینا بارش میں بھیگنا ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا ترش چیزیں کھانا اچھلنا کودنا جلدی جلدی سیڑھیاں اترنا چڑھنا سرمہ کاجل لگانا سر میں تیل ڈالنا خوشبو میں لگانا اور بناؤ سنگار صحت منع ہے۔

آجکل ۹۹ فیصدی عورتیں تعلیم کی کمی اور جہالت کی وجہ سے حیض شروع ہوتے ہیں نہاتی اور کپڑے دھوتی ہیں ان کا عقیدہ ہے کہ حیض کے بعد فوراً ہی نہا لینے سے عورت پاک صاف ہو جاتی ہے یہ سخت [illegible] ہندو عورتیں مبتلا ہیں مسلمان عورتیں حیض کے دنوں میں پانی سے [illegible] تک نہیں جاتیں حیض کے دنوں میں نہانا طبی نقطۂ خیال سے سخت [illegible]

ٹھنڈے پانی کا استعمال تو زہر کے پیالے کے برابر ہے۔

عورت کے اندام نہانی سے سفید رنگ کی رطوبت بہنا لیکوریا کہلاتا ہے یہ بہت موذی مرض ہے جس طرح لکڑی کو گھن لگ جاتا ہے اسکو [illegible] کچھ نہیں رہتا اسی طرح عورت اس مرض میں مبتلا ہو کر کمزور اور زرد اور کمر ٹیڑھی ہو جاتی ہے آج کل اکثر عورتیں اس مرض میں مبتلا ہیں۔

حیض کے دنوں میں نہا لینے سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔ ان دنوں نہانا سخت خطرناک ہے اور طبی نقطۂ خیال سے ممنوع ان ایام میں نہانے والی عورتیں لیکوریا یا سفید پانی جریان الرحم اور کمزوری حیض میں مبتلا ہو جاتی ہیں اسکے علاوہ ناموافق غذا بد ہضمی بے فکری غم زیادہ جماع زیادہ کھٹائی وغیرہ کے استعمال سے بھی یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے اور عورتوں کے اندام نہانی سے ہمیشہ سفید لیسدار پانی بہتا رہتا ہے جب تک یہ بند ہوا دوا نہیں ہو سکتی اس مرض کے علاج کی طرف متوجہ ہونا چاہیے۔ شروع میں باسانی علاج ہو سکتا ہے ورنہ مرض بڑھ جانے پر اکثر دق ہو جاتی ہے ایام حیض میں ثقیل گرم اور ترش چیزیں منع ہیں نرم اور زود ہضم غذا کھانی چاہیے۔

سنسکرت کتب میں لکھا ہے کہ ایام حیض میں عورت کو غسل نہیں کرنا چاہیے آنکھوں میں کاجل لگانا چاہیے بالوں میں کنگھی اور ہار سنگار منع ہے۔ ناخن کاٹنا بھی مناسب نہیں ایام حیض کے پہلے تین دن میں عورت کو کامل آرام کرنا چاہیے مرد عورت کو ایک دوسرے سے جدا رہنا چاہیے۔ حیض کے دنوں میں کاجل لگانے سے بچہ جذامی پیدا ہوتا ہے ناخن کترنے سے بچے کے ناخن خراب ہو جاتے ہیں۔ زیادہ ہنسنے سے بچہ کے دانت سیاہ ہو جاتے ہیں۔

حیض [illegible]

[illegible] جلد مرنے والی اور بدشکل ہوتی ہے۔ [illegible] دنوں عورت کے جسم سے ناقص خون کا اخراج [illegible] ناقص خون [illegible] ناقص اولاد پیدا ہوتی ہے۔

لڑکا یا لڑکی پیدا کرنے کے طریقے

ایام حیض سے پہلے چار دنوں کو چھوڑ کر پانچویں یا ساتویں، نویں، گیارہویں اور تیرہویں وغیرہ [illegible] اتوار منگل [illegible] جمعرات دنوں میں سے کوئی دن ہو بشرطیکہ حیض سے باقاعدہ فارغ ہو کر عورت کے رحم کا منہ کھلا ہو تو لڑکی کا حمل ٹھہرتا ہے بر خلاف اس کے جفت تاریخوں میں جیسے چھٹی، آٹھویں، دسویں، بارہویں، چودھویں اور سولہویں اور بیرونی دنوں کے لحاظ سے سوموار بدھ شکروار اتوار وغیرہ میں سے کسی دن حمل ہو تو لڑکے کا نطفہ قرار پاتا ہے۔ اسی طرح عروج میں جبکہ چاند بڑھتا ہے رگویا پہلی تاریخ سے پندرہ تاریخ تک عموماً لڑکا اور اس کے بعد زوال ماہ میں لڑکی پیدا ہوتی ہے عورت کے قریب جانے وقت اگر ان تاریخوں اور دنوں کا لحاظ رکھا جائے تو ہر شخص اپنی مرضی کے مطابق لڑکا یا لڑکی پیدا کر سکتا ہے۔

اگر دن اور تاریخ موافق ہو تو دن کا خیال کریں

ویدوں نے لکھا ہے کہ اگر حاملہ کو حمل کے ابتدائی تین ماہ تک [illegible]

حکیم علی ضیاء

[illegible] ہو جاتی ہے۔ ہمیشہ خوش رہو۔ ہنس مکھ آدمی ایک کھلے ہوئے پھول کی مانند ہے جسے دیکھ کر سب خوش ہوتے ہیں۔

جسم کی صفائی

صبح سویرے اٹھ کر ہوا خوری کے لئے جانا چاہئے [illegible] بہت فائدہ مند ہے روزانہ نہانا اور دانتوں کی صفائی بہت ضروری [illegible]

[illegible]

حکیم علی ضیاء

[illegible] مردوں کے لئے ضروری ہے کہ آپ اعضائے مخصوص [illegible] کو روزانہ صاف کریں جو لوگ اپنے مخصوص [illegible] خیال نہیں رکھتے اور ان کو غلیظ سمجھتے ہوئے ہاتھ [illegible] نہیں کرتے سخت غلطی کرتے ہیں۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ صفائی کے بعد اپنے ہاتھ خاص طور پر صاف کریں۔

پستانوں کی حفاظت

خوبصورت سینہ اور چھاتیاں عورت کی خوبصورتی کی جان ہیں۔

[illegible]

[illegible] ہمیشہ لڑکی کا بھیجہ دیتی ہے اگر یہ معلوم ہو جائے تو ہمیشہ لڑکی [illegible] [illegible] اس کی [illegible] [illegible] [illegible] لڑکے پیدا کرنے کی [illegible] کے ہاں ایسے لڑکے پیدا ہوتے ہیں [illegible] اپنے ہاتھ سے کوئی کام نہیں کر سکتے [illegible] پیدا ہوتے ہیں جو کمزور اور دائم المریض ہوتے ہیں اور اکثر [illegible] دوسرے درجے کی عمر کے ہوتے ہیں لڑکے پیدا ہوتے ہیں اور [illegible] درجے [illegible] ان میں لڑکے کا حمل قرار پانے کی قابلیت ہی نہیں رہتی اور اندر صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ طاقتور اور تندرست عورتوں کے لڑکے پیدا ہوتے ہیں۔ چنانچہ دیہات پیشہ عورتوں کے لڑکے زیادہ ہوتے ہیں۔ نازک اور کمزور عورتوں کے لڑکیاں ہوتی ہیں۔ چنانچہ شہروں میں نازک اندام عورتوں کے لڑکے کی نسبت لڑکیاں زیادہ پیدا ہوتی رہتی ہیں۔

جو عورتوں کے ایک بچہ کی پیدائش کے بعد [illegible] ہو جاتی ہیں۔ اس کے ہاں متواتر لڑکیاں ہونے لگتی ہیں۔ جو عورتیں جلد حاملہ ہوتی ہیں اور بچوں کو سال بھر تک دودھ پلانے کے باوجود کمزوری محسوس نہیں کرتی وہ اگر بچوں کو دودھ [illegible]

[illegible] ہو جاتی تو اکثر لڑکے پیدا ہوتے ہیں وہ کمزور نہیں ہوتے [illegible]
[illegible] وہ کمزور ہو جاتی ہیں اور بچہ کا دودھ چھڑاتے ہی فوراً حاملہ ہو جاتی
ہیں [illegible] لڑکیاں جنتی ہیں۔ اگر لڑکا پیدا ہو تو بہت کمزور ہوگا اور تھوڑی سی
عمر پائے گا۔

صحبت کے بعد عورت کو دائیں جانب سونا چاہیے اس طرح [illegible]
[illegible] رحم کے دائیں جانب کی نالی میں حمل ٹھہرنے کا امکان زیادہ ہوتا ہے
اس جانب حمل قرار پانے سے زیادہ لڑکے ہی پیدا ہوتے ہیں طب کی رو سے
[illegible] سے زیادہ ہے اس طرف تولیدی حرارت زیادہ ہوتی ہے کہ جس سے لڑکا پیدا
ہوتا ہے [illegible] جو لڑکیاں چاہتی ہیں وہ صحبت کے بعد بائیں جانب لیٹیں اور لڑکی کی
[illegible] بات اور ہے کہ جب چاند عروج میں ہو تو عموماً لڑکے کا حمل قرار پاتا ہے
اور جب [illegible] ہو تو لڑکی کا حمل ٹھہرتا ہے اطباء قدیم اس پر متفق ہیں کہ
[illegible] جانب قیام کرے تو لڑکا پیدا ہوتا ہے اور اگر بائیں جانب
[illegible] ہم اخبارات میں پڑھتے ہیں کہ فلاں جگہ لڑکی سے لڑکا اور لڑکے سے
لڑکی بن گئی مگر ان غلط افواہوں کی سائنس تائید نہیں کرتی انسانی بچہ میں یہ
[illegible] ہو سکتی ہے جب تک کہ اسکے پورے اعضا بھی نہ بنے ہوں کئی دفعہ ایسا
[illegible] لڑکی ہے جو سات ہفتہ تک رحم میں لڑکی ہی رہی لیکن یکا یک
اعضائے تناسل میں حرارت بڑھ جانے سے وہ باہر نکل آتی اور بچہ لڑکی کی بجائے لڑکا
ہوتا ہے۔ لیکن ایسے لڑکے ہم [illegible] زمانہ میں پائی جاتی ہیں مثلاً زنانہ
[illegible] مزاجی آواز کی [illegible] وغیرہ اسی طرح بعض اوقات
[illegible] لڑکا ہوتا ہے اور اس کے اعضائے تناسل حرارات کی
[illegible] کی زیادتی کی وجہ سے [illegible]

حکیم علی ضیاء

[illegible]

[illegible] سے پہلے اگر [illegible] سورج
گہن [illegible] جائے تو [illegible] بچہ پیدا ہوتا ہے چنانچہ اتھروید میں ایسے نسخے
کا ذکر بھی ہے۔

اس سلسلہ میں انگریزی سائنس یہ کہتی ہے کہ تین ماہ بعد بچے میں [illegible]
اعضا بننے شروع ہوتے ہیں ابتدا میں مذکر یا مونث کے اعضاء [illegible]
ایک ہی طرح بنتے ہیں اور مذکر یا مونث میں کوئی تمیز نہیں ہو سکتی [illegible]
مشہور سائنس دان ڈاکٹر [illegible] نے سالہا سال کے تجربوں کے بعد [illegible]
کیا کہ اگر حمل قرار پانے سے پہلے عورت میں اعضائے تناسل میں [illegible]
آف سوڈا سوڈائی کاربن کی مدد سے نمکین کیفیت پیدا کر دی جائے تو [illegible]
پیدا ہوگی۔

جرمنی کا ایک مشہور عالم سائنسدان نے ابتدا میں [illegible]
اس کے بعد ڈاکٹر صاحب نے ۱۷ عورتوں پہ تجربہ کیا [illegible]
سوا تمام کے تمام تجربات کامیاب ہو گئے یعنی [illegible]
ترجیح ہوتی ایک کی ناکامی کا سبب بھی وہ خود ہی [illegible]

[illegible] ہدایات پر پورے طور پر عمل نہیں کیا ۱۹۳۲ء میں [illegible] ڈاکٹر انڈر برگ نے اپنے نظریہ کا اعلان کیا تو [illegible] تسلیم نہیں کیا گیا تھا لیکن اب دوسرے ممالک کے سائنسدانوں نے بھی اس کی جانچ کرنے کے بعد تصدیق کی ہے چنانچہ [illegible] تجربہ [illegible] حال ہی میں ڈاکٹر انڈر برگ کے نظریہ کی [illegible] ہے اور [illegible] دو مشہور ڈاکٹر بھی [illegible] ڈاکٹر [illegible] کی تصدیق کر چکے ہیں

حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی

[illegible] چہرے پر رونق [illegible] بھوک خوب لگتی ہے [illegible] سفیدی زیادہ ہوتی [illegible] خوب [illegible] چہرے پر نظر آتی [illegible] کی چیز [illegible] ہوتی ہے جیسے [illegible] حاملہ کا اٹھنا بیٹھنا اور کام کاج دائیں اعضاء سے [illegible] دایاں پاؤں [illegible] میں پہلے دائیں کروٹ حاملہ [illegible] اگر پانی میں ڈالے جائیں تو نیچے بیٹھ جاتے ہیں اگر [illegible] تو لڑکی ورنہ لڑکا [illegible] حاملہ عورت کی رگیں [illegible] حمل ہوتا ہے اور اگر سبز ہو تو لڑکی کا۔

[illegible] کی جو علامات بیان کی گئی ہیں ان کے برعکس ہوں تو لڑکی کا حمل ہوگا۔

[illegible] جسم کے بائیں جانب ہوتا ہے، اور لیتے کام

حکیم علی ضیاء

[illegible] اور [illegible] سیاہی مائل حلقہ دکھائی دیتا ہے [illegible] دکھتی [illegible] کم [illegible] شروع ہو جاتی ہے

[illegible] ہیں کہ مرد کی منی عورت کے انڈے میں ملکر حمل قائم کرتی ہے [illegible] حمل قرار پا سکے کے بعد [illegible] ماں باپ کی اس منی سے بچے کی پیدائش ثابت ہوتی ہے تحقیق سے واضح ہوتا ہے کہ بعد عورت کا رحم [illegible] کے انتظار میں [illegible] رہتا ہے، اور [illegible] انڈا مرد کے نطفے کا منتظر ہوتا ہے اس وقت اگر مرد سے ملاقات ہو کر دونوں کا باقاعدہ انزال ہو تو مرد کے نطفے کا کیڑا عورت کی منی کے انڈے میں جا پہنچتا ہے اور [illegible] ہیں کہ انزال رحم کے منہ پر ہو بعض وقت مرد کا نطفہ [illegible] رحم کی جانب رجوع ہونے کی وجہ سے زنانہ انڈے سے مل سکتا ہے۔

مباشرت کے وقت بعض اوقات شہوت کے جوش میں [illegible] دانی کا منہ کھل جاتا [illegible] عورت کی بچہ دانی کے سامنے پہنچ جاتا ہے اور انزال کے وقت منی بچہ دانی میں فوراً داخل [illegible] اور اس طرح حمل ٹھہر جاتا ہے جس طرح مرد کے ایک [illegible] کیڑے [illegible] زنانہ انڈے میں جگہ پکڑ جانے سے حمل ٹھہر جاتا ہے اسی طرح اگر

[illegible] سے زنانہ انڈے میں جا ملیں تو بیک وقت ایک سے زائد بچے پیدا [illegible] جیسا کہ بعض اوقات دیکھنے میں آتا ہے

[illegible] حاملہ ہونے کے واسطے [illegible] رات تک [illegible]

[illegible] حمل قبول کرنے کی [illegible] اس لیے حمل [illegible]

[illegible] [illegible] اور [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] تاکہ رحم کا منہ سامنے

آ [illegible] [illegible] اس کتاب کے ساتھ [illegible]

[illegible] کمر یا چارپائی کسی اور طرف رکھیں تاکہ [illegible]

[illegible] ہونے سے حمل کے امکانات قوی ہیں [illegible]

[illegible] [illegible] تاکہ مرد کی منی کے کیڑوں [illegible]

[illegible] عورت کو [illegible] لیٹے رہنے میں [illegible]

[illegible] مرد کو فوراً [illegible] عورت سے جدا نہیں ہونا

[illegible] رہنا عمل ہے فراغت کے بعد عورت

کو [illegible] ایک تندرست جوڑے کو اس طریقے سے ملنے

[illegible] دوبارہ صحبت کی ضرورت نہیں پڑتی

حکیم علی ضیاء

[illegible] کے بعد عورت کے اجزاء فوری منتشر ہو جاتے ہیں آنکھوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھی آتی ہیں بچیاں کے ہونٹوں کا رنگ بدل جاتا ہے دبانے سے دودھ

ہوتا ہے [illegible]

[illegible] چھاتیاں [illegible] اور [illegible]

[illegible] چھاتیاں دبانے سے دودھ نکلتا ہے

[illegible] ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

اول حیض بند ہو جاتا ہے اور یہ خون بچہ کی پرورش پر صرف ہوتا ہے

چونکہ ایک تندرست عورت کو حمل کے بعد حیض بند ہو جاتا ہے اسلئے جب

عورت کو حیض نہ آئے تو سمجھ لو کہ عورت حاملہ ہے مگر بندش حیض قطعی علامت

نہیں بعض کو بیماری کی وجہ سے بھی حیض متوقف ہو جاتا ہے۔

دوم حمل کی حالت میں پیٹ بڑھنا شروع ہو جاتا ہے [illegible]

[illegible] پیٹ تیسرے مہینے بڑھتا ہے اور بعض کا

چوتھے یا پانچویں ماہ [illegible]

اور [illegible]

[illegible] حمل سے [illegible]

[illegible]

ہیں اور بعض [illegible]

رحم میں بچہ کی پرورش

حمل ہونے کے ایک ہفتہ کے بعد ماں کے پیٹ میں [illegible]

مانند ہوتا ہے دوسرے ہفتہ میں بچہ کی لمبائی ایک انچ کا چوتھائی حصہ ترقی ہے جنین ایک نقطہ سا ہوتا ہے چوتھے ہفتہ بچہ کا وزن مشکل سے ڈیڑھ ماشہ ہوتا ہے اور جسامت مکھی کے برابر پانچویں ہفتہ ہاتھ پاؤں بننے شروع ہوتے ہیں چھٹے ہفتہ جسم قدرے بڑھ جاتا ہے اور وزن چار پانچ ماشہ ہوتا ہے اور ناک منہ کان آنکھ کے معمولی نشان دکھائی دینے لگتے ہیں ساتویں ہفتہ بچے کا قد ۱ انچ ہوتا ہے اور وزن مشکل سے پانچ چھ ماشہ نرم سی ہڈی بننی شروع ہو جاتی ہے۔ [illegible] اور جگہ کی جگہ ایک معمولی سا نشان ہوتا ہے لمبائی [illegible] انگلیوں کی [illegible] انگلیاں [illegible] مہینے ماں کے جسم میں بچہ کا قد [illegible] ہوتا ہے [illegible] اور [illegible] نشانات دکھائی دیتے ہیں تیسرے ماہ بال اور ناخن پیدا ہوتے [illegible] جیسا رہتے ہیں لمبائی اڑھائی تین انچ ہوتی ہے [illegible] ہو جاتا ہے اس ماہ بچہ کے جدا جدا [illegible] ہیں قد پانچ چھ انچ اور وزن دو چھٹانک کے قریب [illegible] کچھ بڑھ جاتے ہیں چھٹے ماہ آٹھ انچ تک لمبائی اور وزن [illegible] ہو جاتا ہے ساتویں ماہ بچے کے اعضاء مکمل بن جاتے [illegible] انچ اور وزن ڈیڑھ دو سیر تک ہو جاتا ہے [illegible] ساتویں [illegible] ہوتی ہے [illegible] پیدا ہونے والے بچے [illegible] احتیاط اور صحیح پرورش [illegible] درست ہو سکتی ہے آٹھویں مہینے کا بچہ [illegible] زندہ رہتا ہے آٹھویں اور نویں مہینے کا بچہ قد اور جسامت میں بڑھتا ہے قد بارہ انچ سے اٹھارہ انچ تک اور وزن ۲½ سیر سے ۴ سیر تک ہو جاتا ہے لیکن کمزور والدین کے بچے ... ڈیڑھ دو سیر وزن کے پیدا

[illegible]

حکیم علی ضیاء

کمزوری، صدمہ، خوف، ضرب اور بچہ پیدا ہونے کی حالت [illegible] اور دیگر اسباب [illegible] بچہ کو [illegible] ایک [illegible] اس کے عورت کو صرف تکلیف نہیں ہوتی [illegible] [illegible] شہادت احتیاط سے کرنا چاہیے [illegible] مریضہ کو حمل ہے۔

نشانات کے [illegible] زیادہ ہو جاتی ہیں جسمانی فکر اور رنج و الم کے اثر پاکیزگی اور خشکی کے باعث بعض دفعہ رحم میں بچہ سوکھ جاتا ہے اس سے بھی عورت کی زندگی خطرے میں پڑ جاتی ہے مردہ بچہ نکالنے کی تدبیر کرانی چاہیئے ورنہ کسی صورت میں بھی عورت کی زندگی نہیں بچ سکتی۔
سنسکرت کتب میں لکھا ہے کہ کثرت مختلف گرم خشک اور تیز اشیاء کے استعمال اور کم غذا کھانے پینے کے بھی بچہ سوکھ جاتا ہے اور اکثر مر جاتا ہے یا قبل از وقت پیدا ہو جاتا ہے۔

حاملہ کو کون کونسی احتیاطیں کرنی چاہیئے

حمل کی حالت میں مباشرت منع ہے اس سے اسقاطِ حمل کا اندیشہ ہوتا ہے ہندوستان میں ہر سال اسقاطِ حمل سے بہت سی جانیں ضائع ہوتی ہیں جسکی وجہ عام طور پر حمل کی حالت میں جماع ہے غم و فکر اور غصہ پاس تک نہ آنے دیں خوش رہیں [illegible] ایامِ حمل میں عورت کے جذبات اور خیالات پاکیزہ ہونے چاہیئں بچہ ماں کے پیٹ میں ماں کے خیالات کا اثر قبول کرتا ہے شوہر کو اس زمانہ میں ہر قسم کی احتیاطیں رکھنی چاہیئے حاملہ بیوی کیساتھ خندہ پیشانی اور نرمی سے پیش آئے ہمیشہ اس کی دلجوئی کرے اور مباشرت سے کامل پرہیز کرے انسان اشرف المخلوقات کہلاتا ہے مگر اس معاملہ میں حیوان سے بھی بدتر ہے ہمیں حیوانوں سے سبق سیکھنا چاہیئے نر مادہ کے حاملہ ہونیکے بعد اسکے قریب نہیں جاتا ہم کہہ چکے ہیں کہ بچہ رحم کے اندر ماں کے خیالات کا اثر قبول کرتا ہے اس لئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اچھلنا کودنا اور چھلانگ لگانا [illegible] سے بعض عورتیں حمل کے [illegible] اور ترش اشیاء کثرت سے کھاتی ہیں [illegible] کرنا چاہیئے حاملہ کے لئے دوڑنا کودنا [illegible] کسی چیز کو پوری طاقت سے اپنی طرف نہیں کھینچنا چاہیئے کوئی وزنی چیز نہیں اٹھانی چاہیئے جن کاموں میں زیادہ طاقت صرف ہو ان سے بچنا چاہیئے سیڑھیاں بہت آہستہ چڑھیں اور آہستہ اتریں جھک کر بیٹھنا نہیں چاہیئے جھک کر بیٹھنے سے رحم پر زیادہ دباؤ پڑتا ہے حاملہ کو یہ دن آرام سے بسر کرنے چاہئیں اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ بالکل سست اور کاہل ہو کر بیٹھ جائے بلکہ اسے گھر کے ضروری کاروبار اپنے ہاتھوں سے سرانجام دینے چاہئیں گھر کا معمولی کام کاج ایک حاملہ کیلئے بہترین ورزش ہے۔ حاملہ کے لئے صبح کی ہوا خوری اور شام کی چہل قدمی بہت مفید ہے۔
بعض نادان عورتیں حاملہ کو مشورہ دیتی ہیں کہ وہ دو آدمیوں کے لائق خوراک کھانی چاہیئے۔ چنانچہ بعض عورتیں حمل کے دنوں میں اپنی خوراک بڑھا لیتی ہیں جس سے ان کی صحت پر برا اثر پڑتا ہے حاملہ کو زیادہ پیٹ بھر کر نہیں کھانا چاہیئے بھوک رکھکر کھانا چاہیئے چھنے ہوئے آٹے کی بجائے بغیر چھنا آٹا زیادہ [illegible] ہے حاملہ کو زود ہضم اور طاقت بخش غذا مقررہ اوقات پر اعتدال کے ساتھ کھانی چاہیئے ثقیل دیر سے ہضم ہونے والی قابض اور [illegible]

[illegible] سے پرہیز کرنا چاہیئے مرغن غذائیں بھی مفید نہیں ہیں دودھ چاول [illegible] کھچڑی مکھن گھی اور پھل وغیرہ بہترین غذا ہیں پھلوں میں سنگترہ [illegible] [illegible] کیلا اور انگور بہترین پھل ہیں اگر چائے کی عادت ہو تو [illegible] ہو سکے دودھ زیادہ مقدار میں استعمال کریں۔

لباس تنگ اور چست نہیں ہونا چاہیئے بلکہ ڈھیلا ڈھالا اور آرام دہ [illegible] کمر پیٹی اور آزار بند کس کر نہ باندھیں اس سے بچہ کی [illegible] پیدا ہوتی ہے سردیوں میں ایسا لباس پہنیں جو گرم ہونے کے باوجود [illegible] ہو [illegible] اونچی ایڑی والی جوتی یا بوٹ ہمیشہ ہی ضرر رساں ہیں، مگر ایام [illegible] میں [illegible] نہیں۔

[illegible] پیشاب اور پاخانہ کا خیال رکھیں قبض تو ہمیشہ ہی نقصان دہ ہے اور [illegible] میں قبض کا خاص طور پر خیال رکھیں کر تھوڑا تھوڑا پیشاب [illegible] [illegible] (انجیر) [illegible] جو پانی [illegible] تیار کیے ہیں اگر قبض ہو تو [illegible] کا مسلسل استعمال بھی بہت مفید ہے قبض کبھی نہیں ہوتا [illegible] ابتدائی ایام سے بچے کی پیدائش تک اس کا استعمال جاری [illegible] فائدہ بخش ہے ایام حمل میں دانت ہرگز نہ نکلوائیں اسقاط [illegible] دانتوں میں درد ہو تو روغن لونگ کا پھاہا دانتوں کے [illegible] درد جاتا رہے گا۔

حاملہ کے امراض کا علاج نہایت توجہ اور احتیاط سے کرنا چاہیئے قبض کی [illegible] خلاف ہرگز نہ لیا جائے بلکہ کسی معمولی قبض کشا چیز مثلاً گلقند وغیرہ کا استعمال کیا جائے جیسے جلاب سے حمل کے ضائع ہونے کا اندیشہ رہتا ہے بخار کی حالت میں زیادہ پسینہ لانے والی ادویہ سے پرہیز کرنا چاہیئے

حکیم علی ضیاء

ہندوستان میں عام طور پر زچہ کے لئے ایک تنگ تاریک کمرہ تجویز

[illegible] زچہ [illegible] کر [illegible] [illegible] [illegible] کو [illegible] باہر [illegible] کرے [illegible] [illegible] [illegible] اور صاف [illegible] ناخن [illegible] ضروری ہے کیونکہ ناخنوں میں اکثر زہر ہوتا ہے دایہ کو [illegible] اپنے ہاتھوں کو خوب مل کر دھونا چاہیئے تاکہ کسی قسم کی [illegible] سے بچہ ہوتے ہی [illegible] اگر روئے تو سمجھنا چاہیئے کہ کسی قسم کی خرابی ہے اس حالت میں بازوؤں کو آہستہ آہستہ حرکت دیں ناک یا کان میں پھونک مارنی چاہیئے ایسا کرنے سے بچہ رونے لگے اور سانس لینے لگتا ہے۔ اگر بچہ نہ روئے تو مر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

نطفے میں ماں باپ کی مشابہت

نطفے میں جس سے انسان پیدا ہوتا ہے۔ اس شخص کے [illegible] ہوتی ہے جس کا وہ نطفہ ہے۔ اعضاء شکل صورت مزاج اور خیالات بھی [illegible] ہی ہوتے ہیں بلکہ بعض صفات تو اولاد کی اولاد تک پہنچتے ہیں [illegible] گیا ہے کہ جو صفات باپ دادا میں پائی جاتی ہیں وہ بیٹوں اور پوتوں میں [illegible] پائی جاتی ہے مثلاً ماں کے پیر کی چھ ہیں تو بچہ کی بھی چھ انگلیاں [illegible] ایک ناک میں بولتا ہے تو اکثر دیکھا گیا ہے کہ اس کا بیٹا بھی [illegible]

[illegible] کہ بعض ماں باپ بہرے ہوتے ہیں ہونٹ کٹا ہوا ہوتا ہے تو انکی اولاد [illegible] بھی یہ عیب پائے جاتے ہیں ایک شخص کو سوتے وقت [illegible] [illegible] پر رکھنے کی عادت تھی اس سے جو لڑکا پیدا ہوا اس [illegible] موجود تھی اور اس بات کو عام طور پر سب جانتے ہیں کہ گرمی سوزاک اور آتشک زدہ والدین کے ہاں جو اولاد پیدا ہوتی ہے ان کے جسم میں انکا زہر موجود [illegible] ہے ان کے علاوہ تپدق مرگی ہسٹریا اور پاگل پن [illegible] میں مبتلا [illegible] والدین کے ہاں بھی جو اولاد ہوتی ہے ان میں ان امراض کا مادہ موجود ہوتا ہے۔

حکیم نشیلی کی اور اشیاء

نشہ باز آدمی کے ہاں اچھی اولاد پیدا نہیں ہو سکتی اس کی وجہ یہ ہے کہ نشہ [illegible] استعمال کرنے والے کا ویرج یا تو خشک ہوتا یا پتلا پڑ جاتا ہے [illegible] کمزور ہونے کی وجہ سے حمل قرار نہیں پا سکتا جو لوگ کثرت سے [illegible] اشیاء استعمال کرتے ہیں انکے ہاں اول تو اولاد ہوتی ہی نہیں اور [illegible] پیدا بھی ہو جائے تو وہ کمزور اور دائم المریض ہوتی ہے اور [illegible] کم [illegible] ہے طب کی رو سے نشہ کی حالت میں اول تو حمل ٹھہرتا نہیں اور اگر ٹھہر بھی جائے تو نطفے کے ناقص ہونے کے سبب سے اولاد میں کوئی نہ کوئی عیب دائمی رہتا ہے مثلاً مرگی جنون پاگل پن اور اسی قسم کی دوسری بیماری

دن کے وقت جماع کرنے والوں کی اولاد

جو لوگ دن کے وقت ہم صحبت ہوتے ہیں وہ سخت غلطی کرتے ہیں دن

[illegible]

تو اولاد بے غیرت بے شرم بدچلن اور بدشکل [illegible] دن سے وقت تو جماع میں [illegible] مشغول ہوتے ہیں وہ سخت [illegible] کا [illegible] اثر [illegible] انکا [illegible] اور اگر اس حالت [illegible] اولاد پیدا ہوتی ہے [illegible] سے [illegible] چاہیئے اس وقت [illegible] آنا ہے جو لوگ کمزور [illegible] اور [illegible] ہوتا ہے [illegible] نتائج بھی ہو جاتا ہے۔

خوبصورت اور تندرست اولاد پیدا کرنے کے طریقے

شادی کا مقصد نسل انسانی میں اضافہ کرنا ہے لیکن بہت سے کمزور اور دائم المریض اور کم صورت بچوں کے مقابلہ میں وہ ایک تندرست توانا اور خوبصورت بچوں کا پیدا ہونا لاکھ درجہ بہتر ہے۔ ہمیں کوئی حق حاصل نہیں کہ کمزور بچے پیدا کرکے اپنے بچوں کی تعداد بڑھائیں ایسی اولاد پیدا کرنی چاہیئے جو خاندان کا نام [illegible] کرے اور ملک و قوم کے لئے مفید ہو۔

ہندوستان میں حمل ایک اتفاقیہ بات ہے مگر کون ہے جو اس طرف [illegible] حمل جنسی کرتا ہو حمل میں آئندہ نسل کی بنیاد پڑتی ہے حمل کا قیام اس وقت ہونا چاہیئے جب کہ مرد عورت دونوں کی صحت درست ہو اگر دونوں میں سے ایک کی بھی صحت خراب ہے تو اس کا اولاد پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ [illegible]

[مبا]شرت کے وقت نشہ [illegible] کام ہے اور حمل ٹھہر گیا ہے تو بچہ یقیناً کمزور [illegible] المرض ہوگا اور یقیناً تپ محرقہ میں مبتلا رہے گا اگر والدین [illegible] بچے [illegible] کمزور اور بیمار ہوتے ہیں اگر صحبت کے وقت والدین کے دل پہ کوئی خوف طاری ہو تو یقیناً بچہ بزدل پیدا ہوگا۔

جو لوگ تندرست اور خوبصورت اولاد چاہتے ہیں وہ اس لذت کو نہ [illegible] بلکہ اسے اولاد پیدا کرنے کے لئے سرانجام دیں جماع کی زیادتی سے اپنے قویٰ کو کمزور نہ [illegible] کمزور والدین کی اولاد بھی یقیناً کمزور اور بدصورت ہوتی ہے [illegible] اور [illegible] کی حالت میں حمل ٹھہرتا ہے اور اس سے جو اولاد پیدا ہوتی ہے وہ ناقص اور کمزور ہوتی ہے یہ بات بہت کم لوگوں کو معلوم ہے [illegible] انزال کے وقت جیسی صورت کا تصور ہو بچہ اسی صورت کا پیدا [illegible] شکل و صورت تصور میں ہوگی بچہ کی صورت اسی کے موافق اور [illegible] ہوتا ہے۔ ایک دفعہ حکیم جالینوس سے کسی نے پوچھا کہ ایسے [illegible] اولاد پیدا ہوتی ہے علاج تجویز کیجئے انہوں نے کہا کہ مباشرت کے وقت بستر پر خوبصورت تصاویر اس طرح رکھو کہ ایک پاؤں کے پاس [illegible] پاس داہنی جانب اور ایک جسم کے بائیں جانب تصویر اس طرح [illegible] مباشرت [illegible] بیوی کی نظر ان سے مسلسل پڑے اس کے ہاں نہایت خوبصورت لڑکا پیدا ہوا۔

[illegible] سے کسی [illegible] صورت کے سامنے تندرست بچے کی تصویر اس طرح رکھی جائے کہ مباشرت کے وقت بخوبی دیکھ سکے [illegible] اولاد پیدا ہوگی وہ نہ صرف تندرست اور خوبصورت ہوگی بلکہ اعضاء کے اعتبار سے اسی بچہ کے مشابہ ہوگی۔

حکیم علی ضیاء

[illegible]
پہ شک ہوا یہاں تک کہ معاملہ عدالت تک پہنچا۔ عدالت نے تحقیقات [illegible]
[illegible] کالا کلوٹا لڑکا پیدا ہوا [illegible] کمرے میں نیک بہادر اور خوبصورت انسانوں کی تصویریں آویزاں کریں تاکہ نیک بہادر اور خوبصورت اولاد پیدا ہو۔

یہ ایک [illegible] واقعہ ہے [illegible] ہمایوں بادشاہ کی بیگم حمیدہ بانو ایک دفعہ [illegible] اپنے [illegible] تھی بادشاہ نے بیگم سے اس کی وجہ پوچھی تو اس نے جواب دیا [illegible] جو بچہ پیدا ہوا اس کے پاؤں پہ یہ نشان ویسے کا ویسا موجود ہو۔

اس واقعہ کے لکھنے سے ہمارا مطلب یہ ظاہر کرنا ہے کہ ماں باپ جس قسم کی اولاد چاہیں پیدا کر سکتے ہیں خصوصیت کے ساتھ حاملہ کو حمل کے دنوں میں نہایت نیک پاک خیال رکھنے چاہئیں جس قسم کے خیالات ہوں گے اسی قسم کی اولاد پیدا ہوگی حاملہ کے کمرے میں بہ چین(?) رنگ [illegible] کی تصویریں لٹکائیں حاملہ کو نیک اور بہادر بزرگوں کی کہانیاں سنانی [illegible] حاملہ کو مذہبی کتابوں کا پاٹھ کرنا چاہیئے اور اپنے خیالات کو دھرم کی طرف لگانا چاہیئے اس سے نیک اور اعلیٰ اولاد پیدا ہوتی ہے۔

مباشرت کے وقت اگر کمرے میں صفائی ہو خوبصورت تصاویر ہوں [illegible] پلنگ اور بستر دل پسند ہو تو اولاد تندرست اور خوبصورت پیدا ہوتی ہے اگر مکان کے اردگرد گندگی ہو کمرہ میلا کچیلا ہو تو اولاد بھی مکروہ صورت [illegible]

[illegible] سے ذرا [illegible] کہ [illegible]

[illegible] خوبصورت [illegible] کی دیدہ سوائے [illegible]

[illegible] کے وقت [illegible] کے والدین کی جسمانی اور ذہنی [illegible]

میں فرق [illegible] یقیناً [illegible] پاسپیٹ [illegible] بیٹے [illegible]

[illegible] کے وقت والدین کی جو حالت ہو گی وہی اولاد کی ہو گی۔

[illegible] کا مقصد [illegible] نسل [illegible]

[illegible] اپنا بیٹے [illegible]

[illegible] ہو گئے چند [illegible]

[illegible] ضروری احتیاط کرنی چاہیئے [illegible]

[illegible] پیدا [illegible] بیوی کی رضامندی [illegible]

[illegible] حمل قرار پا جائے تو ناقص اولاد پیدا ہو گی [illegible] کی

[illegible] اولاد کے لئے ضروری ہے کہ میاں بیوی ایک

حکیم علی ضیاء

[illegible] اولاد پیدا کرنے [illegible] حاملہ کی غذا [illegible] حمل

[illegible] اگر [illegible] اور چربی بدن بنانے والی غذائیں استعمال کرتی ہیں تو

[illegible] اولاد پیدا ہوتی ہے۔ حاملہ کو دودھ گھی مکھن [illegible] اور دوسری

[illegible] غذائیں ضرور استعمال کرائیں اور خصوصاً سفید رنگ کی اشیاء

[illegible] انگور سیب چاول کھچڑی گھی دودھ مکھن وغیرہ۔ تو بہت

[illegible] ان کے استعمال سے مضبوط اور خوبصورت اولاد پیدا ہوتی ہے

[illegible] کی صداقت میں کوئی شک نہیں کہ ماں اولاد کو جیسا بنانا چاہیئے بنا

[illegible] بچے کی تعلیم ماں کے پیٹ سے شروع ہوتی ہے۔ ایام حمل

خوبصورت اولاد پیدا ہوتی ہے اس اصول کی صداقت میں کوئی شک

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گے تو بچہ بھی انہیں خیالات کو پیدا ہو گا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] اولاد پیدا [illegible] ہے۔ ۲ اگر حاملہ [illegible]

[illegible] کرنے کے خیال [illegible] ان کے ہاں جو لڑکا پیدا ہو گا وہ

[illegible] دولت کا [illegible] اگر حاملہ [illegible] کے بال کی خواہشمند

ہو گی تو اس میں [illegible] زیادہ ہو گا ہر وقت غم و فکر میں رہنے

والی عورت حاملہ کے ہاں ڈرپوک کمزور اور جلد مرنے والی اولاد پیدا ہوتی

ہے۔ ۴ اگر حمل کی حالت میں بہتر ہو گی تو اولاد بے حیا اور بے شرم ہو گی

(۵) حمل کی حالت میں بدنا [illegible] نقصان دہ ہے رونے والی حاملہ کے ہاں ہر

اولاد پیدا ہوتی ہے اس کی آنکھوں میں کچھ نہ کچھ نقص رہتا ہے (۶) اگر حاملہ

سست اور زیادہ سونے کی عادی ہو تو اولاد سست کاہل اور بے وقوف

پیدا ہوتی ہے (۷) حاملہ نمک زیادہ کھائے تو اولاد کمزور [illegible]

ہے۔ ۸ حاملہ کھٹائی اور خون میں تیزی پیدا کرنے والی [illegible]

کثرت سے کرائے تو اولاد کا خون خراب ہو جاتا ہے اور کمزور [illegible]

ہے (۹) کڑوی چیز کھانے والی حاملہ کے ہاں [illegible]

ہے۔ جو چیزیں زیادہ کھانے سے جو جو بیماریاں پیدا [illegible]

اگر وہ چیزیں حاملہ بکثرت کھائے گی تو یقیناً [illegible]

[illegible] مرض اولاد میں ناممکن ہے کالی چیزیں کثرت سے کھانے [illegible] ماں کالے رنگ کی اولاد پیدا ہوتی ہے۔

بچوں کی تربیت

دراصل بچوں کی تربیت ماں باپ [illegible] سے شروع ہوتی ہے جس قسم کے خیالات [illegible] خیالات سے کہ بچہ دنیا میں آتا ہے دنیا میں [illegible] انسان [illegible] ان کو حمل میں اعلیٰ تعلیم [illegible] اصل [illegible] کی [illegible] مثالیں ہمارے سامنے ہیں [illegible] چین [illegible] کے [illegible] ماں اپنے بچوں کو بہادر بنانے [illegible] حمل کے دنوں میں [illegible] ہی جس سے [illegible] کی [illegible] بہادروں کی [illegible] بہادر انسانوں کی کہانیاں سنا کرتی تھی [illegible] فاتح یورپ) کے نام سے مشہور تھا۔

[illegible] جب وہ ماں کے پیٹ [illegible] ساتھ میدان جنگ میں تھی اور امور جنگ [illegible] رابرٹ پیرس سکاٹ لینڈ کا مشہور شاعر ہو گزرا ہے [illegible] شوق تھا حمل کے دنوں میں وہ فرصت کے [illegible] اس کا اثر بچے پر پڑا اور وہ نامور شاعر بن گیا۔ [illegible] بچے کا بگاڑنا سنوارنا والدین کے اختیار میں [illegible] گود میں پرورش کیا جاتا ہے۔ اس کے ویسے [illegible] تربیت وہ چیز ہے جس کا اثر بچوں کی فطرت [illegible] زیادہ پڑتا ہے۔

حکیم علی ضیاء

جس [illegible] اور [illegible] کچھ [illegible] کی [illegible] کو [illegible] وغیرہ کی نگرانی کرنی چاہیے [illegible] کا [illegible] اچھی اولاد کو اچھی تربیت نہیں دی [illegible] اولاد [illegible] تربیت سے واقف ہے اور اپنی اولاد کو اچھی تربیت نہیں دی اگر ایک شخص اولاد کے طریقۂ تربیت سے واقف ہے اور اپنی اولاد کو نیک تربیت دیتا ہے تو کوئی وجہ نہیں اولاد نیک نہ ہو تو یہ بات یاد رکھنا چاہیے کہ بچوں کی آئندہ زندگی کا انحصار والدین پر ہے جو آج بچہ ہے تو کل باپ ہوگا انگریزی مثل ہے THE CHILD IS FATHER OF TOMORROW اگر آج بچہ کی تربیت ٹھیک نہ ہوتی تو وہ کل اپنی اولاد کو کیا سکھائے گا اس کی اولاد بھی ویسی ہی ہوگی جس خاندان کا تنزل ہوتا ہے اگر اس کا غور سے مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اخلاق اور مالی تباہی کا سبب یہ ہے کہ اس میں بچوں کی تربیت سے بے پرواہی کی گئی تھی۔

جب ایسے بچے جوان ہوتے ہیں اور روزی کمانے کا وقت آتا ہے تو وہ ناکام رہتے ہیں کیونکہ چستی اور جفاکشی کا مادہ ان میں بچپن [illegible] نہیں کیا جاتا جو دنیا میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے۔ [illegible] پر ہمیشہ غور کرو اپنے بچوں کو نیک عادتیں سکھاتے ہیں انہیں جتنی بھی محنت کرنی پڑے تھوڑی ہے بچہ ہیں آپ کی اصل جائداد ہے جو والدین اپنی اولاد کیطرف توجہ

LIKE US ON facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

[illegible] دیتے وہ. اپنے ہاتھوں سے اپنے خاندان کی قبر کھودتے ہیں بچپن میں [illegible] تربیت اس وقت شروع ہوتی ہے جب ماں کے پیٹ میں ہو حاملہ کو [illegible] [illegible] اور بزرگوں کی کہانیاں سناتے اور ان کے تصاویر حاملہ کے کمرے میں آویزاں کرتے ہیں تو وہ ہضم ولپسند اور صحت بخش غذائیں استعمال کراتے ہیں اور حاملہ کو کبھی رنجیدہ یا غمگین نہیں ہونے دیتے [illegible] وقت بچے کو نیک اور اعلیٰ تربیت دینے کا ہے جس قسم کے خیالات ماں کے ہوں اسی طرح کا بچہ پیدا ہوتا ہے اگر ماں کے خیالات اچھے نہیں تو اولاد کے خیالات بھی اچھے نہیں ہو سکتے۔

بچے کی خوراک

بچے کے قدرتی غذا ماں کا دودھ ہے اس سے بڑھ کر اس بچے کے لئے کوئی نعمت نہیں۔ اب [illegible] کوئی [illegible] ایسا پیدا نہیں ہوا جو ماں کے دودھ کا مقابلہ کر سکے [illegible] دودھ کے بدل ضرور موجود ہیں اور ان میں سے بہتر ماں کا دودھ ہے [illegible] ماں کا دودھ ہو اور ماں کو کوئی خاص بیماری [illegible] بچے کے لئے اپنی ماں کا دودھ سب سے اچھا اور مفید ہے اس لئے [illegible] زچہ اور بچہ دونوں کو فائدہ ہے کیونکہ زچہ کے دودھ میں [illegible] اجزا ایسے ہوتے ہیں جو بچہ کے حق میں خاص اثر رکھتے ہیں ادھر دودھ کا [illegible] ماں کے اندرونی اعضا میں اس قسم کی تحریک ہوتی ہے کہ وہ بہت جلد سکڑ کر اپنی حالت پر آجاتے ہیں ہم سب سے پہلے لکھ چکے ہیں کہ [illegible] اور اعضائے مخصوصہ میں اگر گہرا تعلق ہے چھاتی سے بچے کو دودھ پلانے کا اثر ہوتا ہے کہ رحم اپنی جگہ پر آجاتا ہے لیکن [illegible] کی ماں [illegible] ہو تو ضروری ہے بچے کو کسی اور طریقے سے

حکیم علی صباء

[illegible] دودھ [illegible] پیدا [illegible]
[illegible]
[illegible] دودھ [illegible]
[illegible] دودھ پلایا [illegible] بچے کے [illegible]
[illegible] اور دوسرے [illegible] کے [illegible]
[illegible] دودھ پلانے کے اوقات مقرر ہونے چاہئیں بعض [illegible] ڈال دیتی ہیں جس وقت بچہ روئے تو [illegible] دودھ پلا کر خاموش کر دیتی ہیں اس سے بچوں کا معدہ خراب ہو جاتا ہے اور بد ہضمی کی شکایت ہو جاتی ہے جب تک بچہ ماں کا دودھ پیتا رہے اس کی صحت کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے۔ دودھ چاول کھچڑی دالی پھلکا ترکاریاں اور پھل بہترین خوراک ہے۔

بیماری رنج غصہ کے وقت بچہ کو دودھ نہ پلائیں دودھ کے اندر مضر اجزا پیدا ہو جاتے ہیں جو کبھی کبھی بچے کو بہت نقصان پہنچاتے ہیں رات کے وقت بچے کا جھولا یا چارپائی [illegible]

بچے کے لئے تازہ ہوا

کے پلنگ کے پاس ایسی جگہ ہونی چاہیئے جہاں تازہ ہوا اور روشنی کا کافی انتظام ہو دن میں موسم کے لحاظ سے برآمدے میں ہو تو زیادہ بہتر ہے جہاں کثرت سے تازہ ہوا [illegible] روشنی دونوں مل کر ہی زیادہ فائدہ پہنچا سکتے ہیں جب [illegible] ہے تو کچھ ہوا اپنے پھیپھڑوں میں لے جاتا ہے۔ ہوا میں دو قسم کی گیسیں ہوتی ہے اور وہ کھلی ہوا میں ہوتی ہے بچہ جب پھیپھڑے میں لے جاتا ہے تو خون جو جسم میں گردش کرتا ہے اور اس کی گردش

کی وجہ سے گندہ ہو جاتا ہے وہ آکسیجن سے صاف ہو جاتا ہے اس لئے [illegible] کو [illegible] فائدہ [illegible] رکھنا چاہیے [illegible] جب بچہ [illegible] دن سے بچانے کا خیال سے اس کے منہ پر کپڑا [illegible] ہو جاتی ہیں منہ پر کپڑا اوڑھا دینے سے ہوا کا گندہ [illegible] اور جب وہ ہوا کہ پھیپھڑوں میں اس لئے جا کر باہر نکلتا [illegible] بجائے ایک اور گیس کاربن ڈائی آکسائڈ کہتے ہیں باہر نکلتی [illegible] زندگی کے لئے زہر قاتل ہے کیونکہ منہ پر کپڑا ہونے کی وجہ سے تازہ ہوا [illegible] نہیں رہتا اور بار بار وہی گندی ہوا پھیپھڑوں میں جانے سے سخت نقصان پہنچتا ہے جب بچہ سو جائے تو اس کے منہ پر کسی قسم کا کپڑا نہیں ڈالنا چاہئیے۔

بچہ کے لئے علیحدہ چارپائی

پیدائش کے دن بچہ کو علیحدہ سلانا چاہیئے تا کہ وہ ہمیشہ کے لئے اس کا عادی ہو جائے لیکن مائیں بچوں کو علیحدہ سلانے سے ڈرتی ہیں اور یہ اندیشہ کہ علیحدہ سونے سے بچے کو سردی وغیرہ کا خطرہ ہے بالکل بے بنیاد ہے اکثر مائیں بچے کو ہر وقت چمٹائے رکھتی ہیں اور رات کو بھی بستر [illegible] سلاتی ہیں حالانکہ یہ تندرستی کے لئے سخت مضر ہے ننھے میاں [illegible] تمام گذشتہ سے لگے ہوئے ہیں رات کو بھی ماں کے پہلو میں بغیر نیند نہیں آتی جب ماں کسی ضروری کام کے لئے اٹھی اور آپ نے رو رو کر [illegible] اٹھا لیا ایسا بچہ نہ صرف ماں کے لئے بلکہ سب گھر والوں کیلئے

حکیم علی ضیاء

[illegible]

بچوں کی پرورش ماں کا ایک ضروری فرض ہے ماں کو اپنی اور اپنے بچوں کی [illegible] دیکھ بھال شرطیکہ تمام [illegible] پرورش اولاد کے صحیح طریقے اختیار کرتے جائیں [illegible] لازمی ہے کہ اگر ماں کی صحت درست ہوگی تو بچہ بھی تندرست رہ سکے گا ماں کی صحت پر بچہ کی تندرستی کا انحصار ہے جیسی پرورش و تربیت ماں اپنے بچے کی کر سکتی ہے کوئی نرس یا آیا نہیں کر سکتی بشرطیکہ ماں کو بچوں کی پرورش کے صحیح طریقے معلوم ہوں۔

اگر بچہ علیحدہ سونے کا عادی ہو تو ماں بچہ دونوں کو پورا پورا آرام میسر آسکتا ہے اور دونوں کو بہت سی تکلیفوں سے نجات مل سکتی ہے اگر بچہ بیمار ہو تو ماں نہایت تندہی سے تیمارداری کے فرض کو انجام دے سکتی ہے اور ماں کو اپنی بیماری میں بچہ کی طرف سے اطمینان ہوتا ہے کیونکہ بچہ ضرورت سے زیادہ ماں کے پاس رہنے کا عادی نہیں ہوتا گھر کی دیکھ بھال [illegible] سیر و تفریح ملنا ملانا غرضیکہ کسی کام میں بچوں کی رکاوٹ پیدا نہیں ہوتی [illegible]

ہر ماں کو چاہیئے کہ اپنے بچوں کو ابتدائی سے علیحدہ سونے کا عادی بنائے اگر بچہ پہلے سے ماں کے علیحدہ سونے کا عادی ہے تو شروع شروع میں کچھ ایسی [illegible] بے چین رہے گا اسی دوران میں صبر و استقلال کے ساتھ کوشش جاری رکھنی چاہیئے [illegible] یاد رکھنا چاہیئے کہ بچہ علیحدہ رہنے کا عادی ہو جائے گا

تندرستی کے تمام قاعدے مثلاً غسل صفائی خوراک ہر کام میں اوقات کی پابندی اور پرہیز پر عمل کرنے سے فائدہ بخش نتائج نکلتے ہیں اور بچے کی صحت روز بروز ترقی کرتی ہے اسی حالت میں باقاعدگی قائم رکھنی ضروری ہے۔

دودھ بڑھانے کا قدرتی طریقہ

بعض عورتوں کے پستانوں سے بہت کم دودھ آتا ہے انہیں چاہیے کہ خود دودھ کا استعمال کریں زود ہضم غذائیں کھائیں گرم مزاج عورتیں جو کا پانی اور پالک کا ساگ اور سرد مزاج والی شیرینی اور چکنی غذائیں استعمال کریں گاجر کھانے سے بھی دودھ بڑھ جاتا ہے۔ گاجر کا حلوہ بہت مفید ہے۔ سونف کا کاڑھا بھی زیادہ مفید ہے۔ دو تین تولے بڑے کی گری کا آٹا دودھ میں کھیر کی مانند پکا کر صبح و شام استعمال کریں ہمیشہ خوش و خرم رہیں غم و فکر پاس نہ آنے دیں بچے کے لاڈ پیار اور محبت کریں اس سے دودھ خود بخود اتر آتا ہے۔ اگر دودھ زیادہ کرنا ہو تو غذا کم کر دینی چاہیے اور زیرہ کو سرکہ میں ملا کر پستانوں پر لیپ کرنا بھی بہت مفید ہے۔ اگر دودھ زیادہ گاڑھا ہو تو تودری سیاہ اور زوفا پانی میں ابال کر سکنجبین بزوری ملا کر پینا بہتر ہے اور غذا کے لیے کھچڑی دودھ چاول معدہ کی روٹی نیم برشت انڈے کی زردی وغیرہ استعمال کرائیں اور دودھ ختم کرانا ہو اور درد ہو تو گرم پانی میں کپڑا بھگو کر پستانوں کے سروں پر نچوڑنا اور گرم تیل کی مالش کرنا بہتر ہے۔

دائی کا دودھ

اگر بیماری کی وجہ سے ماں کا دودھ ناقص ہو تو بچے کو ماں کا دودھ پلانے کی بجائے [illegible] بصورت مجبوری دایہ کا دودھ پلانا چاہیے جس

حکیم علی ضیاء

کو [illegible] اتنی ہی عمر کا ہو دودھ کے ساتھ دودھ [illegible]
[illegible]
جائے تو یہ شرط پوری ہونی مشکل ہے۔ [illegible]
بچے کی ماں کا دودھ ہلکا اور [illegible] ہوتا ہے۔ آہستہ آہستہ بنتا گاڑھا
[illegible]
عورت کا دودھ [illegible] سے پرہیز کرنا چاہیے [illegible]
[illegible] مفید نہیں ہوتا۔

بچے کو دودھ پلانے سے متعلق ضروری احتیاطیں

ماں کا دودھ بچے کیلئے قدرتی غذا ہونیکے باوجود بچوں کی کمزوری اور بیماری کا باعث کیوجہ عام طور پر دودھ پلانے میں بے احتیاطی ہوتی ہے۔ بے احتیاطی دودھ پلانے میں ہو یا ماں کے اپنے کھانے میں دونوں صورتوں بچہ پر اثر پڑتا ہے۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنے سے بچے کی صحت پر بہت اچھا اثر پڑے گا۔

دودھ پلانے سے پہلے پستانوں کے سروں پر روزانہ نیم گرم پانی سے اور کبھی کبھی گرم پانی بورک ایسڈ ملا کر دھونا چاہیے تاکہ [illegible] اور پسینہ دودھ کے ہمراہ بچے کے منہ میں نہ جا سکے اور اس طرح دودھ پلانے سے پہلے بچے کے منہ کو بھی صاف کر لینا چاہیے اور دودھ پلانے سے پہلے دودھ کی چند بوندیں نیچے گرا دینی چاہئیں [illegible] گود میں لے کر دودھ پلانا بہتر ہے۔ دودھ مقررہ وقت [illegible] سے پلانا چاہیے نہ بہت زیادہ اور نہ بہت تھوڑا رات کو [illegible]

[illegible] دودھ [illegible] ہے بعض مائیں بچے کو رونے پر فوراً [illegible] [illegible] اور اگر وہ نہ پیئے تو چہرا [illegible] اور یہ سبب سے روتا ہو یہ بہت مضرات ہے کیونکہ بچے اکثر زیادہ [illegible] ہاضمے پر بدہضمی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ [illegible] عورت کو مرد کے پاس نہیں جانا چاہیے اور اگر ایسی غلطی کبھی ہو جائے تو [illegible] کے بعد کم از کم دو گھنٹہ تک بچہ کو دودھ نہیں پلانا چاہیے پہلے [illegible] دن کے وقت بچے کو دو گھنٹے کے بعد دودھ پلائیں [illegible] بچے کو صبح ۶½ بجے سے شام ۶½ بجے تک ہر دوسرے گھنٹے اور پھر شام کے ساڑھے ۶ بجے سے ۱۰ بجے تک ۳، ۴ گھنٹے بعد دودھ پلانا چاہیے۔ چار ماہ کے بچے کو صبح ۶ بجے سے ۹ بجے تک ۲½، ۲½ گھنٹے کے بعد اور رات کو صرف ۱۰ بجے تک تین تین گھنٹے بعد اس طرح بچہ تندرست رہے گا اور دودھ ہضم بھی کر سکے گا۔ دودھ پلاتے وقت دونوں چھاتیوں سے یکساں پلانا چاہیے۔ بچے کے دانت نکلنے سے پہلے سوائے دودھ کے ہرگز کچھ نہ دیں ولادت سے دو ہفتہ پیشتر اگر ماں اپنے پستانوں کو روزانہ نیم گرم پانی سے جس میں چند بوندیں [illegible] کی ملائی گئی ہوں دھویا کرے۔ تو دودھ بھی ٹھیک وقت پر اترے گا اور چھاتیوں میں ورم و درد سوزش یا زخم وغیرہ پیدا ہونے کا [illegible] نہ رہے گا۔

اگر آپ بچے کی صحت پر برقرار رکھنا چاہیں تو ۲/۸ کا منی آڈر [illegible] ماہر پرورش منگائیں جو ہم سے مل سکتی ہے۔

ملنے کا پتہ۔ حمید بک ڈپو نولکھا بازار لاہور

حکیم علی ضیاء

چسنی کے نقصانات

[illegible] ہو جاتا ہے [illegible] اور اوپر کی [illegible] زیادہ ابھر آتا ہے جیسے چیچک کا خوبصورت چہرہ [illegible] چسنی اگر گندی رہتی ہے اسہال لعاب دہن کم ہو جاتا ہے اور [illegible] پیدا ہو جاتے ہیں جو بچے کی صحت کے لیے سخت نقصان دہ ہے [illegible] کہ وہ ہرگز بچے کے ہاتھ میں چسنی نہ دیں

لباس اور جسم کی صفائی

بچوں کا موسم کے لحاظ سے روزانہ گرم یا سرد پانی سے غسل کرانا چاہیے لباس نہایت صاف اور ڈھیلا ہونا چاہیے سردیوں [illegible] جرابیں پہنا کر رکھیں پاؤں گرم رہیں عام گھروں میں بچوں کی [illegible] جاتا والدین کی اس غفلت سے بچوں کی صحت پر بہت برا [illegible] بچوں کے لباس کو پیشاب اور پاخانے سے صاف رکھیں اور وہ بھیگا [illegible]

عورت کا سب سے بڑا فرض

عورت کو پیدا کرنے سے قدرت کا منشا یہ ہے کہ وہ فرائض [illegible] دے اس منشائے قدرت کے علاوہ دنیا بھی دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ [illegible]

پرورش کی قدر و قیمت بہت زیادہ ہے پیدائش سے دنیا قائم ہے اگر پیدائش [illegible] رک جائے تو دنیا کا خاتمہ ہو جائے لیکن عورت کی زندگی کا مقصد صرف یہیں پر ختم نہیں ہو جاتا بلکہ بچہ کی پیدائش کے بعد عورت کے حقیقی فرائض کا دور شروع ہوتا ہے۔ بچے کی پرورش پر عورت کا سب سے بڑا فرض ہے پرورش سے صرف یہ مطلب نہیں کہ بچے کو پیٹ بھر کر دودھ پلا دیا نہلا دیا لباس پہنا دیا بلکہ بچے کے دل و دماغ کی پرورش کی جائے اس کے اخلاق کی پرورش کی جائے اس کے اعلیٰ جذبات کو نشوونما دی جائے بچے کی زندگی ایک سادہ کاغذ کی مانند ہے [illegible] اپنی مرضی کے مطابق نقش و نگار دیتا ہے ماں کا فرض ہے [illegible] اگر چاہے تو [illegible] سے اس کتاب زندگی کو بدنما بنا سکتی ہے اگر وہ چاہے تو [illegible] کاریوں سے دلفریب بھی۔ بچہ کی آئندہ قسمت اس کے ماں کے ہاتھ میں ہے اور چونکہ قوم افراد سے بنتی ہے اس لئے دوسرے لفظوں میں یوں کہنا چاہیے کہ قوموں کی قسمت عورت کے ہاتھوں میں ہے قوم کا بنانا بگاڑنا عورت کا کام ہے جو عورت اپنے بچے کو اچھی تربیت دیتی ہے وہ اپنی زندگی میں کامیاب ہے اور اس کی زندگی کا مقصد پورا ہو گیا لیکن اگر بچے کو نیک تربیت نہ دے سکے تو اس کے یہ معنی ہیں کہ اس نے نہ صرف بچہ ہی کی [illegible] نہیں کیا بلکہ آئندہ پیدا ہونے والی نسل کو بھی تباہ کر دیا اور اس نے اپنے فرض کو جو قدرت نے اس پر عائد کیا ادا نہیں کیا

دنیا صرف عورت کی وجہ سے روشن ہے اگر عورت کا وجود نہ ہوتا تو دنیا [illegible] ملک عورت سے صرف یہ چاہتا ہے کہ وہ اس کے لئے [illegible] پیدا کرے [illegible] ملک کے مستقبل کو شاندار بنانا صرف

حکیم علی ضیاء

پیدائش کے بعد بچے کا خیال رکھنا چاہئے

[illegible] وہ [illegible] دودھ پینے [illegible] کی شکایت [illegible] اور رونے سے [illegible] اوقات [illegible] بعض [illegible] بچوں کو افیون کھلاتی ہیں تاکہ [illegible] ایسا ہرگز نہ کرنا چاہیے [illegible] طاقت اور بچے کی ذہنیت پر بہت برا اثر پڑتا ہے جب بچہ روتا ہے تو بعض مائیں بچے کو خاموش کرنے کے لئے جھولے میں لٹا دیتی ہیں اس لئے جب تک وہ جھولے کو ہلاتی رہتی ہیں اب بچے کو اس کی عادت پڑ جاتی ہے اس وقت تک خاموش نہیں ہوتا جب تک کہ اس کو متواتر نہ جھلایا جائے اس سے بچے کی صحت پر بہت برا اثر پڑتا ہے بچے کا نازک بھیجا ہل جاتا ہے۔ بعض مائیں یا گھر کے دوسرے لوگ بچہ کو دن بھر ہاتھوں پر اس طرح اچھالتے ہیں جیسے کھلونوں کو اچھالا کرتے ہیں اس سے بھی بچے کی صحت پر برا اثر پڑتا ہے بچے کو دودھ پلا کر بھی ادھر ادھر حرکت نہ دیں یہاں تک کہ بچہ کی چارپائی بھی غیر ضروری [illegible] کرنے کے لئے سب سے [illegible] ترکیب یہ ہے کہ اس کو آہستہ آہستہ تھپتھپائیں اور سریلی آواز میں لوری سنائیں بعض مائیں اور محلے کی بڑھی بوڑھیاں جب کہتی ہیں کہ بچہ ضد کرتا ہے تو اسے بہلانے کی غرض سے اس کی [illegible]

حکیم علی ضیاء

[illegible] خواہ کتنا ہی معمولی نظر آتا اس حرکت سے
[illegible] قسم کی [illegible] آتی ہے اور بہت سے بزرگ اسے
[illegible] سے روتا ہے کبھی کیا [illegible]
[illegible] بہت برا ہے اسی طرح بچے کی [illegible]
[illegible] چند بار کرنے سے وہ خود بخود اپنی [illegible]
[illegible] تو آگے چل کر بری [illegible]
[illegible] خطرناک حرکت نہ خود کریں نہ کسی کو کرنے دیں۔

[illegible] اس وقت بچے کی صحت
[illegible] سے شریر بچے بہت ہی بدتمیز
[illegible] آج کل ہر جگہ رواج ہو گیا ہے۔ گالی گلوچ
[illegible] سے تو بچوں کو ضرور روکیں انہیں کود اور
[illegible] دیں جس سے وہ خوب تھک کر میٹھی
[illegible] کسی قسم کی بدفعلی کا موقع ہی نہ ملے
[illegible] مضبوط ہوتے جائیں گے اور صحت بھی برقرار رہے گی
[illegible] ماں باپ کا فرض یہ بھی ہے کہ اپنے طور پر
[illegible] کی کہانی یا جن پری کے قصوں کے شاندار قومی
[illegible] اور نیک اور بزرگ لوگوں کے واقعات سنا کریں تاکہ ان کا
[illegible] اچھی باتیں کرنے کی ترغیب ہو جو والدین اپنی اولاد کی صحت اور
[illegible] خاص طور پر خیال رکھتے ہیں یا بالفاظ دیگر جن کا بچپن صحیح
[illegible] وہ بڑے ہو کر اچھے آدمی بنتے ہیں ورنہ زندگی وبال جان ہو
[illegible] طرح طرح کی خرابیوں میں مبتلا ہو کر عذاب و تقویت کی موت مر جاتے

[illegible]

والدین [illegible]

[illegible] بچے اسے کا بیان [illegible]
[illegible] ہیں ماں باپ کی خوشی
[illegible] اچھی بات ہے پھر
[illegible] نہیں بلکہ اپنے بچوں
سے [illegible] بچے کی زبان پر چونکہ
گالیاں چڑھ جاتی ہیں اس لئے وہ وقت بے وقت بلا لحاظ سب
کو گالیاں دینے لگتا ہے بعض والدین بچے کی بری عادتوں کو یہ کہہ کر نظر
انداز کر دیتے ہیں کہ بچہ بڑا ہو کر خوب ٹھیک ہو جائے گا۔

یہ خیال بہت غلط اور نقصان دہ ہے جو عادتیں بچپن میں پختہ ہو جاتی
ہیں وہ آخر عمر تک رہتی ہیں والدین کو چاہیئے کہ وہ اپنے بچوں کو شروع
ہی سے نیک عادتیں سکھائیں بچوں کے سامنے شکل الف [illegible]
جھوٹ نہ بولنے دیں اس لئے وہ والدین کو جو کچھ کرتے دیکھتے ہیں [illegible]
خود کرنے لگتے ہیں۔ بچوں کو زبانی بھی تعلیم دیں۔

آپ بچہ کو کہتے ہیں کہ گالی نہ دو اور خود اس کے سامنے دوسروں کو
گالیاں دیتے ہو تو آپ کی نصیحت کا بچہ پر کیا اثر ہوگا آپ بچے کو [illegible]
کہ جھوٹ نہ بولو اور ننگے پاؤں نہ پھرو۔ مگر وہ اس کے سامنے جھوٹ
بھی بولتے ہیں اور ننگے پاؤں بھی پھرتے ہیں اس حالت میں آپ کی نصیحت کا
بچہ کوئی اثر نہ ہوگا۔

ضروری احتیاطیں: جہاں تک ہو سکے بچوں کو گرم اور تیز غذاؤں یا مصالحہ دار چیزوں اور [illegible] سے بچانے رکھئے کیونکہ ان چیزوں کے اثرات سے اعضائے تناسل [illegible] سرسراہٹ ہوتی ہے جس سے بچوں کا چال چلن بگڑنے کا احتمال [illegible] ہے۔ بہت سے بچوں کو کسی تالاب میں ننگا نہ نہانے دیں بچے کو صبح سویرے ہی بستر سے اٹھا دیا کریں۔ صبح کے وقت عموماً ایستادگی ہوتی ہے بعض اوقات بچہ بستر [illegible] ہاتھ سے ملا کرتا ہے اور آہستہ آہستہ یہ بری عادت ان کی طبیعت [illegible] ہو جاتی ہے بچوں کو صبح سویرے بستر سے جلد اٹھا دینا [illegible] لڑکوں کے ساتھ کھیلنا۔ عشقیہ قصے کہانیاں [illegible] دیکھنا بھی بچوں کے لئے خطرناک ہے والدین [illegible] نہ بچے کے چال چلن میں کسی قسم کا نقص [illegible] ذمہ داری والدین پر عاید ہوگی۔

[illegible] تعلیم کا مسئلہ نہایت ضروری ہے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ [illegible] صرف اسی قدر تعلیم ضروری ہے کہ وہ امور خانہ داری [illegible] لوگ لڑکیوں کے لئے بھی وہی تعلیم لازمی خیال [illegible] لڑکیوں کے لئے ضروری ہے ان کے نزدیک لڑکے اور لڑکیاں [illegible] کچھ فرق نہیں ہونا چاہیئے۔ ہمارا خیال ہے کہ وہ دونوں گروہوں نے اس مسئلہ کی اہمیت پر غور نہیں کیا۔

عورتوں اور مردوں کے کام جدا جدا ہیں یہ ناممکن ہے کہ مرد عورتوں [illegible] مردوں کا اگر مردوں کے ہاتھ میں دستگیری کرتے [illegible] اسی طرح یہ دنیا دوزخ کا نمونہ [illegible]

حکیم علی [illegible]

[illegible] جذبات چھپانے [illegible] پر سہاگہ کا کام دے۔

[illegible] ذہن نشین کرتی جائیں انہیں تعلیم دینی چاہیئے کہ [illegible] کی نشانیاں ہیں بڑے درخت وہی کہلاتے ہیں جو جھکے رہتے ہیں اور ان سے پھل اور سایہ ملتا ہے۔ لڑکیوں کی تعلیم کا ایک ضروری جز یہ ہے کہ انہیں ان تمام چیزوں کے نفع ونقصان سے واقف کرا دیا جائے جو روزانہ کام میں آتی ہیں اچھے اچھے کھانے پکانے سینا پرونا کشیدہ کاری سیکھنا بھی لڑکیوں کے لئے بہت ضروری ہے وہی بہو بیٹیاں قابل تعریف ہیں جو سینے کی روٹی بھی ایسی مزیدار پکاتی ہیں کہ ان کے آگے پکوان کی کچھ حقیقت نہ ہو معمولی کپڑے اس عمدگی سے تیار کریں کہ مخمل اور ریشم مات ہو جائے

لڑکیوں کے لئے تیمارداری کی تعلیم نہایت ضروری ہے اس میں زچہ اور بچہ کی دیکھ بھال بھی شامل ہے یہ ایسی چیزیں ہیں جو عورتوں کے لئے مخصوص ہیں اور ان میں وہ جتنی زیادہ ماہر ہوں گی اتنا ہی اچھا ہے بچوں کی پرورش بھی ایک خاص موضوع ہے جس کی تعلیم نہایت ضروری ہے عام عورتوں کو بچوں کی پرورش کے طریقے معلوم نہیں قوم کے ہزاروں بچے عورتیں ان پڑھ آوارہ عورتوں کی جہالت کی وجہ سے ہیں کہ بچپن ہی میں لڑکیو

[illegible] قسم کی تعلیم نہیں دی جاتی۔

[illegible] چاہیئے کہ اس لڑکی کو شادی کے بعد دوسرے گھر جا کر گھر سنبھالنے کے علاوہ بچوں کی پرورش اور تربیت اس پر [illegible] ہے اس نے لڑکی کی آئندہ زندگی ہر لحاظ سے کامیاب بنانے کے لیے ماں کو خود اپنی نیک مثال قائم کرنی چاہیئے ایک نیک لڑکی ماں کو جو کچھ کرتے دیکھتی ہے سسرال میں جا کر وہ بھی اسی طرح کرتی ہے۔ ماں اپنے عمل سے لڑکی کو نیک اور اعلیٰ تعلیم دے۔

خانہ داری

حکیم علی ضیاء

[illegible] اور مشقت سے روزی کمانے کے لئے مرد کو پیدا کیا [illegible] تمام بچوں کی پرورش اور امور خانہ داری کے تمام کام عورتوں [illegible] چنانچہ دستور بھی یہی ہے کہ گھر کا کام عورتوں سے اور باہر کا کام مردوں سے تعلق رکھتا ہے

[illegible] اسے اپنے گھر کے کام اپنے ہاتھ سے سر انجام دینے چاہئیں اپنے ہاتھ سے کام کرنے میں ایک قسم کی خوشی حاصل ہوتی ہے اور کام بھی ملازموں کی نسبت اچھا ہوتا ہے اس کے علاوہ اعضاء کی [illegible] بیشک اگر کام زیادہ ہیں تو کچھ کام ملازم کے سپرد کر دے [illegible] کام ملازموں کے سپرد کر دینے سے گھر کا نقشہ ہی بگڑ جاتا [illegible] کام کاج کیلئے موزوں ہوتے ہیں ضروری کام خود اپنے ہاتھ

[illegible]

[illegible]

شگا کو امریکہ [illegible] کے سنڈے کے پرچے میں ایک مضمون درج تھا [illegible] جس میں لکھا تھا کہ خاوند [illegible] اس کام سے دلیس گھر [illegible] عورت [illegible] کے مطابق خاوند کو خوش ذائقہ غذا اس کو [illegible] پورا کرنے کے لیے مہیا کرے گی وہ ہمیشہ اپنے خاوند کی [illegible] اکثر عورتیں گھروں میں خود سکھی سہیلیوں [illegible] گھر کی [illegible] سنگھار کی ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے پاؤڈر اور سرخی کے [illegible] لگی رہتی ہیں اور چولہا نوکر چاکر کے سر پر چلتا ہے [illegible] بدمزگی محسوس ہوتی ہے جب اسے گھر میں لذیذ کھانا میسر نہیں آتا [illegible] میں جانا شروع کر دیتا ہے یا دوسرے ایسی جگہ جہاں اس کی نسبت [illegible]

مطابق کھانا ملے۔
یہ ضروری نہیں کہ کھانے میں انواع و اقسام کی اشیاء [illegible] ہوں بلکہ ایک [illegible] بھی اگر بہ ہم اور توجہ سے تیار کیجائے تو انکے اندر [illegible] کی شگفتگی کیونکہ محبت سے پکانے والے کی روح کی معرفت اس کھانے میں آجاتی ہے [illegible] پیدا کرتی ہے جو بہتر سے بہتر سوئیاں بہترین مسالے سے تیار نہیں کر سکتا آج بھی ہندوستان کی بعض ریاستوں میں رواج ہے کہ مہاراجہ کے اپنے مطبخ میں روٹیاں پکانا شاہی خواتین کی تیاری کی ہوئی ضرور ہوتی ہیں۔

ماں کا فرض ہے کہ وہ اپنی بیٹی کو سب سے پہلے کھانے پکانے کی تعلیم دے ان ہنر [illegible] کی زیادہ قدر ہوتی ہے جو ایک معمولی چیز کو بھی عمدگی سے تیار کر دیں کہ اس کے سامنے پکوان بھی ہیچ نظر آئے بیٹیوں کی دلدادہ بیویاں جو بڑی تیزی سے [illegible] کیطرف جھک رہی ہیں بہت جلد محسوس کریں گی تو وہ اپنی بیٹیوں کو [illegible] گھر سے بے گھر بنا رہی ہیں جب ایکبار کسی کو بازاری چیٹ [illegible] لگ جاتی ہے تو اس کا چھوڑنا محال ہوتا ہے میاں ہوٹل میں پہنچے تو کیسے کیا معلوم کہ وہاں کونسا جال بچھا ہے کہ اسے پھنسا کر کہاں سے کہاں لے جاتے [illegible] عام طور پر جو کچھ ہوتا ہے اسکی تشریح کی ضرورت نہیں سب [illegible] کھانے پینے کی دعوتیں بازاری صحبتیں اور بری سوسائٹی جب انسان پر اپنا تسلط جما لیتی ہے تو وہ تباہی کیطرف تیزی سے بڑھتا ہے جب کسی کی طبیعت بازاری دلچسپیوں کیطرف مائل ہونے لگے تو سمجھے کہ اب اس خاندان کی تباہی نزدیک ہے وہ خاندان بہت جلد تنزل کے غار میں جا گرتا ہے۔

[illegible] نامی یورپ کی ایک پیشہ ور عورت اپنی داستان میں

حکیم علی ضیاء

ایک [illegible]

[illegible]

[illegible] دن پیشہ ور [illegible] دیا ہوا [illegible]

[illegible] یہی اسکا خاوند [illegible] موجود ہے۔ وہ خوبصورت [illegible] ہے اس نے جواب دیا کہ بیوی کے حسن و جمال سے بہتر سے بہتر [illegible] کیونکہ اسکا دولہا میرے لیئے ایک برف کا ٹکڑا ہے۔ اسکے علاوہ وہ زبان دراز اور بد مزاج ہے ماں باپ نے ناز و نعمت سے پرورش کر کے اس کی عادتیں خراب کر دی ہیں گناہ کا راستہ بڑا دلفریب ہے جب انسان ایک دفعہ گر جاتا ہے تو پھر اس گڑھے سے نکلنا دشوار ہو جاتا ہے۔

عشق میں پہلے قدم پہ سنبھل جائے تو خیر
ورنہ پھسا تو پھسنا ہی چلا جاتا ہے میر

سینکڑوں مرد عورتوں کی زبان درازی سے تنگ آکر سیدھے راستہ سے ہٹ کر غلط راستہ اختیار کر لیتے ہیں بیشمار ایسی مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں کہ عورتیں محض اپنی بدزبانی سے اپنے مہربان خاوند کو نامہربان بنا لیتی ہیں یاد رکھو عورت کیلئے شیریں زبان عورت کے نقائص لوگ بھول جاتے ہیں کہ ایک عورت میں خواہ ہزاروں خوبیاں ہوں لیکن اگر وہ بدزبان ہے تو کوئی اسے منہ نہ لگائے گا خاوند غریب انسان ہو شہنشاہ جہاں اسے اصلی غمگسار کی ضرورت ہے ایک نیک آدمی سے بڑھکر خاوند کیلئے کوئی دوسرا غمگسار نہیں ہو سکتا بیوی کو چاہیئے کہ وہ اپنے فرائض کو پہچانے ایک نیک بیوی ہونا چاہیئے کہ جب اسکا خاوند دن بھر کی تھکان کے بعد گھر واپس آئے تو مسکراتے ہوئے۔ چہرے سے اس کا استقبال کرے گھر کی [illegible] ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

پہنچے [illegible] کے جھگڑے اس وقت اس کے سامنے دہرائے جو کام اپنے اپنے وقت پر اچھا ہوتا ہے۔ عقلمند عورتیں موقع محل دیکھ کر ہی مشکل کا خاوند کے سامنے اظہار کرتی ہیں ایک سمجھدار بیوی کو چاہیئے کہ موقع محل کے مطابق مختلف صورتیں اختیار کرکے کسی وقت ننھی نویلی دلہن کی طرح شوہر کے سامنے نخرے کرے کسی وقت بہترین رفیق کی مانند شوہر کے رنج و غم اور دکھ درد میں شریک ہو کبھی ہوشیار محافظ کی حیثیت سے شوہر کو دنیا کے مصائب سے محفوظ رکھنے کی کوشش کرے [illegible] کی طرح شوہر کو فانی دنیا کی بے حقیقت چیزوں میں غرق ہونے سے روکے [illegible] اپنے نفس پرستی کا بندہ نہ بننے دے ایسی عورت کا [illegible] وقت کو [illegible] صرف کرنے سے روکے مرد کا [illegible] خیالات کی بہتری بچوں کی بہبود عورت کے اختیار میں [illegible] اگر چاہے تو گھر کو سورگ بنا سکتی ہے۔

حکیم [illegible] ضیاء

عورت کو سب سے زیادہ توجہ باورچی خانے کی طرف دینی چاہیئے خاوند کی [illegible] صحت بخش کھانے تیار کرنے میں عورت کو جتنی بھی تکلیف اٹھانی پڑے [illegible] خوشی سے باورچی خانے میں ہر ایک چیز اپنی جگہ قرینے سے رکھے صفائی کا خاص خیال رکھیں غلیظ باورچی خانہ میں زیادہ دیر بیٹھنے سے [illegible] کی صحت خراب ہو جاتی ہے غلیظ جگہ [illegible] نہ پکانے کو جی چاہتا ہے نہ کھانے کو [illegible] قرینے سے [illegible] بیٹھ کر کھانا کھانے سے دل کو خوشی حاصل ہوتی ہے [illegible] سے کھانا کھانے کو خواہ مخواہ جی چاہتا ہے طبی نقطہ خیال سے

[illegible] تو باورچی خانے کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے

فضول خرچی

[illegible] ضروریات بہت زیادہ بڑھ گئی ہیں [illegible] ایسی چیزوں کو شامل کر لیا ہے [illegible] یہ ہے کہ متوسط درجے کے شوہر کا [illegible] ہیں۔ اور اگر کوئی شوہر مقروض ہو جائے تو وہ [illegible] مزدوری کی جاتی رہتی ہے۔ ملازمت چھوٹ گئی یا بیماری کی وجہ سے اخراجات بڑھ گئے تو بس فاقہ کے سوا کسی کا سہارا نہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا سخت غلطی ہے چادر دیکھ کر پاؤں پھیلانے چاہئیں جس چیز کے بغیر تمہارا گزارہ آسانی سے ہو سکتا ہے۔ اسے ہرگز مت خریدو انگریزی کی پڑھی لکھی عورتیں فضول خرچ واقع ہوئی ہیں انہیں چاہیئے کہ ہر ماہ کچھ نہ کچھ ضرور پس انداز کریں تاکہ بوقت ضرورت کام آئے کفایت شعاری سے کام لینے سے یہ مراد نہیں کہ کنجوسی کی جائے بلکہ غیر ضروری چیزوں پر روپیہ برباد نہ کیا جائے اور جو کام ایک پیسے میں ہو سکتا ہے اس کے لیے دو پیسے ضائع نہ کریں۔

گھر کا حساب کتاب باقاعدہ رکھو آمدنی کے مطابق اخراجات کا بجٹ بنا بجٹ سے زیادہ خرچ کرنا غلطی ہے ہر ماہ کچھ نہ کچھ پس انداز کرنا چاہیئے کئی دفعہ انسان بیماری کا شکار ہو جاتا ہے۔ یا آمدنی کے ذرائع [illegible] تو ایسے موقعوں پر جمع کیا ہوا روپیہ کام آتا ہے۔ جو آمد و خرچ کا باقاعدہ

حساب نہیں رکھتے وہ بعض اوقات سخت تکالیف اٹھاتے ہیں۔

کوئی مہمان آجائے تو اسکے ساتھ محبت سے پیش آؤ جہاں تک ہو سکے اس کی آؤ بھگت یہاں کوئی کسر نہ اٹھا رکھو دشمن بھی آجائے تو اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو تمہارے حسن سلوک سے وہ دل ہی دل میں شرمندہ ہوگا۔ اور دشمنی کا خیال دل سے نکال دیگا مہمان نوازی میں تکلف نہیں کرنا چاہیئے ہاں محبت کا اظہار ضرور کرنا چاہیئے گھر میں اگر دال بنی ہے تو تمہاری حیثیت اس سے زیادہ نہیں تو محبت سے مہمان کے سامنے دال ہی پیش کر دو

عورتوں کی زبانی

سینکڑوں نہیں ہزاروں مثالیں موجود ہیں کہ ایک اچھے خاصے شریف اور محبت کرنیوالے خاوند کا دل بیوی سے محض اسلیئے پھر گیا کہ بیوی بدزبان ہے اور بغیر سوچے سمجھے جو کچھ منہ آیا خاوند کو کہہ دیا یاد رکھنا چاہیئے کہ خاوند تلخ کوئی گوارہ نہیں کر سکتا بیوی کو ہر موقع کبھی نہیں دینا چاہیئے کہ خاوند اس کی بدکلامی کو شربت کے گھونٹ کی طرح پی جائے کا عورت کی سب سے بڑی صفت یہ ہے کہ وہ شیریں زبان ہو مقولہ ہے کہ میٹھی زبان سے ہاتھی کو انسان ایک بال سے باندھ سکتا ہے شیریں زبان ایک ایسا جادو ہے جو ہمیشہ دوسرے پر اثر کرتا ہے اس جادو سے مہربان خاوند کو مہربان بنایا جا سکتا ہے بعض عورتیں خاوندوں کیساتھ اچھی طرح سے پیش آتی ہیں اور اپنی زبان کو قابو میں رکھتی ہیں مگر خاوند کے رشتہ داروں سے سخت بدزبانی سے پیش آتی ہیں خاوند جب بار بار دیکھتا ہے کہ اسکی بیوی نہ ساس کا احترام کرتی ہے نہ نند کا تو خاطر اسے بڑا معلوم ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ اپنی بیوی سے نفرت ہو جاتی ہے بدزبانی خواہ خاوند کیساتھ کیجائے یا اس کے رشتہ داروں کیساتھ اس کا نتیجہ خصوصاً عورت کے لئے برا ہوتا ہے سمجھدار عورتیں خاوند کے رشتہ داروں سے نیک برتاؤ کرتی ہیں مناسب بھی یہی ہے کہ ساس اور دوسرے رشتہ داروں کا احترام کیا جائے۔

حکیم علی کا خیال ضیاء

خاوند کا بلند و اعلیٰ [illegible]

یوں تو عورت کے لیئے سب کچھ خاوند ہی ہے ہندوستان کے دو بڑے مذہب اسلام اور ہندو دھرم میں عورت کیلئے حکم ہے کہ وہ خاوند سے محبت ہی نہیں کرتی بلکہ قریب قریب اس کی پرستش کرے ہندو شاستروں میں تو یہاں تک لکھا ہے کہ استری اپنے پتی کو ایشور کا روپ سمجھے۔

روحانی عظمت کے علاوہ بیوی کو چاہیئے کہ وہ دنیاوی امور میں بھی خاوند کا ہر طرح سے خیال رکھے مثلاً خاوند کی پوشاک خوراک آرام و آسائش اور صحت و صفائی کی طرف توجہ دے خاوند کی خوشی کو اپنی خوشی اور اس کے غم کو اپنا غم سمجھے بیوی کو جاننا چاہیئے کہ خاوند کا مزاج کیسا ہے وہ کس بات سے خوش ہوتا ہے اور کس کھانے کو پسند کرتا ہے مرد کی اطاعت اور فرمانبرداری عورت کا فرض ہے بیوی کو چاہیئے کہ وہ اپنے خاوند کی ضروریات کو مقدم رکھے خود تکلیف اٹھا کر بھی خاوند کو سکھ پہنچائے عقلمند عورتیں خدمت سے خاوند کو گرویدہ بنا لیتی ہیں مرد عورت کے بس میں ہو جائے تو وہ قدرتی طور پر عورت کی ضرورتوں کو پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے ایسی عورتیں سکھ کی زندگی بسر کرتی ہیں جو عورتیں یہ سمجھتی ہیں کہ محض اپنی خوبصورتی کی وجہ سے وہ خاوند پر حکومت کر سکتی ہے وہ سخت غلطی پر ہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ

خاوند خوبصورت بیوی کا غلام نہیں بلکہ خدمت گذار اور فرض شناس بیوی کا غلام بنتا ہے دن بھر کا تھکا ماندہ خاوند جب گھر شام کو لوٹتا ہے تو فرض شناس بیوی کو دیکھ کر اس کی تمام کلفتیں دور ہو جاتی ہیں مشہور لیڈی پائین کا کہنا ہے کہ صرف فرمانبردار بیوی اگر خاوند پر حکومت بھی کرتی ہو تو حکومت معلوم نہ ہو خاوند کی فرمانبرداری بیوی کا فرض ہے۔

حکیم علی ضیاء

پچھلے زمانے کی عورتیں

ایک زمانہ تھا کہ ایک عورت ہندوستانی عورت صبح کو بیدار ہو کر سب سے پہلے اپنے مذہبی فرائض ادا کرتی تھی اس کے بعد بچوں کی جسمانی صحت کی دیکھ بھال اور ان کے ضروری فرائض کی طرف متوجہ ہوتی ہے اور پھر باورچی خانہ میں مصروف ہوتی اس کے بعد گھر کے کاروبار چرخہ سلائی کتائی وغیرہ میں اتنی مصروف رہتی ہیں کہ سر اٹھانے کی فرصت نہ ملتی لیکن دفعتاً ہندوستانی نظام معاشرت میں ایک زبردست تبدیلی ہوئی انگریزی تعلیم کی چیخ و پکار ہونے لگی جس کی ابتداء ہوتے ہی مشرقی ماحول میں ہماری عورتیں گھر گئیں اور بغیر سوچے سمجھے یورپین لیڈیوں کا سا رنگ روپ اختیار کرنے لگیں فیشن کی تیز و تند ہواؤں نے ان خواتین کو کچھ بنا دیا تعلیم کا دراصل منشا تو یہ تھا کہ دل و دماغ میں روشنی پیدا ہو انسان اپنے فرض کو سمجھے لیکن یہاں کی تعلیم کا منشاء کچھ دوسرا ہو گیا ہے۔

ہندوستان دنیا بھر میں مثال کے طور پر لایا جاتا تھا یہاں کی عورتیں کی نسبت کہا گیا ہے کہ وہ گھر کی دیکھ بھال ہیں جن پہ ملک کے نیچے نیچے کو آج تک ناز ہے اس لئے اب بھی عورتوں کا فرض ہے کہ وہ دنیا کے اس خیال

کہ تبدیلی نہ ہوتے دیں عورتوں ہی کے ہاتھوں میں اپنے خاندان کی بہتری و بہبودی ہے ان ہی کے اختیار میں نیک اور شریف اولاد پیدا کرنا ہے ہندوستانی معاشرت کے خلاف روزی اور مغربی تہذیب کی پیروی کے افسوسناک نتائج روزمرہ ہمارے سامنے آتے ہیں شرم و حیا کے رخصت ہو جانے سے جو خرابیاں پیدا ہو رہی ہیں ان کو دیکھتے ہوئے ہماری عورتوں کو سوچنا چاہیئے کہ وہ کس طرف جا رہی ہیں۔

موجودہ زمانے کی انگریزی خواندہ عورتیں

انگریزی پڑھی لکھی عورتیں جب گھروں سے باہر نکلتی ہیں تو خوب بن سنور کر پاؤں میں ٹیڑھی بوٹ سر پر باریک دوپٹہ مانگ ٹیڑھی اور آدھا سر ننگا جسم پر ریشمی جمپر جس میں سے چھاتیاں تک نظر آئیں ریشم عطر غازہ اور سرخی کی نمائش ہوتی ہے یہ سخت بے حیائی ہے یاد رکھنا چاہیئے کہ عورت کا بہترین زیور شرم و حیا ہے شرم و حیا والی عورتیں کس طرح بن سنور کر بازو ننگا اور سینے ابھار کر نہیں نکلتیں جنہیں اپنے خاندان کے ننگ و ناموس کا خیال ہو وہ اسی طرح بازاروں میں حسن و زیبائش نہیں کرتیں عورت کو اپنے خاوند کا دل لبھانے کیلئے گھر کی چار دیواری میں بن سنور کر رہنا چاہیئے مگر آجکل کی عورتوں کا فیشن ہو گیا ہے کہ گھر میں میلے کچیلے لباس میں رہتی ہیں اور باہر خوبصورت اور چمکیلے کپڑوں میں سجی سجائی تیتریاں بن کر بازاروں کو دعوت نظارہ دیتی ہیں۔

یہ کتنی حماقت ہے کہ جس ایک ہستی کے سامنے زیادہ سے زیادہ دلکش اور دلفریب صورت میں رہنا چاہیئے اس کے سامنے عورت معمولی لباس میں

رہتی ہے اور بازار جانے وقت وہ اعلیٰ سے اعلیٰ لباس زیب تن کرتی ہے
اسکے معنی صاف ہیں کہ وہ دوسروں کو اپنا دلکش حسن دکھانا چاہتی ہے ایسی
عورتیں اپنے خاوند کیلئے سنگار نہیں کرتی بلکہ دوسروں کیلئے کرتی ہیں جن عورتوں نے
مغرب پرستی اپنی زندگی کا مقصد بنا لیا ہے وہ نتائج سے بے خبر ہو کر یورپین
فیشن اختیار کر رہی ہیں جس طرح طاعون یورپ سے آکر ہندوستان میں پھیل کر
ہماری ہلاکت و بربادی کا باعث ہوا ہے اسی طرح مغربی فیشن کی وبا بھی
ہندوستان میں پھیل کر ہماری بربادی اور تباہی کے سامان کر رہی ہے
ہماری عورتیں صبح سے شام تک اپنے فیشن کی تکمیل میں مصروف رہتی ہیں
عورتوں کی ضرورت بڑھ رہی ہے مرد جو کچھ کماتے ہیں عورتیں اسے اپنے فیشن
میں مصروف کر دیتی ہیں۔ عام انگریزی خواندہ عورتیں خاوند کی آمدنی سے کچھ
پیس انداز کرنے کی کوشش نہیں کرتی ہیں اگر اتفاق سے کچھ بچ جائے تو وہ
اپنے لیئے مزید سامان آرائش خرید لاتی ہیں ہم عورت کے سنگار
کے خلاف بلکہ یہ عورت کے لئے بہت ضروری ہے کیونکہ مرد کی یہ
قدرتی خواہش ہوتی ہے کہ اس کی بیوی زیادہ سے زیادہ دلکش صورت
اس کے سامنے آئے لیکن یہاں کی تو حالت ہی دگرگوں ہے عورتیں
گھروں میں تو معمولی لباس میں رہتی ہیں اور باہر بن سنور کر نکلتی ہیں
عورتوں نے دیسی جوتے چھوڑ کر بوٹ پہننے اختیار کر لیئے ہیں
تو کوئی بری بات نہیں ہر اچھی چیز اختیار کر لینی چاہیئے لیکن اب
اونچی ایڑی والے بوٹ قبول ہو رہے ہیں حالانکہ یہ سخت ضرر
رساں ہیں نئی نویلی دلہن دن میں دس مرتبہ لڑکھڑا کر گرتی ہیں
کبھی پاؤں دائیں طرف کو بیٹھ گیا اور کبھی بائیں جانب کو لچک گیا کئی کئی روز

بمعہ مالش کی ضرورت ہے اونچی ایڑی کے جوتے کی بدولت انگلستان
سے دو ہزار عورتیں سالانہ میٹرنیوں سے گر کر مر جاتی ہیں ایک جوتا
ہی کیا ہمارے ہاں ہر بات میں یورپ کی نقل اتاری جاتی ہے نتیجہ نقصانات کو
کوئی نہیں دیکھتا صرف لباس ہی کو دیکھیے ہندوستانی لباس میں بڑی
سہولت اور بے تکلفی ہے نیز وہ ہمارے ملک کی موسم کی گرمی کے مطابق
اس کے برخلاف یورپین لباس کو لیجئے پہننے میں دشوار اور اتارنے
میں تکالیف ہوتی ہیں اس طرح پہنا جاتا ہے کہ کمر بندھی ہوئی شکم دبا
ہوا گردن کا اگلا اور پچھلا حصہ برہنہ یہ لباس ہندوستانی تہذیب
کے منافی ہی نہیں بلکہ مضر صحت ہے۔ اور سردی گرمی کے حملوں سے
نہیں بچاتا۔

مغربی تہذیب و تمدن کی دلدادہ عورتیں فیشن میں اندھی ہو کر ہلاکت
کے گڑھے کی طرف بڑھ رہی ہیں انہیں جاننا چاہیئے کہ وہ نہایت پر خطر
راستہ اختیار کر رہی ہیں ہر ایک چیز اعتدال اور حد کے اندر ہوتی
چاہیئے ایسا لباس اور فیشن سراسر نقصان دہ ہے جو عورت کو غیر شریف
اور مضحکہ خیز بنا دے۔ ضرورت سے زیادہ فیشن اور آزادی
خواہش نفسانی کو بڑھاتی ہے۔ جو عورت اور مرد دونوں کے
لئے کمزوری کا باعث ہے۔

ختم شد

LIKE US ON
facebook

Tibbi Books for
Atiba Karam

حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب والجراحت
- رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء
- سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

الحمد

386۔فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال